Title — ATALEEOA

Creator — Reparnad John. Naadi; mutarjuma Ganga Prasad Verma.

Publisher — Auraan Press (Lucknow).

Date — 1886.

Pages — 76.

Subjects — Taleem — Talibaat; Taleemaat — ~~Ustag~~ Ustad -o- Shagird.

اتالیق

جو
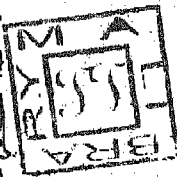
طلبہ کو دماغی اور اخلاقی اطوار کے قائم کرنے مین مدد دینے کی
غرض سے ریورنڈ جان ٹاڈ کی مصنفہ کتاب اسٹوڈنٹس
مینویل سے ترجمہ کیا گیا ہی

اور جسکے

خاتمہ پر چند تازہ انگریزی رسالہ جات کے منتخب مضامین کا
ترجمہ شامل کیا گیا ہے

دفعہ اول
(جملہ حقوق محفوظ ہین)

مطبوعہ

منشی گنگا پرساد ورما و برادران پریس لکھنؤ

طرز حکومت انگلستان

اسمین کیا ہے؟ کس مذاق کی ہے؟ یہ سب باتین آپ کو ذیل کی فہرست سے معلوم ہونگی۔ اس کتاب کا ہر ایک شخص کو جو اخبارات دیکھتا ہو معائنہ کرنا چاہیے۔ عنقریب شکست وزارت کو باعث انتخاب ممبران پارلیمنٹ پیش ہونے والا ہے۔ اگر آپ چاہتے ہین کہ ان حالات کو اچھی طرح سے سمجھین۔ تو فوراً اٹھ آنہ کا پوسٹل نوٹ کارخانہ جی پی ورما و برادرس پریس لکھنؤ مین بھیج کر اس کتاب کو منگا لیجیے۔ ہندوستان کے نامی گرامی اخبارات نے اسکا بہت عمدہ ریویو کیا ہے کہ جس کے خلاصہ کی بھی شائع کرنے کی جگہ نہین۔ فہرست مضامین ملاحظہ ہو۔

باب پہلا۔ انگریزی طرز حکومت و پارلیمنٹ کی بنیاد۔ حالات ٹکس۔ ہوس آف کامنس اور لارڈس کی بنیاد۔ حقوق قوم آزادی اخبارات۔

باب دوسرا۔ آئین طرز کی انگریزی حکومت۔ فرائض گورنمنٹ۔ اختیارات شاہ۔ وراثت تخت حقوق شاہ۔ وزارت آمدنی۔ خاندان شاہی۔ رسم شادیان خاندان شاہی۔

باب تیسرا۔ ہوس آف لارڈس۔ تقسیم پارلیمنٹ۔ ممبران پارلیمنٹ یا دربان۔ رتبہ امرا۔ انکے خطابات انکا وجود۔ انکی راے۔ انکے اختیارات۔ عدالت العالیہ اپیل

باب چوتھا۔ حالات انتخاب۔ فریقانہ تعصب۔ پرانے قاعدہ کا انتخاب۔ موجودہ طریقہ انتخاب۔ لیاقت انتخاب کنندہ۔ لیاقت منتخب شدہ۔ قصبات اور شہرات مین کارروائی انتخاب مروجہ۔ اجراے پروانجات۔ قرعہ نامزدگی۔ ہاتھون کا اٹھانا۔ افسر انتخاب۔ جگہ قرعہ اندازی

فرائض و حقوق ممبران۔

باب پانچوان۔ مشیران شاہ۔ پریوی کونسل۔ جوڈیشل کمیٹی۔ کیبنٹ کونسل۔ آنرری و مشیر جنرل (وکلاء) وزارت اور اسکی بنیاد و حکمت عملی۔ حمایت فریق۔ وزرا کی پنشن۔ کارروائی پارلیمنٹ۔ اسکا کھلنا۔ فرائض و انتخاب۔ اسپیکر۔ شاہی اسپیچ۔ فرائض گورنمنٹ۔ تیاری قوانین تقریبی بجٹ۔ انتخاب امرا۔ عوام۔ شاہی اجازت۔ بجٹ۔ کمیٹی مجوزہ آمدنی۔ قانون علیحدہ۔ پارلیمنٹ کا منسوخ ہونا۔

باب چھٹا ازان۔ قومی قرضہ۔ اوسکی اصلیت۔ قیمت روپیہ کی قرضہ۔ تعداد قرضہ۔ منسوخی

بخدمت جناب پنڈت پران ناتھ صاحب ماسٹر کیننگ کالج شہر لکھنؤ

میرے معزز محترم و مکرم عنایت فرما - مجھ عنایت اللہ نعمت الٰہی

مین یہ ترجمہ ہاڈسن اسٹوڈنٹس مینویل آپ کو بطور ڈیڈیکیشن نذر کرتا ہون -
چند لوگ ہین کہ جنہون نے اپنے ملک کی بہتری - ترقی و بہبودی مین آپ کی طرح سے بیحد جانفشانی
محنت و جانفشانی کی ہے - آپ نے یہی نہین کہ اپنے فرائض مدرسی مین اپنے اخلاق اور صفات
حمیدہ سے صدہا کمسن اور نوجوان طلبہ کو اپنا ثنا خوان بنایا - بلکہ بحیثیت بانی مستغرق شہر کی حالت
کے اور ہر ایک کام مین کہ جسکو عوام کی بہتری سے علاقہ ہے شبانہ روز کی محنتون سے آپ نے
اپنے تئین مشہور بنا لئے ہین کہ جنمین میرا یہ کمنا بے سود ہے کہ مجھکو بھی ایک ہونے کا فخر
حاصل ہے - مین اپنے ذاتی اظہار محبت - عزت اور نیز بحیثیت ایک اخبار نویس کے عام کی جانب
آپکی قومی خدمات کے قبول کرنے کو یہ تحفہ دوستانہ نذر کرتا ہون کہ جسکے مضامین سے آپ کو
ایک خاص علاقہ ہے کہ اسکو انہین لوگون کی اخلاقی دماغی اور علمی ترقیات سے نسبت ہے -
کہ جو عمدہ طور پر قوم کی امید بار گئے ہین - اور جنکی ہر ایک قسم کی ترقی مین آپ کو دلچسپی ہے

لکھنؤ -
۵ - نومبر ۱۸۹۲ ع -

آپکا ثنا خوان -
گنگا پرساد ورما -

دیباچہ مترجم

یہ تو میں نہ کہونگا کہ اردو زبان میں ایسی کتب نہیں ہیں کہ جو طلبہ کو اخلاقی اور علمی ترقی کے ذرایع ایک سلسلہ اور صاف طور پر بتاتی ہیں۔ لیکن اسمین شک نہیں ہے کہ ایسی کتب کی تعداد محدود ہے۔ چونکہ ابتدائی تعلیم کے وقت انکو کسی ایسی کتاب سے مدد نہیں ملتی ہے اس باعث سے وہ ہمیشہ افسوسناک غلطی اپنی عادات اور اطوار کے قائم کرنے مین کرتے ہین کہ جنکے قائم کرنے مین اگر غلطی ہوئی تو عمر کے دوسرے حصہ مین اُنکا دور ہونا دشوار ہے۔

مین امید کرتا ہون کہ یہ ترجمہ صرف میرے کمسن دوستون ہی کی مدد نہ کریگا۔ بلکہ اُن لوگون کی بھی کہ جو لفظا کے عام معنی مین طالب علم نہین ہین۔ تاہم جنکو اپنی علمی ترقی کی اب بھی خواہش ہے۔

مین نے اس کتاب کو ہر ایک درجہ کے لوگون کے واسطے کارآمد بنانے کی غرض سے اسمین ایک لکچر اور مضمون کا ترجمہ کر دیا ہے کہ جو ابھی کچھ دن ہوے مستند علما کے قلم سے شائع ہوئے ہین۔

گنگا پرساد ورما۔

دفتر اخبار ہندوستانی لکھنؤ
۵ - مئی ۱۸۹۱ عیسوی۔

پہلا باب

خدا کی جن طاقتوں اور دانشمندیوں سے ہم آگاہ ہین۔ انسانی عقل سب سے زیادہ اوسکا چمکدار حصہ ہے وہ اس دنیا مین اس غرض سے پیدا ہوئی ہے اور رکھی گئی ہے کہ اپنے وجود کے اعلیٰ مقاصد کے واسطے تعلیم پائے یہان اوس کے جوہر ظاہر ہوتے ہین اور وہ جذبات کہ جو ایک غیر محدود زمانہ اوسکو آگے بڑھاتے رکھنے والے ہین یہان اپنے تئین پھر ظاہر کرتے ہین ایسی سمجھ کی تعلیم کی یہ غرض ہونا چاہیے کہ روح اپنے فرائض یہان بخوبی ادا کر سکے اور جب اپنے وجود کا پیالہ پورا کرکے وہ دائمی قیام کے واسطے قبر کے دوسری جانب جائے وہ فائدہ مین رہے۔

کبھی کبھی فرگسن کے سے بھی جوان ہوتے ہین جو مویشیون کو چرانے کی حالت مین اپنے دماغ کے اور گولیون سے ستارون کی گردش دریافت کر لیتے ہین اور لکڑی کی اپنے چاقو کی نوک سے گھڑی بنا سکتے ہین لیکن ایسی مثالین بالکل کمیاب ہین جنہون کو ضرورت تلقین و ہدایت و تعلیم کی اور انکی رہنمائی مین ہوتی ہے یقیناً بہت کم ایسے ہوتے ہین کہ جو امید یا فرض کے موافق کر سکتے ہون لیکن انکی ایک وجہ یہ دریافت ہوتی ہے کہ طلبہ بہت وقت ضروری تجربہ کے حاصل کرنے مین ضائع کرتے ہین جب مین اوائل ایام پر نظر کرتا ہون کہ جب طالب علم تھا معلوم کر سکتا ہون اس جگہ پر غلطی کی یا وہان غلط فہمی ہوئی یہان ایک قیمتی موقع کھویا وہان ایک بدعادت سیکھی یا غلط خیال جما اب جب مین کسی کالج کے قریب ہو کر گذرتا ہون جب اوس مین تعلیم شب کے واسطے روشنی ہوتی ہے تو مین ٹھہرتا ہون افسوس کرتا ہون کہ اب واپس نہین جا سکتا اور از سر نو زندگی مع اپنے موجودہ تجربات کے شروع نہین کر سکتا۔ مین یہ بھی خیال کرتا ہون کہ اگر شروع زندگی مین میرے ہاتھون مین کوئی ایسی ہی کتاب جیسی کہ لکھ رہا ہون رکھدی جاتی اوس سے مجھکو بہت فائدہ ہوتا۔ مجھکو قوی امید ہے کہ مین تمکو بتلا سکون گا کہ کون شے مفید ہے کیونکہ مین خاص کر اپنے ذاتی تجربات اور دانائی کے موافق بیان کرونگا۔

پڑھنے والے کو یہ امر ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ میری اصل غرض یہ ہے کہ لیے اوسکو اشارے کرتا ہون

اور عادات و بیجا باتین کہ جنکی مدد سے وہ وہی ہوسکے کہ جیسی اوسکے دوستون یا خود اوسکی خود
خواہش ہونا چاہیے اب طالب علم سے کہونگا کہ جو چال چلن کہ اب اوسکا قائم ہوتا ہے وہ ہمیشہ
عمر تک دامنگیر رہیگا - کم عمر لڑکے و لڑکی کی نسبت جو خیالات شروع مین جما لیتے ہین اونکو کوئی نہین
مٹا سکتا اوسی زمانہ مین جو نام ہی رکھے جاتے ہین اور جنسے کسی خاص اطوار کی طرف اشارہ ہوتا ہے کبھی نہین
فراموش ہوتے اوس کے اخلاقی اور علمی چلن اور عادات کا اوسکے ہم مکتب اوسی وقت اندازہ کرین کہ اگر وہ
سہل یا شریر ہے تو یہ اوسکا چال چلن ہمیشہ کے لیے قائم ہوا اور پھر سالہا سال کی خوش اطواری بمشکل مرجھی ان
سالہا سال کے خیالات کو ہرگز نہ مٹا سکے گی - کسی تعلیم یافتہ آدمی سے اوسکے ساتھی کے اطوار کی نسبت دریافت
کرو تمکو فوراً معلوم ہوگا کہ وہ اپنے اسکول کی زندگی پر نظر ڈالیگا اور اوس زمانہ کا تخمینہ بتلائیگا خواہ اوس
کسی قسم کی غلطی جو اسکی اخلاقی طرز و اطوار مین پچھلی زندگی بار بار شہرت پاویگی -

اس خیال سے بڑھکر کوئی غلط نہین ہے کہ ابھی چونکہ تم دنیاداری سے علیحدہ ہو اس باعث اپنے
چال چلن کی تمکو پرواہ نہین یا تم پر کوئی ذمہ داری نہین - یہان بالکل برعکس معاملہ ہے کیونکہ وہی زمانہ ہے کہ
جب تم اپنے اطوار قائم کروگے اور اوسی وقت سے تمہارا اندازہ ہوگا - اور جو تمہارے ساتھ ایک ہی
کمرے مین اسوقت بیٹھا ہوا اور تمہارے اطوار کو دیکھ رہا ہے تمام عمر یاد رکھیگا اور جب دنیادار ہوگے
وہ آج ہی کا دن یاد کریگا - طالب علمی کے زمانے سے بڑھکر تمہارے اوپر کبھی ذمہ داریان نہونگی کیونکہ اسی
زمانہ مین تمہاری عادات اور خصلتین قائم ہوتی ہین اور پھر تمہارے معاصرین شاید اپنی رائے تمہاری
نسبت مشکل سے بدلینگے - اگر تم جو قوت اور ناواقف اس زمانہ مین ہو کو تم بعد اسکے لغت گاہ و بغیر یا اونین تصنیفات
کرو مین نہایت شک کرتا ہون کہ آیا تمہارا دوست جو اسوقت قریب زانو کے بیٹھا ہوا ہے تمکو کبھی عزت سستی
سے زائد کی دیگا -

بہت سے اسوقت ایسے تعلیم پارہے ہین کہ جو کبھی عمدگی کے رتبہ تک نہ پہونچینگے - یقیناً بہت سے
خواہش ہی نہین رکھتے لیکن بہت سے وہ ہین جو کرسکتے ہین جنسے بہت کم ہوتے ہین اور یقیناً وہ نہین ہین جو
ایسے ہین جو اس کتاب کو مطالعہ کر رہے ہین زیادہ تر یہ خواہش رکھتے ہین کہ انتہا درجہ معزز اور کارآمد بنا سکین - وہ
ذریعے سے ناواقف ہین اونکے گرد مشکلات اور لالچین ہین وہ تلقین فراموش کردیتے ہین اور اس طرح سے
خوف و امید ارادے اور رائے مین ڈگمگاتے ہین ایسے ہی لوگ ہین کہ جنکے واسطے مین یہ کتاب لکھتا ہون -
اور اونکے صدق دل سے درخواست کرتا ہون کہ وہ جب تک کہ کتاب کا مطالعہ نہ کرلین اوسکو جلد نہ کرین
اور اگر اونکو اس مین خوشی ہو تو وہ چاہیے جس قدر گالیان لکھنے والے کو دین - اگر میرے قلم مین بعض موقعون
نہ دینا ہو تو مین اوسکے واسطے معافی مانگونگا - میری یہ دلی خواہش ہے کہ ایسے لوگون کی مدد کرون
جنمین کوئی قابلیت فائدہ اوٹھانے کی ہے - اور جنکے زمانہ مین اپنی عادات کے درست کرنے اور فیصلہ کی

تعلیم سے فائدہ اوٹھانے کا موقع ہے۔ بہت سے لوگ ایسے ہین کہ جو ان اوراق کو بلا کسی فائدے کے اوٹھائینگے
کیا مین اسکی ایک ممکن وجہ بیان کرونگا ایک چوہے نے بہت سے بلاون کو اپنی آنکھہ دکھلائی آخرکار ایک عمدہ چشمہ
اوسکو مل گیا لیکن جیسے ہی کہ اوسنے لگانے کی کوشش کی اوسکی ماں نے کہا کہ گو یہہ چشمے انسانی آنکھہ کو فائدہ پہونچاتے ہین
لیکن یہہ چوہے کی آنکھہ کو نہین پہونچا سکتے ہین۔

تم چاہے جس آدمی سے گفتگو کرو اوسکی علمی لیاقت اور اخلاق چاہے جس حد کو پہونچ گیا ہو لیکن وہ گذشتہ زندگی پر افسوس کرے گا اور کہیگا کہ بہت وقت اوسنے ضائع کیا اور بہت سے موقع اوسنے ہمیشہ کیواسطے کہوئے اگر وہ اپنے زمانہ کو یکجا جمع کر سکتا۔ اپنی معلومات کو کسی جانب مبذول کرنا مشکل لیکن یہہ خزائن واقفیت کے جمع کرتا وہ عمدہ دل و دماغ کہ جو ہم سے پیشتر ہو چکے ہین بہت سے خزانجات ہمارے ورثہ مین چھوڑ گئے ہین جو ہم پسندیدہ پسندیدہ سونا کو ونسے پر دستیاب ہوگا۔ دیکھو کتنا فرق ایک ننگے وحشی مین ہے جو ایک ہیرے کے پانے پر کس قدر خوش ہوتا اور نیوٹن اور بوائل کے دماغون مین ہے۔ وحشی مین پوری سمجھ ہے اگر وہ چاہے تو اوس جانور کی عادات ترک کر دے کہ جسکا وہ شکار کر رہا ہے لیکن اوسکی روح مثل ایک پتھر سنگ مرمر کے ہے اوسکے اندر ایک خوبصورت تصویر تو ہے لیکن بنانے والے نے کبہی اوسپر روغن نہین کیا ہے۔ وحشی کے دل کو کبہی تعلیم نہین ہوئی ہے اور اس باعث وہ مقابلہ مین مثل تاریک جنگل کے ہے۔

مین اس مسئلہ پر بحث نکرونگا کہ قدرتاً آیا انسانی روحین برابر ہین یا نہین اگر وہ ہین تو یہہ یقینی ہے اگر اسکے خلاف بہی ثابت ہو تو کوئی فائدہ نہین جس حالت مین انسانی جسم کی بناوٹ علٰحدہ ہے کسی قسم کی تعلیم اوسکو یکسان نہین کر سکتی۔ لیکن مین یہہ کہہ سکتا ہون کہ ہر ایک شخص مین قدرتاً ایک نہ ایک چیز عمدہ ہونے کی قابلیت ہے۔ تم ریاضی مین عمدہ نہو یا زبردست منشی نہو یا تقریر کرنے والے لیکن مین بہ ایمانداری سے یقین کرتا ہون کہ میرے ناظرین سے ہر ایک شخص کسی نہ کسی چیز مین زبردست ہو سکتا ہے اگر وہ خود اپنے تئین قادر بنا رکہے۔ ایک لڑکا جیمرٹ کی نگرانی مین تہا کہ جو بڑا سست اور ناسمجہ اور کسی مین مشہور نہ تہا اوستادون نے اوسکا ہر ایک طرح سے تجربہ کیا لیکن اوسکو کچہہ نہ بنا سکے آخرکار اوسکا تجربہ ایک اوستاد نے اقلیدس مین کیا کچہہ یہہ اوسکے مذاق کی اس طرح سے مناسب ہوئی کہ وہ اپنے زمانہ کا یکتا ریاضی دان ہوا۔ مارکس [illegible] لڑکا اتہنس کو بہیجا گیا اور تعلیم کو سب سے اعلیٰ علم پہونچائے گئے لیکن وہ بہت کوڑہ مغز ثابت ہوا۔ مجہکو تب بہی امید ہے کہ اگر اوسکو عمدہ موقع دیا جاتا تو وہ زیادہ عزت ہوتا ہے۔

ایک مرتبہ مین نے ایک لڑکے کو بازار مین دیکھا کہ ہزارہا دن کون اوسکی طرف نگاہ تعجب سے دیکھہ رہے تہے اور وہ بہت بلندی پر بجلی کی محافظ آہنی میخ* کو چہونے کے واسطے چڑہ گیا ہوا اور ہوا زور سے چل رہی تہی اور

---

* ہر ایک شہر مین ایک بلند مینار ہوتا ہے اور اوسپر ایک آہنی میخ لگائی جاتی ہے کہ اگر شہر پر بجلی گرے تو وہ بچا لے۔ یہان بہی ہر ایک جہاز کی مین اسلحہ خانہ کے قریب کو چہوٹی لیکن ایک مینار ضرور ہوتی ہے۔
مترجم

مل رہی تھی لیکن وہ ۱۹۵ فٹ اونچائی تک چڑھ گیا۔ ہر ایک شخص امید کرتا تھا کہ اب گیا اور اب گرا لیکن ہمارے
استعجاب کی کیا بنا تھی کہ اسنے پیچ سا اپنا سر رکھدیا اور ہوا مین اپنے بازوؤن کو گردش اور پیرون کو
ہلانے لگا۔ وہ وہان جب تک کہ تھکا نہین پڑا رہا اور آرام سے واپس آیا۔ دیکھو یہ ایک دل تھا کہ جو بلند
ارادہ بھی اور حوصلہ کے قابل تھا۔ لیکن یا تو اوسکے دماغ کی تعلیم معمولی تھی یا اوسکی تیزی خاص ایک امر کے واسطے
بنائی گئی تھی۔ مین یہہ بھی بیان کرونگا کہ اوس غریب لڑکے کو اس باعث سزا ہوئی کہ اوس نے ایک خوفناک
مثال اون لڑکون کیسے روبرو قائم کی کہ جو دیکھ رہے تھے۔ مین اسکی تائید سے باز نہین رہ سکتا جب
اونہون نے اوسکو اس جسمانی ورزش سے روکا اونہون نے یہہ بھی ہوشیاری کی اوسکی قابل خوف دانشمندی
کو عمدہ راستہ پر لگایا۔

کہنے کے قابل نہین لیکن مین خیال کرتا ہون کہ مین نے ایک بہت خوفناک لفظ استعمال کیا ہے وہ لفظ
دانشمندی یا عقلمندی ہے۔ بہت سے شخص اپنی عادات ایسی ڈالتے ہین کہ جو تنہا اونہین مین ہون اور خیال
کرتے ہین کہ یہہ اونکے مذاق سے علیحدہ نہین ہوسکتین چند ایسے لوگ بھی ہین کہ جو اسی کو دانشمندی
سمجھے ہوئے ہین کہ وہ ایسی حرکات کرین کہ جو عوام نہ کرتے ہون۔ مثل ایک بڑے
شخص کے کہ جو گھڑی کا وقت جبر مقابلہ کے زور سے بتلاتا تھا۔ ڈین سفٹ اپنے مشہور سفرنامہ مین لکھتے
ہین کہ اونکو ایک موقع پر ایسے عقلمندون کی ایک قوم ملی اور بیان کرتے ہین کہ اونہون نے ایک درزی دیکھا
کہ جو اپنے اہل معاملہ کو ٹھیک ناپ پیچھے سے لیتا تھا۔ کبھی اپنے تئین عقلمند ظاہر کرنے کی کوشش نکرو
عقلمند دنیا مین چند پیدا ہوتے ہین اور اون چند مین بھی گو اونکے حسد بہت کیا گیا اور
تعظیم بھی بہت ہوئی لیکن بہت کم نے دنیا کو اوس حالت سے عمدہ چھوڑا کہ جسمین اونہون نے پایا تھا
سخت مطالعہ کا یہ مطلب نہین ہے کہ فوائد بہت ہی جمع کیجاوے بلکہ یہہ ہو کہ دل و دماغ جس طرح سے کہ
عام سانچے کے ہین اونکو عمدہ کام مین لانے کے واسطے ہدایت کیجاوے۔ ہر ایک آدمی کو اس سے زیادہ
کسی امر کی خواہش نہین ہوتی کہ وہ عقلمند ہو اور بہت خیال کرتے ہین کہ خراب صحت اور کوشش کی عدم موجودگی
ذہانت کی ایک نشانی ہے حالانکہ اصلی ذہانت مثل نیوٹن کی نسبت طالب علم کہتا ہے کہ صرف فرق اوسکے دماغ
سے یہہ ہے کہ خوش ہمارا بہت بڑا تمہارا تمہارا عمدہ دماغ۔ عمدہ تجویز یا عمدہ خیال یا وسیع معلومات ہو لیکن
نہین رکھو تم ذہین نہین ہو اور بلا سخت محنت کے ہرگز لائق نہین بن سکتے اسواسطے جو کچھ کہ تم نے حاصل
کیا ہے وہ سب محنت کا نتیجہ ہے تمہارے خوش رکھنے کے واسطے دوست ہین کتب اور استاد اور سیکڑون
... لیکن اپنے دل و دماغ کو تعلیم دینا صرف تمہارا کام ہے۔ یہہ کوئی شخص تمہارے واسطے نہین کرسکتا
اوس دنیا مین کوئی شے وقعت کے قابل نہین ہوسکتی اگر محنت اور جانفشانی اوسکی قیمت نہین ہے
... کہا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص انگریزی زبان کا منشی ہونا چاہتا ہے اوسکو رات دن اڈیسن کے

قبول کیا گیا۔ ہر ایک جوان کو یاد رکھنا چاہیے کہ وہ جو پھل لیجاویگا اوسکو ایک روز بچھڑنے کو کانٹا دینا ہوگا۔
وہ مشہور آدمی کہ جو اپنے مطالعہ کے کمرے میں واپس آیا اور اوسنے دیکھا کہ ایک چھوٹے کتے نے [illegible]
کاغذات جلا دیئے کہ جنکی تیاری میں وہ سالہاسال متوجہ رہا تاہم اوسنے آہستہ سے کہا "او ڈائمنڈ تم نے
بہت نقصان پہونچایا!" بلاشک اس شخص نے اپنے تئیں بہت لائق ثابت کیا۔ لیاقت اوسکی تحمل میں تھی۔ بار
پھر اوسنے کسیقدر [illegible] کام پر بیٹھ گیا اور پھر اوس بھاری کام کو شروع کر دیا اوسکا وجود اوسکے خاتمہ کے واسطے
تحمل ہے۔ دنیا نے اسکی تعریف کی تاہم ایسے چند ہی لوگ ہیں کہ شب و روز سالہاسال کے واسطے [illegible]
تحمل سے کام کرینگے۔

طالب علم کو خود غور کرنا اور خود ہی کام کرنا چاہیے۔ سچی عمدگی اسمیں ہے کہ کام عمدگی سے کیے
جاویں ۔۔۔ اپنی وضع پر نیم تعلیم یافتہ ہمیشہ دوسروں کی تقلید کرتا ہے لیکن کوئی شخص تقلید ہی سے قابل
نہیں ہوا ہے ایک اسکی وجہ یہ ہے کہ خرابیوں اور کسی قابل عظمت انسان کے قابل اعتراض حصہ اطوار کی تقلید
بہ نسبت عمدگیوں کے آسان ہے۔ سکندر اعظم کے پاس ایک احمق معلم تھا جو اوسکو اچیلس مشہور حکیم کے
نام سے پکارا کرتا تھا۔ اوسکو تعلیم دی گئی کہ وہ اسکا معروف اور تقلید کن ہو لیکن جب تقلید کا زمانہ آیا
اوسنے سخت قابل نفرت حرکات کی تقلید کی۔ اوسنے ایک گورنر کو گلی در گلی اپنی گاڑی کے ساتھ کھینچا۔ یہ
حرکت اس باعث ہوئی کہ اوسکے معلم نے اوسکو بتلایا تھا کہ جسکے اطوار کا اعتراف کیا جاوے اوسی کے ساتھ اوسکو
بھی ہو۔ پھر دوبارہ ایک سے زیادہ بار قبول کیا گیا ہے کہ فرانس نے اپنے بے تقصیر بادشاہ لوئیس شانزدہم
اس باعث مارا کہ انگلستان نے بھی ایک مرتبہ اپنے ایک بادشاہ کو مارا تھا۔ تعجب تو یہ ہے کہ قومیں بھی تقلید بلا لحاظ
نیک و بد نہیں کر سکتیں۔ کچھ کم لوگ اپنی باتیں خلاف نہیں کہتے ہیں اور ہر ایک تربیت اور تعلیم محض سادگی سے تقلید کے
باعث کھوتے ہیں۔ سینکڑوں ہیں کہ جنہوں نے جانسن کی تقلید کی لیکن کیا ایک بھی ہے کہ جو گرانڈیل الفاظ کے سوا
اور کچھ لکھ سکا ہو۔ بہت سے ہیں کہ جنہوں نے بیرن کی تقلید کرنا چاہی لیکن کیا ایک بھی ہے کہ جو باوصف
کیتنوں ہی پیسر کی [illegible] تو وہ لوگ سوائے اوسکی خرابیوں کے اور کسی کی تقلید نکرینگے۔ قرض لینا اور تقلید
اطوار اور اصول دونوں آسان ہیں لیکن خود اپنی دونوں چیزوں کا ہونا مشکل ہے۔ ہمارا ایک اصول
قرار دو کہ کبھی تقلید کرنیسے اعلیٰ پایہ نہیں ہوا ہے۔ تم کو اپنے علیحدہ طرز رکھنے چاہئیں۔
یہ بیان کیا گیا ہے کہ [illegible] ایک غلام تھا کہ [illegible] اپنے [illegible] کے زمانہ میں اوسنے وہ قواعد تجویز کیے کہ جو
اوسکے اپنے [illegible] چاہیے تھی [illegible] کی۔ یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ہم کسی کی عظمت اور عمدگی کی نقل نہیں
کر سکتے ہم کو اپنی [illegible] حاصل کرنا چاہیے۔
دوسرا مطلب [illegible] کا قرار دینا ہے کہ [illegible] تحقیقات [illegible] نہیں ہو سکتی بلکہ [illegible] سکتا

وژن - بغیر اسکے تم کبھی یہ فیصلہ نہ کر سکوگے کیا پڑھنے کے اور کیا پھینکنے کے قابل ہے کس مصنف کی
ے کو پسند اور کس سے نفرت کرنا چاہیے - بہت سے سخت محنتی آدمی اور پڑھنے والے بلا کسی خبر یا پورا اسکے
ی کی کمی کے باعث جان چھوڑ دیتے ہین -

اس زمانہ کے ایک بہت مشہور آدمی کہ جنکی آواز صرف یہان ہی نہین گونج رہی ہے بلکہ ہمارے ملک کے
دوسری جانب بھی اون کو کچھ دریافت کرنے کی ضرورت نہین ہوتی کہ کون لگنے والا ہے کسکی لیے ہے بلکہ
وہ سب جگہ سے اوٹھاتے ہین - ایسی ہی عادت کی ضرورت ہر ایک انسان مین ہے -

سب سے بڑا آلہ دنیا پر اثر ڈالنے کا دل ہے اور کوئی آلہ اس طرح سے عمدہ تعلیم کی بدولت نہین ترقی
پا رہا ہے - بہت سے خیال کرتے ہین کہ یہ عمدہ نہین ہے کہ سب طاقت ایک کام کے کرنے مین لگا دینا
ہے تمکو اپنی طاقت عمدہ موقعون کے واسطے رکھنا چاہیے جیسے تمہارے پاس ایک گھوڑا ہے اوس تو
سکی رفتار معمولی رکھو اور جب حاجت ہو اوسپر سیاٹا لگاؤ - گویا دل مثل گھوڑے کی ہے یون اور سوڑون ہر
ہر آدمی دیکھ رہے ہین کہ کس قدر تھوڑی دماغی محنت سے مطلب برآری ہو سکتی ہے اور کس قدر فاصلہ
کمزور خیالات پھیلین گے وہ مثل طلبہ کے خیال کرتے ہین کہ یہ خوفناک ہو کہین دماغ سے اگر اکثر کام لیا جاوے
مبادا وہ خالی و ناقابل کام کمزور نہو جاوے کہان کو آدھی روز تک سیر ہی کرنا چاہیے ایسا نہو کہ اوسکے
لون کو نے ملجاوین اور طاقت کھو دین - لیکن ہمکو ایسا خوف نہ کرنا چاہیے - آج تم جہانتک ہو سکے دل و دماغ
سے کام لو - اور جہانتک ہوسکے اوسکو دوڑاؤ تم سے نے گویا اپنے ساتھ ایک مہربانی کی کلمہ تم پہچاہے ایسا ہی کرنا
پھر ایک روز وہ زیادہ مستعدی سے جواب دیگا -

لیکن یاد رکھو کہ اصلی تربیت کبھی کبھی بڑی کوشش کر لینے سے نہین ہے جس قدر کہ متواتر کوششون
واسطے اونکی تیاری مین اگر تم تربیت مکمل کرنا چاہتے ہو وہ کبھی کم نہونے پاوے یہ عقل تیز اور صاف
کیا جاوے - ہملٹن کی نسبت یہ بیان ہے کہ اون ایام مین کہ جب سے سخت دماغی محنت پڑتی تھی مہینے
مین ایکبار ضرور اقلیدس پڑھتے تھے -

تربیت یافتہ دماغ کا کمال یہ نہین ہے کہ کسی اچھے موقع پر اپنے زور کو دیکھ کر کا سا دکھلاوے
ہر ایک وقت ایک منظور شدہ قوت اور پیدا ہو وقت مین ہوجاوے - یہ سر آئزک نیوٹن اور لونکا
یہ کہنا کہ بلا گھنٹون مین اوقات مقررہ پر ادھی ہفتہ ادھی روز اور ادھی گھنٹہ پر کام ختم
ہو جو وہ شخص جو اپنے تئین اس طور پر تعلیم دیتا ہے کہ کسی کام کے کرنیکے وقت گھنٹون انتظار کرے
اپنی زندگی مین بہت کم کام کریگا -

دو شخص ایک مدرسے کے نزدیک رہتے تھے دونون طالب علم تھے ایک کو کچھ تربیت تھی دوسرا جاہل تھا

ایک انین سے افسوس کے ساتھ کہتا تھا (۱) کہ ان لوگون نے ایک زبان ایجاد کی ہے اوسکا نام گریک رکھا ہے تم
بہت ہوشیاری چاہیے مین اوسی زبان مین اکثر لوگون کے ہاتھون مین ایک کتاب دیکھتا ہون اور جسکو
نیو ٹسٹامنٹ انجیل کہتے ہین اس کتاب مین سلیب اور زہر ہی زہر بھرا ہوا ہے - زبان عبرانی کی نسبت ا
بھائیو میری یہ گزارش ہے کہ جو شخص وہ زبان حاصل کرتا ہے وہ یہودی ضرور ہو جاتا ہے" دوسرا برخلاف ا
اوسی کتاب کو ہاتھ مین لیتا ہے خوب مستقل مزاجی سے مطالعہ کرتا ہے اور اوس انجیل سے کل یورپ کو ہلا دیتا -
وہ دنیا بھر کو ہلاتا ہے اور ایک روز مین ہزار سال کی روشنی عیسائیت مین داخل کرتا ہے ضرورت نہین
مین بتلاؤن کہ میرا مطلب اوس لوتھر سے ہے کچھ نہین سوائے تربیت پائے ہوئے دل کے اور اوسکے کا
مین لانے کی عادت کے اوسکو اپنے گرد کی تاریکی سے اوجیالے مین آنے کی اجازت دیتا -

انسانی خاصہ کا مطالعہ ایک جزو اعظم تعلیم کا ہے - مین جانتا ہون کہ یہ خیال صرف چند لوگون کا نہ
بلکہ بہتون کا ہے کہ انسانی خاصہ سے کوئی واقف نہین ہو سکتا کہ جو بتلاؤ ولتا نہین ہے - مین قبول کرتا ہو
ایسے ہی لوگ ہین کہ جو کام کرنے کے طرائق سے آگاہ ہین - اگر طالب علم کو تعلیم کے خاتمہ پر انسانی خاصے سے ما
نہین ہے تو یہ خود اوسکا یا اوسکے معلم کا قصور ہے - کام کرتے وقت بخوبی اندازہ کرلو کہ تم ایسی حالت مین کیا
کام کروگے اور جیسے لوگون سے امید رکھتے ہو - گو ایسی حالتون مین آخری نتایج صحیح ہون تاہم کام کے ارادے
کی طرف وہ نظر نہین کرتے اور نہ انکی اصلیت کی جانب - ایک کام کرتے ہوئے انسان کو ایک مجلس کے تفسیر کا ا
کرنے دو - وہ واقعات خواہ دریافت کرے - لیکن کیا وہ مثل اوس انسان کے کرسکتا ہے کہ جسنے انسانی خاصہ کا
اور اوسپر غور کیا ہے - مثل ایڈورڈ کے تھوڑے ہی لوگ ہوئے ہین کہ جنھون نے کچھ کام کیا ہو لیکن
انسانی فطرت نہین سمجھتا تھا کیا اوسکی تحریرات پڑھکر کوئی شبہہ کرسکتا ہو کہ وہ سب سے زیادہ جانتا تھا کہ خاصہ
انسانی کیا ہو جب ایسے دماغ سے دنیا کو روشنی پہونچتی ہے تو یہ خیال کرنا چاہیے کہ وہ غلط اصولون پر
وہ ایک گھوڑے کی خریداری مین غلطی کرے کیونکہ اوسنے ایسی چھوٹی چیزون پر نظر نہین ڈالی لیکن ایک ڈاکٹر اوس
زیادہ جس طرح سے کہ وہ دوسرے انسان کے حالات دریافت کرتا تھا ٹھیک تشخیص مرض نہین کرسکتا - یہ
ہے کہ ایڈورڈ اپنے گاہون کے حال سے تو اس قدر آگاہ نہ تھا جس قدر دنیا کے کام کرنے والے انسانون
تم اوس شخص سے کسی کو زیادہ اسمین نہ پاؤگے اور یہ اوسی مین نہ تھا بلکہ تمام سچے طالب علمون مین یہ بات ہے
گہرے اصولون پر کام کرتے ہین وہ اصول کہ جو وقت کے ساتھ تبدیل نہین ہوتے یہی ایک وجہ ہے کہ
ایک غیر تعلیم یافتہ اپنی گمان درست کرتا ہے تعلیم یافتہ بہت کم ہی دیتا ہو وہ شور تو بہت مچاتا ہے لیکن کرتا کچھ نہ
اسمین شک نہین کہ اس خیال پر لوگ ہنسینگے کہ مخفی طالب علم فطرت سمجھتا ہے -

ذاتی عملیت ایک اور بہت ضروری نتیجہ تعلیم ہے - تھوڑے سے لوگ ہین کہ جنھون نے اپنے تئین
[illegible]

دیکھا ہر ایک کتاب جو بعد کو شائع ہوتی ہے اوسمین وہ اصلیت نہین جس شخص نے کہ یہ بیان کیا شروع دنیا مین اقلیدس
اور انجیل وہ ہی حق کتابین تہین بہت غلطی پر نہ تہا اگر کتابون اور انسانون مین اس قدر اصلیت نہین ہے
جیسی کہ ہم خیال کرتے ہو تو یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ حافظہ ایک بہت بڑی چیز ہے کہ جسکے ذریعہ سے ایک کو دوسرے کے علم سے
آگاہی ہوتی ہے - اوسکو ترقی دینا نہایت ضروری ہے -

جو کچھ مین نے لکہا ہے اوس سے تمکو دریافت ہوا ہوگا کہ مطالعہ کے اغراض یہ ہین کہ ہر ایک حصہ عقل و دماغ کو تربیت
ہو کہان وہ اوزار ہین اور اونکو کس طرح استعمال کرنا چاہیے بیشک تعداد علم کی کہ جو ایک
طالب علم کے دماغ مین ہونا چاہیے کیا ہے - یہہ سب صرف ہو گیا اگر کبھی خرچ
نہونے والا کہزان اوسکے پیچھے نہوتا اور جس قدر جلدی کہ خالی ہوتا اوسی قدر بہر دینے کی طاقت نہوتی - اگر علم جو
اوسکے پاس ہے مثل ایک بحر کے ذریعہ بخارات اوڑنا شروع ہو تو یقینی طالب علم کے پاس اور کسی ذریعہ سے ضرور وہ واپس
آویگا - اکثر کا خیال ہے کہ ایک بہی ذرہ علم اور کچھ بہی خیال کہ جو ایک مرتبہ دل مین قائم ہو گیا وہ کبہی نہین جاسکتا -
آج وہ فراموش ہو جاوے لیکن وہ پہر ترقی کرنے کی حالت مین یاد آویگا -

جب لڑکا گہر سے دور بہیجا جاتا ہے تو یہ کوئی نئی بات نہین ہے کہ بہت سخت تعلیم حاصل
کرتا ہے وہ اپنے مکان کے نزدیک تالابون باغون پہاڑیون اور اپنے باپ کے جلسون کو یاد کرتا ہے وہ الٹا سب چیز دیکہ
جلاوطن وہ ایک خالی کرسے مین غیر آدمیون مین بند کر دیا گیا ہے - یہ تعجب کی جگہ نہین ہے کہ اوسکو
ایسا خیال پیدا ہوتا ہو لیکن اوسکو خیال کرنا چاہیے کہ یہ ہی زمانہ اوسکے خیالات یکجا کرنے کا ہے کہ جو اوسکو کسی
زمانہ مین بلند پایہ کر دینگے اور اپنے ساتھیون مین اوسکی عزت ہوگی - ہر ایک لائق آدمی نے اسی راستہ کی
پیروی کی ہے سوا اسکے کوئی راستہ علمی ترقی اور عظمت کا نہین ہے - اگر تجربہ کی آواز تمہارے کانون مین
گونج سکے اور اگر تم اوسکو دل کی کیفیت دریافت کر سکو کہ جسکے پاس ہی تمہارے ایسے سوتے تھے لیکن اوس سے
فائدہ نہین اوٹہایا تو تم اپنی حالت کو دریافت کرکے متعجب ہوگے جن لوگون نے کہ کالج اور اسکول مین زندگی کا خاتمہ
کیا ہے جانتے ہین کہ کس قدر سخت وہ زندگی ہے وجہ یہ ہے کہ دل کے لوٹنے کے واسطے یہ بہت سخت ہے اور یہ نتیجہ
کا مطیع ہونا مثل شیر کے بچے کو پنجرے مین کہینچنے کے ہے اور بعد اوسکے سکہلانے کے کہ کس طرح سے اوسکی
کی اطاعت اور اپنے تئین مطیع کرنا چاہیے لیکن یہ ہی تربیت دل کو ٹہیک قابو مین کہہ سکتی ہے اور
خود اطاعت کرانے کے قابل ہے مین امید کرتا ہون کہ ان ابواب مین کہ جو اسکے آگے ہین راستہ اس قدر صاف
بتلا دونگا کہ تم کو اور بہی خوشی اور مسرت سفر کرنے مین ہو اور اوسکے خاتمہ پر یہ معلوم ہو کہ یہ
سفر بالکل عمدہ یادگار باتون سے بہرا ہوا ہے -

باب دوسرا

کل انسانی اطوار ایک لفظ میں عادات کہے جا سکتے ہیں یعنی یہ کچھ لکھنا غلط نہیں ہے کہ انسان عادات کی ایک گٹھری ہے
فرض کرو تم مجبور کر دیے جاؤ کہ ایک آہنی طوق گلے میں لگائے اور ایک زنجیر میں ہاتھ کسے رہو کیا تمہارے وجود پر ہر ایک گھنٹہ ویرانہ
وجہ نہ ہوگا - تم صبح اوٹھتے ہو اور اپنے تئین مثل ایک قیدی کے زنجیروں میں گرفتار دیکھتے ہو تم شب کو بوجھ سے اوسکے
پریشان ہو کر سو رہتے ہو - اوس وقت اور بھی افسوس کرتے ہو جب یہ خیال ہوتا ہے کہ تم اوس سے نجات نہیں پا سکتے
لیکن بہت سی انسانی عادات ایسی ہیں کہ جنکا برداشت کرنا مشکل ہے اور اون سے نجات پانا اور بھی مشکل - عادات جلد
خراب بہت جلد پڑ جاتی ہیں - اور آج جو جیسے ایک یون ہی سی معلوم ہوتی بہت جلد وہ چٹان معلوم ہونے لگتی اور
طاقت میں مثل جہازی رسی کے ہو جاویگی اور وہ ہی رسی تم کو یاد رکھنا چاہیے کہ ایک ایک دھاگے کے بٹنے سے بنتی ہے لیکن جیسے
بلکہ ایک بیماری ہے بیماری کیفیت اوسکی طرف متوجہ کرتی ہے اور اوسکی طاقت سے اطاعت قبول کرتی ہے - کیسی کیسی قسم کی عادات ہر ایک طالب علم
اوسکا رجحان ایک خاص طرف ہوگا کہ جسمین اوسکا وقت اوسکے خیالات سب صرف ہونگے - بعض پائیدار عادات بہت
بعد اوسکا ایک حصہ ہو جاتی ہیں اور ایک قسم کا دوسرا خاصہ انسانی - کون نہیں واقف ہے کہ ایک بڈھا آدمی جو کسی خاص
محلہ تمام عمر ہشیار رہا ہو ساٹھ برس کے بعد اگر علحدہ کیا جاوے تو اوسکو تکلیف ہوگی - کون شخص اوس قیدی
جیل سے نہیں واقف ہے کہ جسنے یہ درخواست کی تھی کہ وہ تاریک کٹھرے میں پھر ڈال دیا جاوے کیونکہ وہان
رہنے کی اوسکی عادت ایسی سخت پڑ گئی تھی کہ اوسکو توڑنے کی طاقت اوسمین نہ رہی تھی - تم یقیناً چالیس برس کا
کوئی انسان ایسا نہ دیکھوگے کہ جسمین کوئی نہ کوئی عادت ایسی نہ ہو کہ جسکا وہ افسوس کرتا ہو اور جس سے اوسکے نفس
پہونچنے میں نقصان پہونچا ہو لیکن وہ اوسکے جسم میں اب اس طرح سے چمٹ گئی ہے اور اوسکا توڑنا مشکل ہے اور اوسکے توڑنے کی
اوسمین ہمت نہیں - مین امید کرتا ہون کہ تم بھی اپنی عادات ڈالو گے اور میں چاہتا ہون کہ تم ایسا کرو اور درحقیقت
وہ انسان کچھ بھی نہیں ہے کہ جسمین کوئی عادات نہ ہون لیکن میں جو چاہتا ہون وہ یہ ہے کہ تم اپنی عادات جو ڈالو وہ صحیح
ہون اور ایسی کہ جن سے ہر ایک گھنٹہ اور آن تمہاری فرحت کو ترقی ہو - اگر ایک شخص سے کہا جاوے کہ وہ تمام عمر
ایک ہی کپڑا پہنے تو کیا اوسکو کپڑے کی عمدگی اور صحیح ناپ میں ہوشیاری نہ کرنا چاہیے لیکن یہ باتیں اصل میں اوس
ہوشیاری سے زیادہ نہیں ہیں کہ جو انسان کو اپنی خواہشات کی پیروی کے واسطے رکھنا چاہیے -
کسی عادت کے ڈالنے میں جو فکر کیونکہ وہ تمہارا خیال نہ بہ آسانی سے ہو سکتی ہے ایک فرض ہے کہ اوسکو ایک ہی وقت
روزانہ کرو ضرور اوسمین تھوڑے دنون کے بعد لطف حاصل ہوگا اس سے بحث نہیں کہ شروع میں وہ ناگوار معلوم ہو لیکن
کیسا ہی ناگوار کیون نہ ہو اوسکو کچھ روز کے بعد روزانہ واقع ہونے دو اوس سے ضرور لطف حاصل ہوگا اس طرح سے
ایسی ہی سب عادات پڑتی ہیں - طالب علم کہ جو آسانی سے ۹ یا ۱۰ گھنٹے پڑھ سکتا ہے ضروری کام کرنے والے کو اسی

طرح سے دیکھیگا۔ مین نے ایک آدمی کو ایک میز پر کہاتے دیکھا کہ جسپر دنیا بہر کے تکلفات تھے لیکن وہ بلا کسی دوسری جانب ہاتھ بڑہائے ہر طرف لپک کہا تا تھا اوسکی صحت نے اوسکو مجبور کر دیا تھا یعنی کہ یہ آخر کار ایک لذیذ خوراک ہو گئی تہی اوسکے قبل وہ بہت زبان چٹ تھا ایک لائق آدمی لکھتا ہے کہ مین ایک مرتبہ ایک مشہور قیدی کے پاس جیلخانہ کلان مین گیا اوسکے بخار آرہا تھا اور گرد الہ مہارا تھا لیکن اس قیدی نے بعد اوسکے مجکو یقین دلایا کہ رہائی سے اوس شخص نے کسی قدر مشکل سے اوس کمرے کو چھوڑا صرف عادت اوسکی اوسی روشنی پسند کرنے کی پڑ گئی تھی کہ جو سیخچون سے ہو کر آتی تھی اور وہ پہلے پہل بستر مرغوب ہو گئے تہے"۔

مین اون عادات کو بیان کرون گا کہ جنکا طلبہ مین ہونا ضروری ہے اور اوسی کے ساتھہ کوشش کرونگا کہ اونکے قائم کرنے کے واسطے ہدایات کرون اور تدابیر بتلاؤن۔

۱۔ روز پہلے اپنے کاموں کا نقشہ تیار کرو۔

یہ نقشے ایک شام قبل تیار ہونا چاہیئے اور صبح اوٹھنے کے وقت انکا معائنہ و دریافت کرتا تعجب انگیز ہوگا کہ ہم ایک روز مین کس قدر ایک روز قبل نقشہ تیار کرنے سے کر سکتے ہین۔ ہر ایک چیز کی یہی حالت ہے۔ آج صبح ایک شخص ایک راستہ برف سے ڈھکے ہوئے مقام پر کھودتا تھا بہت سخت سردی اوسوقت تھی وہ تھوڑی ہی سی راہ کر سکا۔ گو وہ پوری جانفشانی و محنت سے کام کرتا رہا آخر کار ایک سانس کھینچکر اوسنے راستہ کی چوڑائی اپنے پھاوڑے سے قائم کر دی۔ اب اوسنے ۵ منٹ مین آسانی اور عمدگی سے جو کام کیا وہ بہ نسبت اوسکے بہتر تھا کہ جو ۵ منٹ مین پہلے اوسنے بلا نقشہ کیا تھا۔ مین نے اپنے ذاتی تجربہ سے دیکھا ہے کہ جو کام دو دن مین بلا نقشہ کے مشکل سے تکلیف کے ساتھہ ہو سکتا تھا وہ ایک روز مین نقشہ کی مدد سے با اطمینان ہو گیا۔

انسان اپنی کوششون مین اوسی وقت سب سے زیادہ کامیاب ہوگا جبکہ ذریعہ ٹھیک ہوگا میرے ایک ملاقاتی کے پاس ایک چھوٹی سی سلیٹ ہے جو اوسکے مطالعہ کی میز پر ٹنگی رہتی ہے اوسپر عموماً وہ اپنے کل دن کا کام درج کرتا ہے شام کے وقت وہ اسکی نگرانی کرتا ہے دیکھتا ہے کہ اوسنے کچھ چھوڑ تو نہین دیا ہے اور اگر ایسا ہوا ہے تو افسوس کرتا ہے کہ ایسا کیون ہوا تاکہ اوسکی یہ حرکت بآسانی سمجھ مین آجاوے مین یہان ایک روز کا سون کی نقل کرونگا۔

۱۔ گھوڑے کا دیکھنا اور راستہ صاف کرنا۔

۲۔ لڑکے کو اسکول لیجانا اور ڈاک محصول ادا کرنا۔

۳۔ ۹ بجے سے ایک بجے تک لکھنا۔

۴۔ مسٹر ایبر کو مدعو کرنا۔

۵۔ فلان لفظ کی تحقیق کرنا۔

۶۔ مسٹر ... سے ملاقات کرنا۔

۷۔ گھوڑے کے واسطے گھاس خرید کرنا۔

٨۔ شام کو وعظ دینا۔

٩۔ کتاب بل کا معائنہ کرنا۔

١٠۔ پمپ کا بند کرنا کہ اوسکا پانی جمع نہو جاوے۔

اگر دن کے خاتمہ پر وہ دیکھتا ہے کہ یہ سب امور انجام پائے ہین۔ اس طرح سے کہ اوسکو اطمینان ہو تو
خیال کرتا ہے کہ دن ضائع نہین ہوا بعض اوقات وہ خیال کرتا ہے کہ اوسنے غلط راے قرار دی ہے اور اپنے
کرنے کے لائق کامون سے اوسنے زیادہ پریشان دیا ہے بعض اوقات کچھ ایسی ہی دشواریان پیش آجاتی ہین اور اس باعث نصف بھی
بہ نسبت تخمینہ کے نہین کرسکتا۔ اسکی نظر ثانی کرنے کے وقت ضرور خیال کرنا چاہیے ضروریات کو اسکا معائنہ کرو۔
اور تمیز کرکے کاٹنے مین قبل لیاکرو دیکھوکہ۔ دوسرے روز کیا کیا چاہتے ہو۔
ایسا قاعدہ شور مچانے والا چال چلن نہ بنائے گا۔ دریا کہ جو سمندر مین بہت پانی ڈالتا ہے ایک چشمہ ہے کہ جو بہت
قائم رہتا ہو اور جسمین بالکل شور نہین ہو۔ ایک سلسلہ تمہارے فرائض کا ہے کہ جو تمہارے معلمین نے قائم کیا ہے
وہ تمہارے روزانہ نقشہ مین آجاوینگے۔ لیکن اسکے علاوہ تمکو اپنی معلومات کے ازدیاد کا خیال ہونا چاہیئے مین

فرض کرتا ہون کہ اب کلکے واسطے تمہاری یہہ تجویز ہے۔

١۔ کھانا کھانے کے بعد ١ میل تالاب تک سیر کرنا۔

٢۔ سبق یاد کرنا۔

٣۔ مان کو خط لکھنا۔

٤۔ دیکھنا کہ بلا مدد لغت آیا مین فلان سبق دیکھ سکتا ہون۔

٥۔ پھر سبق کا یاد کرنا۔

٦۔ دیکھنا کہ آیا چوبیسوین شکل اقلیدس مقالہ اول یاد ہے۔

٧۔ پھر سبق کا یاد کرنا۔

٨۔ اسمتھ کے کمرے مین جانا اور اوس سے جا کے واسطے معافی مانگنا کہ جس نے اوسکے دل پر صدمہ پہونچایا۔

٩۔ تین امر فلان شخص کی نسبت اپنی یادداشت مین لکھنا۔

١٠۔ امر متنازعہ پر جلسہ مین گفتگو کرنا۔

١١۔ والدہ کے مرسلہ نیچے رسالون کو پڑھنا۔

اول تو تمکو کسی قدر مایوسی ہوگی کہ تجویز کے موافق کام ... جیسے ہی علیحدہ ادا کرتے جاؤ گے
ویسے ہی زیادہ کروگے۔ اگر پسند کرو تو بجائے سلیٹ کے کتاب ... لکھنے سے وہ تمہاری
عمر کی گویا سب کامون کا ایک قابل یادگار نمونہ ہوگی۔

۲۔ برابر محنت کرنے کی عادت ڈالو۔

اگر تم ایسے بد قسمت ہو کہ اپنے تئین ایک خوش قسمت اور ہونہار خیال کرتے ہو اور یہہ کہ خود چیزین تمہارے پاس آوینگی تو بہتر ہوگا کہ جس طرح سے جلد ہوسکے اپنے تئین اس دہوکے سے بچاؤ۔ یہ ارادہ کرلو کہ محنت ہر ایک شے کی قیمت ہو کہ جو تم حاصل کرو اور ہمیشہ یہہ قیمت ادا کردیا کرو۔ چہوٹے کامون کے کرنے مین مشقت آیندہ حصول کیواسطے کامیابی کی پہنا ہے۔ یہ ایک نہایت تعجب آمیز امر ہے کہ صرف مشقت ہی سے کام ہوسکتا ہے۔ ہم اون اجلاد پر نظر کرکے متعجب ہوتے ہین کہ جو اگلے زمانہ کے لوگون نے لکہین لیکن لفظ مشقت ہر ایک راز کے واسطے کلید ہے وہ جو تین گہنٹہ مستعدی سے چلیگا سات سال کے عرصہ مین کل دنیا کا چکر لگا لیگا۔ سستی سے زیادہ کوئی خراب حالت اور مضرت رسان عادت طالب علم کے واسطے نہین ہے اور تاہم ان دونون سے کوئی بہی جلد نہین چہوٹ سکتی۔ سست آدمی بہت جلد ہلنے ڈولنے کے کام کا نہین رہتا اور یہہ اصول قرار دیتا ہے "دوڑنے سے چل قدمی اچہی اور چل قدمی سے کہڑا ہونا اچہا اور کہڑے ہونے سے بیٹہنا اچہا اور بیٹہنے سے تو لیٹنا اچہا" یقیناً جو شخص کہ بہت رحم کے قابل ہوگا وہ سست ہوگا جس طرح سے کہ جنون مین کچہہ لطف ہوتا ہے کہ جس سے سوائے مجنون کے کوئی آگاہ نہین سستی مین بہی کچہہ خرابیان ہوتی ہین۔ اونسے سوائے سست کے کوئی آگاہ نہین۔ مین آگاہ ہون کہ بہت سے ایسے ہین کہ جو محنتی نہین ہین بلکہ مشغول رہتے ہین کیونکہ یہہ اکثر ہوتا ہے کہ جو شخص جلد باز ہے وہ محنتی نہین رہتا ہے۔ ایک چالاک آدمی بہت جلد اچہا دریافت کرسکتا ہے "وہ جو خود اپنے فرائض سے کوتاہی کرنا ہی چاہتا ہے کہ اپنے دل کو کسی ایسی بات مین مشغول کرے کہ اوسکو خود اپنی حماقت پر غور کرنے کا موقع نہ ملے اور جسکو کہ اوسے محنت سے کرنا چاہئے یون ہی اپنی تائید مین اپنے آگے رکہتا ہے"۔

یہ صاف ظاہر ہے کہ جو شخص محنتی ہے اوسکو سب سے زیادہ فرصت ہے کیونکہ اوسکا وقت متفرق کامون مین تقسیم ہے کہ جسکے ہر ایک کے واسطے کوئی نہ کوئی شے ہے اور جبکہ اوس کام کا انجام ہوگیا اوسکو فرصت ہوگئی۔ سکندر بیگ شاہزادہ کی نسبت بیان ہے کہ اوسکی وفات پر فوج نے چاہا کہ اوسکی ہڈیان مل جاوین کہ وہ سینہ کے قریب اون کو رکہین اور اس طرح سے کوئی حصہ اوسکی جوانمردی کا حاصل کرین جو اونمین موجود تہا اور جسکا اونہون نے اکثر جنگ مین امتحان کیا۔ چونکہ اس امر کی نسبت اس قدر لوگون کو اتفاق ہے کہ ایک کو دوسرے سے تہوڑے کے واسطے محنت کرنا چاہیے سستون کو یہ خطاب "زمانہ بہر کے بیوقوف" خوب ملا ہے۔ تم ضرور متعجب ہوگے یہ سنکر کہ کس قدر گہنٹے ایک انسان کو مسلسل محنت مین ضائع کرنا ہوتے ہین۔

طالب علم کے واسطے بہتر ہوگا کہ روزانہ مطالعہ کیواسطے تجویز کرے اور اوسکو مکمل کاغذ پر درج کرے لیکن دقت تو یہ ہے کہ اوسکا وجود سوائے کاغذ کے اور کہین نہین رہتا اور چونکہ تم یکبارگی اوسکو نہین کرسکتے اسواسطے محنت چہوڑ دیتے ہو۔ کل یورپ مین لوگ متعجب ہوتے کہ کیونکر لوتہر نے اپنے اس قدر تنگی سفرون مین مکمل ترجمہ

انجیل کا کر سکا لیکن یہہ حیرت سے دریافت کرکے جاتی رہے گی - کہ وہ روز کچھ نہ کچھ کرنے کا عادی تھا -

میں نے مثل ایورٹ کے کسی شخص کو نہیں دیکھا کہ جو روزانہ محنت کرتا ہو اونکے خاندان سے سالہا سال کی ملاقات میں میں نے ایک روز بھی نہ دیکھا کہ جسمیں اونھنے اپنے سے زیادہ کام نہ کیا ہو اور اس قدر اپنی عادتوں میں پابند تھا کہ میں ٹھیک وقت اونکو لکھتے ہوئے اور ٹھیک وقت سواری کرتے ہوئے دیکھا تھا - اور اسقدر قاعدہ کا پابند تھا کہ اونکے کاغذات سے کئی الماریاں بھری ہوئی تھیں ایک بھی کاغذ ایسا اور خط وکتابت [illegible] ایسا ہوا اور دیگر میں نہ تھا جسپر قید کہ نہ ہو اور اپنی جگہہ پر رکھا ہو اور جسکو بلا دقت وہ تلاش کر سکتا ہو - میں نے اونکو کبھی کاغذات تلاش کرتے نہیں دیکھا سب اپنے مقام پر ہوتے تھے مجھے ابھی تک کسی دوسرے انسان سے ملاقات نہیں ہوئی جسکی محنت اوس سے زیادہ بڑھی ہوئی ہو اور جو اوقات مقررہ میں کچھ کر سکتا ہو -

"مہربانی کرکے بتلایئے کہ کس عارضہ میں آپ کے بھائی نے وفات پائی" یہہ ایک نے دوسرے سے سوال کیا "وہ اس باعث مر گیا کہ اوسکے پاس کچھ کام نہ تھا" "افسوس یہہ امر کافی ایک جنرل کی موت کے واسطے ہے" -

ایک صاحب نے ایک تاریخ کی بڑی جلد آٹھہ مرتبہ نقل کی تاکہ اونکو مصنف کا طرز تحریر آجاوے -

دو مثلے ایک ترکوں میں اور دوسرا اسپین والوں میں مشہور ہیں کہ جن دونوں میں بہت سی سچائی ہے "ایک مشغول آدمی کو صرف ایک دیو بہکاتا ہے لیکن ایک سست کے واسطے ہزاروں ہیں" "انسان کو اکثر دیو لالچ دیتا ہے لیکن سست آدمی دیو کو لالچ دیتے ہیں" بہت سی خراب صحبت - برے کام کے رفیقوں - خوفوں اور [illegible] سے اسکو نقصان پہونچانے سے تم محنت کرنے کی عادت ڈالکر بچوگے

۴ - ثابت قدم ہو -

ثابت قدمی سے میری مراد مطالعہ میں مستقل مزاجی ہے اور ایک ہی تجویز کا کسی خاص نتیجہ تک [illegible] - چند لوگ کسی شخص کی تجویز کو پڑھیں یا سنیں کہ فلاں شخص کو کامیابی ہوئی ہے اور فوراً نتیجہ نکال لیں گے کہ اب کیا اونکو کرنا چاہیے - بلا کسی خیال کے تجویز قائم کریں گے - اور پھر بحث ہوئی اور چند روز کے بعد وہ بالکل ترک کر دیں گے صرف خیال یہی ہے کہ فلاں بڑے آدمی نے یہ کیا اور فلاں نے وہ کیا لیکن جیسے ہی کہ وہ تکلیف دہ [illegible] مثل کسی نئی عادت کے تکلیف دہ معلوم ہوتا ہو چھوڑ دیا جاتا ہے ایک شخص کہ جو ہمیشہ شک کیا کرتا ہے کہ دو چیزوں میں کون ایک کرنا چاہیے وہ دونوں سے ایک بھی نہ کریگا - وہ انسان کہ جو ارادہ کرتا ہو لیکن کسی دوست کی مخالف تجویز سے اپنے ارادہ کو توڑ دیتا ہے جسکی رائے ڈانواں ڈول رہتی ہے ایک تجویز سے دوسری تجویز پر جاتی ہے اور مثل بادنما کے اوڑتی ہی ہو وہ کبھی کوئی بڑا بھاری یا مفید کام نہ کرے گا بجائے کسی شے میں ترقی کرنے کے وہ ایک جگہہ ٹھیر جاویگا - اور تعجب نہیں کہ گر جاوے [illegible] کر دیئے وہی شخص عمدہ ہے کہ جو مثل تیمر کے اول دانشمندی سے مشورہ لیتا ہے بعد اوسکے

مضبوطی سے ارادہ کرتا ہے اور پھر اپنے ارادہ کو خوب ثابت قدمی سے پورا کرتا ہے۔ اچھا بطور تمثیل تمکو کسی طالب علم کا حال دیکھنا چاہیے۔ وہ پرانے علوم کی تحصیل شروع کرتا ہے کہ اس اثنا میں ایک دوست آتا ہے اور کہتا ہے کہ بے فائدہ وقت محض کھو رہے ہو اور بجائے گزری ہوئی نقطون کے دیکھنے کے تمکو چاہیے کہ نئے خیالات پیدا کرو۔ وہ اپنا ارادہ ملتوی کرتا ہے اور ریاضی سیکھتا ہے کہ اسی عرصے میں ایک اور دوست آتا ہے کہ جو سنجیدگی سے دریافت کرتا ہے۔ کہ کیا تمہارا کسی کالج کے پروفیسر بننے کا ارادہ ہے اگر نہیں تو یہ فضول اپنا وقت صرف کر رہے ہو ورنہ معمولی زندگی کے واسطے ریاضی میں عام حساب وکتاب کافی ہے۔ وہ اپنی اقلیدس اٹھا کر پھینک دیتا ہے اور اپنا وقت کسی دوسری کتاب کے مطالعہ میں صرف کرتا ہے کہ جو پھر کسی عمدہ مشورہ پر علیحدہ کر دی جاتی ہے اور اسی طرح سے زندگی بھر اپنی تدابیر بدلتا رہتا ہے۔ ایسے طریقہ کی حماقت تم خود دریافت کر سکتے ہو

سب سے خراب اثر اسکا یہ ہے کہ تمہارے دل میں ایک بدعادت شک کی پڑتی ہے کہ جو بطور خود نہایت عمدہ امید کو توڑ دینے والی ہے۔ دانشمندی اور مضبوطی سے تم راستہ قبول کرو اور اسکا امتحان کر کے اسپر مضبوط قائم رہو۔ پس تمہارے سامنے پہاڑ قائم رہینگے۔ کل علوم کی شہنشاہت تمہارے قدموں کے نیچے ہوگی حالانکہ جو تمہارے ساتھی تجاویز کے تیار کرنے کے واسطے ٹھہر گئے تھے ابھی تک انھیں کو تبدیل کرتے رہینگے۔ تمکو خوف اپنی ہونہار تجاویز کے کہ جو خود عمدہ ہیں آج کے کام کو کل پر رکھنے سے خوف ضائع کر دینے کا ہے۔ "اس خط کا کل جواب دیا جاویگا۔ میرے دوست کی وہ درخواست کل پوری ہوگی اور اسکو نقصان نہ پہونچیگا صحیح ہے لیکن نقصان تو تمکو ہے کیونکہ اس عیب کے مطیع ہونے سے تم قلعہ غنیم کے حوالہ کیا چاہتے ہو۔ وہ یادداشت اور واقعہ کل یادداشت کی کتاب میں لکھا جاویگا صحیح ہے لیکن ہر ایک ایسی رعایت تمہارے واسطے بہت نقصان کریگی۔ ہر ایک گھنٹہ ثابت قدمی سے پورا ہونا چاہیے لیکن بیان ہی پر خاتمہ نہیں ہے ایک روز کا موافق پہلی سوچی ہوئی تجاویز پورا ہونا بمقابلہ بعد کی تجاویز کے پوری ہونے کے ایک ہفتہ سے زیادہ قیمتی ہے۔

چارلس پنجم اکثر اپنے گھوڑے کی پیٹھ پر کامل چوبیس ۲۴ گھنٹے تک رہتا تھا۔ اُسنے اپنے ملک کے بڑے حصہ کا بیان یکہ سفر کیا تھا کہ اُسکے کل افسر تھک گئے۔ اور اس باعث اکثر اُسکو سفر تنہا کرنا پڑتا تھا۔ ایک موقع پر اُسکا گھوڑا مر گیا کیسی قسم کی شکایت کے شاہ نے گھوڑے کی پیٹھ کا تکیہ لگام اور پستول اپنی پیٹھ پر لادا پیدل کھڑا ہوا۔ ایک دوسری سرائے میں اُسکو اپنی طبیعت کے موافق گھوڑا مانگا اور [illegible] اسکے لگام وغیرہ پہنایا چاہتے ہی والا تھا کہ اُسکا مالک آگیا اور مواخذہ کیا کہ کیوں چوری کئے جاتا ہے۔ شاہ نے جواب دیا کہ چونکہ میں تھک گیا ہوں اسواسطے میں نے یہ گھوڑا کھول لیا۔ مالک گھوڑے کو یہ سنکر [illegible]

دونون نے تلوارین میان سے نکال لین اور ایک تلوار سنے ضرور شاہی خون بہا دیا ہوتا اگر نگران مالک سے نہ کہتا کہ تو تلوار شاہ کے اوپر چلا رہا ہے۔

صرف یہ ہی مستقل مزاجی کی مثال نہین ہے کہ کسطرح سے پر حوصلہ لوگ اپنی تجاویز مین کامیاب ہوتے ہین

۴۔ ٹھیک وقت پر کام کرنے کی عادت ڈالو۔

کوئی زندہ انسان ایسا نہین ہے کہ جو باوقت نہو تاہم چند ہی ایسے ہین جو اس حد تک ہوتے ہین کہ جسکی ضرورت ہے۔ باوقت ہونا آسان نہین ہے لیکن تمھارے واسطے یہ بڑے بہا نشان ہے۔ ایک باوقت آدمی اُسیقدر کام آسانی سے کر سکتا ہے کہ جسقدر دوسرا اُسکو دو چند وقت اور تکلیف مین کرتا ہے۔

انگلستان کے وزیر خزانہ جات مسٹر بروہم صاحب کہ جنکے بازوؤن پر گویا ایک مملکت کا بوجھ تھا کہ جنکو ہر روز بوقت لارڈس مین میر مجلسی اور بھی اور بیرسٹرون سے روزانہ ملاقات کرنا ہوتی تھی تاہم اُنکو مضامین کی تحریر کیواسطے وقت ملتا تھا۔ پھر وہ دس جلسون کے میرمجلس تھے اور اسقدر باوقت بھی تھے کہ ہر ایک جگہ ٹھیک وقت پر موجود ہوتے تھے۔

عادتاً و خاصتہً ہملوگ اسقدر آرام طلب ہو گئے ہین کہ باوقت آدمیون کو عجائب سے خیال کرتے ہین اور ایسے شخص پر کاندھا لگا کر کھڑے ہونے کی خواہش کرتے ہین اور اسکی تقلید کرنا چاہتے ہین۔

ایسی عادت کے قائم کرنے مین بعض لوگون کو شک ہے۔ اُنکا خیال ہے کہ باحوصلہ اصحاب ایسا نہین کر سکتے وہ لوگ کہ جنکو اونچی خوبیون کی جانب نظر کرتا ہے۔ کیا بلیک اسٹون کا دماغ کم پایہ کا تھا۔ یا وہ وقت اس باعث تھا کہ اسمین اور عمدگیان قابل اعتماد نہ تھین جب وہ اپنے مشہور لکچر بھی دیتا تھا۔ کبھی نہین معلوم ہوا کہ اُسنے اپنے سامعین کو ایک منٹ بھی انتظار کرایا ہو اور اُس شخص کو لوگ کبھی عمدہ نہ خیال کرینگے کہ جو اسمین بدنام رہا ہو

ناظرین ایک پادری مسٹر بریور کا حال سُنکر یقین ہے کہ خوش ہونگے۔ یہ طالب علم تھے۔ پابندی وقت کے واسطے بہت مشہور تھے۔ وقت مقررہ پر گرد و نواح کے لڑکے ایک جگہ معلم کے پاس مذہبی گیت گانے کے واسطے جمع ہوتے تھے ایک روز سات بج گئے۔ اور سب لوگ دعا مانگنے کے واسطے حسب قاعدہ کھڑے ہو گئے۔ معلم نے اپنے گرد دیکھا اور مسٹر بریور کو نہ پایا اور انتظار کرنے لگا آخر اُنکو اسی اثنا مین کمرہ کے اندر دیکھ کر کہا صاحب گھڑی بج چکی ہے ہملوگ کام شروع کرنے والے تھے۔ لیکن چونکہ آپ موجود نہ تھے ہم نے خیال کیا کہ گھڑی بہت تیز چلتی ہے۔ اور اسی باعث انتظار کیا۔ درحقیقت گھڑی چند منٹ تیز تھی۔

کسی قرضہ کی ادائی مین باوقت ہونا کوئی سب سے بڑی خوبی نہین ہے گو اسمین بھی اکثر ہم لوگ ناکامیاب ہو سکتے ہین جیسا کہ اکثر تو ایک بیمہ کا زر کی بابت جو معاہدہ میعاد گذر گیا ہو رہا کیا بابت خرچہ اور تکالیف اُٹھانا پڑین۔ اور ایک ہفتہ کا کل محنت لکھائی صرف پانچ منٹ دیر ہونے کے باعث کرنا پڑی۔ ہر ایک شے مین باوقت رہو۔ اگر فلان گھنٹہ پڑھنا چاہتے ہو تو اُسیوقت اُٹھ بیٹھو۔ اگر قبل کھانا کھانے کے تم کچھ لکھنا چاہتے ہو تو ضرور لکھ لو۔ اگر کسی جلسے مین جانا ہے یا دوستون سے ملنا ہے

تو اسی وقت مل لو۔ ممکن ہے کہ ہم جلسون کی شرکت مین سست ہو جادین۔ ایک صاحب کا کہ جنکے پاس کسی قسم کا سرمایہ نہ تھا کہ جسپر اُنکو غرہ ہو قول ہے کہ انتظار کرانے مین زیادہ شان ہے۔

”تمہارا انتظار کرکے ایک دوست تم سے ملاقات کرکے ضرور خوش ہوگا۔ لیکن تمکو تمہاری جگہ پر دیکھکر وہ زیادہ یقیناً خوش ہوتا۔ جب تمہارے پاس دو چیزین کرنے کو ہین کہ جنمین سے ایک ضرور ہونا چاہیے اور دوسری چیز ایسی ہے کہ جسکا کرنا معمولی طور پر تم چاہتے ہو۔ یہ قاعدہ کرلو کہ شروع پہلا ہی کام ہو۔ مثلاً ایک تختہ کاغذ کا تم اسوقت لکھ رہے ہو اور بہت سے وجوہات سے چاہتے ہو کہ وہ آج ہی ختم ہو جاوے۔ لیکن شام سے ضروری کام ضرور کرنا ہین۔ بہتر تمہارے واسطے یہ ہے کہ لکھنا بند کردو ورنہ نہ صرف ایک کام مین تم دیر کروگے بلکہ دوسرے مین بے وقت ہو جاوگے اسی قاعدے کی عدم پابندی اکثر ہمارے فرائض مین ہمکو با وقت نہین رہنے دیتی۔

۵۔ صبح سویرے اُٹھو۔

بہت ہی کم لوگ ایسے ہوئے ہین کہ جو زیادہ عمر تک زندہ رہے ہون۔ اور بہت کم مشہور ہوئے ہین کہ جنکی عادت جلد اُٹھنے کی نہو۔ تم دیر کو اُٹھتے ہو۔ کام اپنا دیر مین شروع کرتے ہو۔ اور اسطرح سے ہر ایک بات مین دیر ہوتی ہے فرنکلن کا قول ہے کہ ”وہ جو دیر کو اٹھتا ہے خواہ دن بھر محنت کرے لیکن شب کو بھی پورا نہ کرسکیگا۔“
سقراط کا قول ہے کہ ”مین نے کسی شخص کو مشہور و بلند مرتبہ ہوتے نہین دیکھا کہ جو صبح چارپائی پر پڑا رہا ہو۔“
زوال ملک کے ساتھ معلوم ہوتا ہو کہ دیر تک سونا بھی ہو۔ ۱۴ صدی مین پیرس مین دکانین ۴ بجے صبح کھلتی تھین اور اب ۹ کے قبل نہین اسوقت شاہ فرانس آٹھ بجے صبح کھانا کھاتا۔ اور آٹھ بجے شب کو سوتا تھا۔ ہنری ہشتم کے زمانہ مین لوگ ۹ بجے کھانا کھاتے تھے۔

بفن نامے ایک مشہور نثار چیدہ الفاظ مین اپنی تحریرات کی تاریخ لکھتا ہے ”مین جوانی مین دیر تک سونے کا عادی تھا۔ اسنے درحقیقت میرے بہت زمانہ کی چوری کی لیکن میرے غریب خدمتگار جوزف نے بڑی خدمت میری اسکے مقابلہ مین کی مین نے جوزف کو ہر ایکبار ایک کراون دینے کا وعدہ کیا۔ بشرطیکہ وہ مجھکو چھ بجے اُٹھادے۔ دوسرے روز وہ مجھکو جگانے اور تکلیف دینے مین ناکامیاب نہین رہا۔ لیکن صلہ مین صرف گالیان ملین۔ اُسکے دوسرے روز اُسنے ایسا ہی کیا لیکن کوئی کامیابی نہین ہوئی اور شام کو مین نے قبول کیا۔ کہ وقت مین نے ضائع کیا۔ اور اُس سے کہا کہ تو خود اپنا فرض ادا کرنا نہین جانتا۔ تجھکو میری دھمکیون کا خیال نہونا چاہیے۔ بلکہ میرے وعدے کا خیال۔ دوسرے روز اُسنے ہمت کی مین نے اُس سے رعایت چاہی اور بہت سی عاجزی کی غصہ کیا۔ لیکن جوزف نے ضد کی۔ مجھکو مجبوراً اسکی اطاعت کرتے ہی راضی ہونا پڑا اور اُسکو بجائے گالیون کے ایک کراون ایک گھنٹے بھر کے بعد مع شکریہ کے ملنے لگا۔ درحقیقت مین بیچارے جوزف کا اپنی دس یا بارہ تصنیفات کے واسطے مرہون ہون۔“ فریڈرک ثانی شاہ پروشیا نے سن رسیدگی اور کمزوری [illegible]

حالتون میں بھی حکم دیا کہ کبھی وہ چار بجے سے کے بعد نہ سونے پاوے - پیٹر اعظم خواہ پیٹرسبرگ کے لنگرون میں
کشتیان بناتا تھا یا لوہاری کی دکان - یا تخت روس پہ بیٹھتا تھا ہمیشہ سورج کے نکلنے کے قبل اُٹھتا تھا
وہ کہتا تھا - مین چاہتا ہون کہ اپنی عمر اور دراز کرون اور اسواسطے جہانتک ہو سکتا ہے کم سوتا ہون
ڈاڈرج نے اسکے متعلق یہ لکھا ہے - مین اسجگہ ایک امر لکھونگا کہ جس سے مین نے بہت فائدہ اُٹھایا ہے
اور جسکی بدولت یہ شرح انجیل اور میری دیگر تصنیفات ہوئی ہین اُٹھنے سات بجے اور پانچ بجے اُٹھنے مین
جو فرق ہے وہ اسمین ۴۰ سال تک صرف کیا گیا جو یہ خیال کرکے کہ دوسرا انسان اس وقت کو آرام مین بسر
کرتا ہے تو یہ فرق برابر ہے دس سال زائد زندگی کے ہے

صبح جلد اُٹھنے کے واسطے مین صدق دل سے سفارش جلد آرام کرنے کی بھی کرونگا - اُسکے اور بھی جو ہا
ہین نہ تمہاری آنکھون اور نہ تمہاری صحت کو نقصان پہونچیگا - قدرت چاہتی ہے کہ تمکو شروع حصہ
شب مین آرام کرنا چاہیے ڈاکٹر ڈوواٹ اپنے طالب علمون سے کہا کرتے تھے کہ ایک گھنٹہ قبل آدھی رات کے
سونا اُس جاگنے کے دو گھنٹے سے عمدہ ہے - یہ اپنا قاعدہ کرلو اور اسکی برابر پابندی کرو کہ دس بجے تمہارا
چراغ گل ہو جاوے - اور تم ۵ بجے اُٹھو اسطرح سے سات گھنٹے آرام کے واسطے لو اور یہ موافق ہدایت
قدرت کافی ہے - لیکن تم تڑکے اُٹھنے کی کیسے عادت ڈالوگے - فرض کرو کہ آج تم دس بجے آرام
کرو تمہاری عادت دیر مین اُٹھنے کی ہے ایک گھنٹہ تک تم سو نہین سکتے ہو - اور جب پانچ بجتے ہین تم خوب گہری
نیند مین ہوتے ہو مین جواب دونگا کہ اگر تم کبھی کوئی چیز دنیا مین کیا چاہتے ہو اس عادت کو فوراً ڈالنا چاہیے
اور جسقدر جلد یہ قائم ہو بہتر ہے اگر وہ چیز کہ یہ عادت خریدی جا سکتی ہوتی تو کوئی قیمت اسکے واسطے زیادہ
نہین تھی - جب مین نے اسکی پیروی کا ارادہ کیا تو ساٹھ ڈالر کی ایک گھڑی خریدی - بعد اُسکے ایک چھوٹی سی کل بنائی کہ
جو وزن کے زور سے چلتی تھی کہ جسکے دھرے مین چار تار تھے اور یہ اُسکے ہٹن لگے ہوئے تھے جیسے ہی کہ گھڑی
چلتی تھی یہ ٹن ایک گھنٹی مین لگتے تھے کہ جسکی آواز سے پھر آدمی کمرے مین نہین سو سکتا تھا - اکثر لوگ اب
جگانے والی گھڑی رکھتے ہین کہ جس سے آسانی سے وہ جاگ سکتے ہین - اس سے خواہ کسی اور ترکیب سے تمکو صبح
اُٹھنا چاہیے - جیسے کہ اُٹھو فوراً پلنگ چھوڑدو - اور اگر ذرہ بھی لیٹا چاہو گے تو خیال رکھو کہ عادت کو تم بگاڑ دوگے
کیا مجھے اس جگہ یاد دلانے کی ضرورت ہے کہ جسکی صبح اُٹھنے کی عادت ہے اُسکی ضرور عادت جلد آرام کرنے کی
بھی ہوگی - اور بلاشک وہ بہت سی ترغیبون اور جو فون سے بچیگا کہ جو نصف شب کے پردے مین
آتی ہین بہت تھوڑے ہی طالبعلم ایسے نہین ہین کہ جو دیر سے سوکے صبح کے اُٹھنے کے قاعدے کو سخت خیال کرتے
ہین اور جب ممکن ہوتا ہے اُسکو توڑتے ہین جب تعطیل وغیرہ اسکولون مین ہوتی ہے وہ خوب جی بھر کر
اس کی پابندی نہین کرتے - لیکن انکو ایسا نہ کرنا چاہیے خواہ اسکول ہو یا نہو انکو صبح اُٹھنا چاہیے -

اور اگر اسکو تم بوجھ خیال کرتے ہو تو خود تم اپنے دشمن ہو۔ ایک مشہور مصنف سے کسی نے دریافت کیا کہ یہ
کیونکر آپ نے اسقدر تصنیفات کین کہ جب آپ دس بجے سے پہلے فارغ ہو جاتے ہین۔ کیونکہ مین ۸ بجے سے
لکھنا شروع کرتا ہون" یہ جواب تھا۔ مجھے کامل امید ہے کہ جس کسی کو لڑکپن سے صبح کے اٹھنے کی عادت
وہ بڑھاپے مین بڑا کار آمد ثابت ہوگا۔ مین نے اس خاص امر پر اس باعث زور دیا کہ پلنگ کی محبت
ایک ایسا گناہ ہے کہ جسکو ایک جانبازی کی ضرورت ہے۔

۷۔ ہر ایک شخص سے کہ جس سے تمسے ملاقات ہو۔ کچھ سیکھنے کی عادت ڈالو۔
اسکی پابندی یا عدم پابندی ایک بہت بڑا عجیب اثر تمہارے اطوار مین اُس زمانہ سے قبل کریگی کہ جب
تمہاری عمر ۲۰ سال کی ہوگی ہر ایک شخص اس برتاؤ پر کرتا ہے۔ لیکن چند ہی ایسے ہین کہ جنکی یہ عادت
ہوگی مشکل ہے کہ ہم اپنی علمی معلومات کے بڑھانے کے واسطے بہت دیر مین پروا کرتے ہین۔ سر
والٹر اسکاٹ کا بیان ہے کہ انہے کسی ایسے شخص سے ملاقات نہین ہوئی خواہ اسکا پیشہ کچھ ہی ہو
خواہ وہ بدمعاش اور چور ہی کیون نہو کہ جس سے چند لمحہ کی گفتگو مین انہون نے کچھ نہ کچھ
ایسی بات نہ دریافت کرلی ہو کہ جس سے وہ قبل اسکے آگاہ نہ تھے" اس سے دریافت ہوگا کہ انکو ہر ایک
امر سے آگاہی تھی۔ سوائے انکے کون شخص شریک ہو سکتا ہو کر اس لفظ کے لکھنے کے واسطے جسکی اسکو بیٹیون
سے ضرورت تھی وہ اُسنے ہو سے آدمیون کا انتظار کرنا یہ ضروری ہے کہ آنکھین اور کان کھولکر دنیا کے
سفر کرے۔ شاہزادہ سمیل کا قول ہے " میری ماں کے پاس ایک نوکر تھا کہ جسکا چال چلن ناشستہ تھا۔
ایک شخص شراب کشی کے واسطے جسکے پر نوکر کیا گیا تھا اور یہ ملازم اُسکے کام سیکھنے کے واسطے متعین تھا۔
کارروائی کے وقت کچھ کام ایسا ہوا کہ جسکو یہ نہ سمجھین اس سے دریافت کیا۔ نوکر نے جواب مین اسکے مقدم
خوب گالیان دین۔ جب دریافت کیا گیا کہ اسقدر گالیان کیون برداشت کین انہون نے جواب دیا کہ
اپنی تقلیت کے باعث اگر ہزار گالیان ملتین تو برداشت ہوتین" یہ غلط ہے کہ ایک خاص پیشہ کے
متعلق ہمکو کچھ نہ سیکھنا چاہئے۔ اچھا اگر تمکو ہر ایک آدمی سے کچھ معلوم ہو تو اپنے پیشہ مین کبھی ناکام
کم نہ ہوگے۔ ہر ایک پیشہ والا کچھ باتین جانتا ہے کہ جن سے تم آگاہ نہین ہوا اور جو ضرور دریافت کرنے کے
قابل ہین۔ سیکڑون لائق اور عالی اصحاب جوان فصیح اسپیکر اسپنسر کی وزارت مین کام کرتے تھے سوائے انکے
پیشہ کے یہ لوگ ہر ایک بات مین جاہل کہ پڑھاکر تھے۔ لیکن ہر ایک شخص جانتا تھا کہ مین انکی وزارت سے فائدہ
اٹھا رہا ہون۔

۸۔ مستقل اصول قائم کرو کہ جن پر تمکو غور کرنا اور کام کرنا پڑے گا۔
جو طالب علم ہر ایک لفظ کو اسطرح سے حافظہ مین رکھتا ہے کہ جب وہ لفظ پھر کبھی آئے تو اسکے
کھولنے کی ضرورت نہین ہوتی جس کام کو کرو عمدگی سے اور سچائی کرو کہ جب وہ پھر سامنے آوے تو نقشہ

بہ چند مشکل اصولون کا ہوتا ہے کہ جس ذریعہ سے مستقل الحاق قائم ہوتے ہین یہ اصول تبلاتے ہین - کہ کیا صحیح اور غلط ہے -
نتیجہ کے نسبت جلدی مت کرو - کم عمر لوگ اکثر تجویز کی بدولت نہین بلکہ جلدی سکے باعث غلطی کرتے ہین
اگر وہ اپنی تجاویز کو مہلت دین اُنکے نتایج صحیح ہونگے -

"مین نے ایک ترکیب سوچ رکھی ہے کہ جو ہمیشہ کام آتی ہے - میرے کمرے مین ایک الماری چیدہ مصنفون کی ہے
اور میرے دل مین چیدہ اصولون اور اطوار کی"

"جب بعد امتحان کوئی تصنیف عمدہ ثابت ہوئی اور قابل رہنمائی ہین اُسکو سپرد الماری کرتا ہون -

"جب مین نے اپنے دل مین اصول پر خوب بحث کرلی تو الماری مین رکھدیتا ہون - اصول کے خلاف خواہ
کتنے ہی اعتراضات کئے جائین شاید چند کا جواب دلیکون - اگر نہین تو خیر غوطہ زن پھر ہونگا -

جب مین اصول کو چارون جانب سے اُلٹ پلٹ دیکھ لیتا ہون تب اُسکو سپرد الماری کرتا ہون - ممکن ہے
کہ ایک انسان کا عمدہ چال چلن دوسرے کی نگاہ مین کھٹکے بہت سی خرابیان ہون لیکن شکلین صاف ہوجاوینگی -

۸ - اپنی ذاتی خصلتون مین سادہ اور صاف رہو -

"یہ اکثر کہا گیا ہے کہ کسی قدر غرور کی انسان مین ضرورت ہے ورنہ وہ اپنی بناوٹ مین عمدہ نظر نہ ہوگا
اگر اسکی کوئی معنی ہین - مین فرض کرتا ہون کہ یہ ہین - کہ غرور سے ہماری صورتین عمدہ ہوجاتی ہین
لیکن ایک فرشتہ یا ایک بے گناہ روح مین شک نہین کرتا چہرہ اور پوشاک کے استعمال کے باعث نہ معلوم ہوگی
بلکہ زیادہ کارآمد یا خوش ہونے کے باعث کوئی چیز تمکو اسکے برابر خیر یا دل عزیز نہ بنا سکے گی - اگر تمہاری تمنا کو کھانے پینے
کی عادت پڑگئی ہو مین درخواست کرونگا کہ اُسے فوراً ترک کردو - اپنا منہ فوراً صاف کرو اور پھر کبھی اُسکو نہ چھوؤ -
یہ اس قابل نہین ہے کہ مہذب آدمیون مین رہے - اچھا ایک آدمی کو ایک کشتی سے ایک سنسان جزیرہ مین پھینکدو
اور فاقہ کشی کی حالت مین وہ بھوکھون چاہے مرجاسے لیکن اسمین ہاتھ نہ لگائیگا - خواہ اس جزیرہ مین سیرون
پیدا ہی کیون نہو اور کوئی گرگا یا جوان اسکا استعمال کھانے اور پینے مین بلا ذاتی نقصان صحت و صورت کے نہین کرسکتا
اچھا ایک شام جرٹ ہی کے پینے کا جلسہ ہوا اور اسکا کیا نتیجہ ہوگا - جب لوگ صبح اُٹھینگے تو ہر کا و حرارت سُستی
معلوم ہوگی - اسکا اثر نبض پر بہت خراب ہے - منہ کڑوا ہو جاتا ہے - معدہ کو آرام نہین - اور ہر ایک شخص
اکڑ اکڑ کر اپنی طاقت ضائع کرتا ہے یہ عادت اکثر چاخانون مین زائد ہے - شاہ جیمس اول کے وقت مین انگلستان
مین اسقدر استعمال بڑھا ہوا تھا کہ کوئی واعظ اسکے خلاف نہین ملتا تھا - خود اُنھون نے قلم اُٹھایا اور ایک رسالہ
لکھا - شاہی رسالہ کی قوت تحریر ان آخری جملون سے دریافت ہوسکیگی "یہ رسم (حقہ نوشی) آنکھون کو
مکروہ ناک کو متنفر دماغ کو مضر پھیپھڑے کو خوفناک اور سیاہ دھوان اُسکا مثل دوزخی دھوئین کے ہے کہ جو
بے پایان گڑھے سے نکلتا ہے"

کل تجربہ کار لوگ تم سے کہینگے کہ تنباکو کے استعمال کی عادت کسی طرح سے نہو تمکو معدہ کی بیماری مین مبتلا کرنیوالی

لاغر اندام و تبضون کو خراب کرنے والی - جوش کو گھٹانے والی - ہونٹھون کو خشک اور پیاس بڑھانے والی اور پھر شراب کی عادت ڈالنے والی - بدن کو میلا رکھنے والی ہے

تمھارے کپڑون کو صاف اور سادہ ہونا چاہیے - ہمکو جسم پر جو محض روح کا ایک خول ہے زیادہ دھیان نہ دینا چاہیے کیونکہ جو آدمی نیک اور سچا ہے وہ اپنا مکان ٹھیک رکھیگا -

مین سفارش کرونگا کہ تمھارے کپڑے صرف اسقدر اچھے ہون کہ وہ ایسے کیے جانے کے قابل ہون اور دیر پا ہون جس سے تمھاری یکایک لاغری ظاہر نہو - ہر ایک کام کے واسطے علیٰحدہ کپڑے ہون - مطالعہ کرنے کے وقت پرانے کپڑے پہنو - کیونکہ ایسا کرنے مین تمھارے کپڑے دیر تک رہینگے - اور ہمیشہ ستھرے رہینگے - کپڑے تمھارے گرم رہنا چاہیے - جب فلالین کا کرتہ پہنو - ہوشیار رہو کہ شب کو اتار ڈالو - پیرون کو اپنے گرم رکھو کپڑون کی نسبت یہ بحث نکو نہ رہے کہ مین کئی مرتبہ نیا کوٹ پہنتا ہون - بلکہ کسقدر عرصہ تک مین اُسکو پہن سکتا ہون وہ لڑکا کہ جو اپنے کپڑے عمدہ رکھتا ہے - اُس سے کوئی امید نہین ہوسکتی - کپڑے اپنے ہمیشہ صاف اور ستھرے رکھو - لیکن صرف اسی کو اپنا فرض قرار دے کو -

دانتو پر خاص توجہ ہے - اس سے میرا مطلب صرف یہ ہے کہ نرم برش سے کہ جسمین معمولی نمک لگا ہو قبل سونے کے صاف کرلو - اس سادی ترکیب سے دانت بڑھاپے تک مضبوط اور عمدہ رہینگے - مین اسواسطے اسپر تاکید کرتا ہون کہ اگر اسپر عمل نکروگے تو تمھارے دانت کمزور ہو جاوینگے - اکثر درد رہیگا - اور تمھاری صحت کو نقصان پہونچیگا - اور بہت جلد گر جاوینگے - اور عام مین تقریر نہ کرسکوگے - گو یہ تھوڑی سی بات اسوقت معلوم ہو لیکن بعد کو افسوس ہی معلوم ہوگا -

ہم ہندیون کو اس مشورہ پر بہت جلد کاربند ہونا چاہیے - یہ رسم چند روزہ ہے کیونکہ ہندوستان کے پرانے حصون مین کہ جہان اسقدر رسمیات مین تبدیلی نہین ہوئی ہے بہت کم حقہ کا استعمال ہے - یہ صرف بلندی ہند اور بنگال ہے کہ جہان کے بہت بڑے حصہ مین اسکا رواج ہے - بمبئی مین سوا ہے ان صوبجات کے اہل اسلام کے بہت کم لوگ حقہ پیتے ہین - حتی کہ وہان کے پرانے مسلمان یا ہندو خدمتگار بالکل چلم بھرنا نہین جانتے - نیچ ذات کے لوگ عموماً چرٹ کے نمونہ کی بیڑیان استعمال کرتے ہین - تھوڑے سے پارسی اور مرہٹہ اعلی درجہ کے لوگ ہین کہ جو کبھی سگار استعمال کرتے ہین معلوم ہوتا ہے کہ یہی وجہ ہے کہ جس باعث جو ریلوی گاڑیان درجہ سوئم کی بمبئی کی جانب ہین انمین ایک گاڑی علیحدہ ہوتی ہے اور جو صاحب کہ اس کمبخت عادت مین مبتلا ہوتے ہین وہ اس گاڑی مین بیٹھتے ہین - غرض اسقدر بیان سے ہے کہ اس جانب بہت حقارت کیجاتی ہے - ایک غیر ضروری فضول قابل تنفر اور سخت مضرت ناک عادت کو چھوڑنا فرض ہے - یہ محض غلط لوگ کہتے ہین کہ اسکے ترک کرنے مین تکلیف ہوتی ہے اور ایک عادی کے واسطے بہت مشکل ہے ایک صاحب نے راقم کی وقفیت مین آٹھ سال کامل استعمال کے بعد اس عادت کو ترک کیا وہ کہتے ہین کہ ایک مستقل مزاج انسان کے واسطے اس عادت کے دور کرنے کو دو ہم گھنٹے کی یون ہی سی تکلیف کی ضرورت ہے ۔

اپنی کوئی عادت مروج عادت کے خلاف نہ ڈالو۔ اس شخص کو کوئی نہیں پسند کرتا کہ جو دنیا سے نرالا ہو۔ کھانا کھانے کے وقت تم اپنے اطوار ٹھیک رکھو۔ کیونکہ اکثر طالب علم باتوں ہی سے گرتے ہیں اکثروں میں خرابیاں معلوم ہوتی ہیں۔ لیکن یہ شاید بدصحبت کے باعث انکو عمدہ مجلس دریافت ہوتا ہو کہ نہیں ملتی وہ شخص غلطی کرتا ہے کہ جو یہ خیال کرتا ہے کہ اسکے اطوار خواہ کیسے ہی ہوں لیکن وہ ہر ایک جماعت میں ملجائیگا۔

صفائی ایک بہت عمدہ نشان تہذیب کا ہے اسکو دوسرے لوگ اور نیز خود لڑکا اسے پسند کرتا ہے۔

٩۔ ہر ایک چیز کو اچھی طرح سے انجام دینے کی عادت ڈالو۔

یہ مشہور ہے کہ جانسن ایکبار لکھکر بلا نظر ثانی کے طبع ہونے کو اپنا مسودہ دیتا تھا یہ اسکی عادت تھی۔ گو تصنیف آہستہ آہستہ کرتا تھا۔ لیکن بہت ٹھیک ہم لوگوں کو دیر کی عادت پسند نہیں ہوتی اور جوان آدمی میں یہ نہایت کم پایا جاتا ہے۔ کہ جو اچھی قوت جسم رکھتا ہو وہ چاہتا ہے کہ بہت جلد کرے یہ مضرت ناک عادت ہے۔ اگر کوئی امر کرنے کے لائق ہے تو وہ اچھی طرح سے کرنے کے قابل ہے اور بہت باقاعدہ آدمی ہیں بہت بڑی کمی ہو اگر یہ عادت نہ موجود ہو۔ ہر ایک شے کو اچھی طرح سے ہونا چاہئے۔ اور جو تمہاری عادت جلد کرنے کی پڑجائیگی۔ وہ کیسے بدقسمت پڑھنے اور لکھنے والے ہیں کہ جنکی یہ عادت ضرور ہے۔ بہتر کہ تم تھوڑی گفتگو کم کرو کم لکھو لیکن جو کرو اچھی طرح سے کرو۔ نپولین بوناپارٹ کی بہادری کا راز یہ تھا کہ وہ اپنے کام کو اچھی طرح سے کرتا تھا۔ اگر اسکو مقابلہ کے لئے فوج دو تین حلقوں میں ملتی۔ تو وہ اپنی فوج کو اسی طرح سے تقسیم نہ کرتا بلکہ اپنی کل طاقت کو یکجا کرتا۔ اور عرصہ تک مقابلہ کرتا یہانتک کہ فوج بالکل قتل ہوجاتی۔

ایک شخص متعجب ہو کر ایک مشہور آدمی سے دریافت کیا کہ کس طرح سے آپ اسقدر کام کرتے ہیں جواب یہ تھا کہ میں ایک وقت میں ایک ہی کام کو کرتا ہوں اور اسکو ہمیشہ کے واسطے ختم کر دیتا ہوں میں تم سے کہونگا کہ اس امر کو دل میں رکھو کبھی خط میں دھبے نہ پڑیں اور جلدی نہ کرو کیونکہ تم ایسے سیاہی کے خواستگار نہو۔ تمکو ایسا کرنے کا حق نہیں ہے خود تم اپنے ساتھ نا انصافی کرتے ہو۔ ایسی بری اپنی یادداشت نہ لکھو کہ بعد پانچ سال تم خود نہ پڑھ سکو۔ جو تم جانتے نہیں ہو اسکی نسبت ہرگز جلد نتیجہ نہ کرو جو لوگ کہ ہر ایک چیز اچھی طرح سے لکھتے ہیں وہی لوگ عمدگی سے کرتے ہیں۔

١٠۔ ہمیشہ اپنے مزاج پر قابو رکھو۔ ہر امر کوشش کرتے ہو کہ تمہارا مزاج قابو میں رہے کچھ کم محنت کی

چرٹ کا استعمال نسبت حقہ کے اور بھی خراب ہے کیونکہ یہ ایک ولایتی حکیم کی رائے ہے چونکہ اس ملک کے حقے دھواں پانی ہو کر آتا ہے اسواسطے اس قدر نقصان رساں نہیں کہ جتنا چرٹ ہے۔ مترجم

تمھاری جانب سے اس امر مین ضرورت نہوگی۔ وہ شخص کہ جو اپنے مزاج کو قابو مین رکھ سکتا ہی درحقیقت
بہادر ہی۔ جلد بولنے کی عادت پڑجانے سے عمر بھر قائم رہتی۔ کم گفتگو کرو۔ لیکن صاف
کرو صرف اپنے تئین ایسا ظاہر ہی نہ کرو۔ بلکہ اصل مین ہو۔ چند لوگون مین بلند آوازی کی آزادی اور
بہادری معلوم ہوتی ہی کہ جو انکی خرابی بہت جلد ظاہر کرتی ہی۔ خواہ کم عمری مین تمھاری تعلیم کم ہوئی ہو
لیکن کوئی وجہ نہین ہی کہ تم اُس سے آپ بھی بےپروائی کرو جو کچھ کہ تمھاری حالت ہو اسپر قانع رہو
مایوسی کے سوائے کوئی دل کا توڑنے والا نہین ہی جب تک کہ انسان مایوسی کو نہ رفع کریگا کسطرح
فیصلہ کر سکتا ہی کہ آیا خود اپنے خیالات پر قابض ہوگا۔ وہ شخص کسی شہر سے ایسا کو آزاد ہوسکتا ہی۔
کہ جو خود آفتاب کی گرمی اور بارش سے بھاگتا ہی۔ تمھارا خدمتگار خواہ خراب ہی کیون نہو لیکن وہ
تمھارے ساتھ رہنے سے اچھا ہو جائیگا۔ بہت سے لوگ اپنے خدمتگارون کی نیک چلنی و خوش اطواری
کی بدولت تباہی سے بچ گئے ہین۔ بہت لوگون کو تم دیکھتے ہو کہ وہ بہت اچھے کپڑے پہنے ہوے
ہین اور انکی بیوی کا زیور زیادہ ہی لیکن یہ صحیح ہو دیکھو کہ دوسری جگہ باہمی مقابلہ ونسبت نہ روپیہ
سے ہوگا نہ کپڑون سے۔

دوسرا ذریعہ اس بزدلی کے دور کرنے کا یہ ہی کہ کبھی ہوائی قلعہ نہ بناؤ۔ کہ اپنی موجودہ حالت سے اطمینان
نہین ہی۔ اتنا تحمل نہین ہی کہ اطمینان کرین۔ گڑھا کھودین اور انتظار کرین اس باعث خیالی پلاؤ پکانے
لگتے ہین۔ اور ایکبارگی کوئی رتبہ یا شہرت ہی پسند کرلیتے ہین۔ خیال ہمیشہ روح پر کامیابی حاصل کرتا
کیونکہ ہمارے واسطے یہ آسان ہی کہ اپنے تئین مدبر و فصیح وحکمران دنیا کو ہلا دینے والا خیال کرین بہ نسبت اسکے
کہ ارادہ کی ہوئی چیز کو محنت سے حاصل کرین۔ رسکن جو کہ زیادہ تر وقت اور خیالات کو دس سال تک
سنجیدگی سے ستارون اور موسمون پر حکمرانی کرنے مین صرف کرتا رہا۔ وہ بہ نسبت اون لوگون کے اچھا
کہ جو خیالی پلاؤ پکایا کرتے ہین۔ کیونکہ ایسا کرنے سے کم سے کم اسکے خیالات بہت ملائم ہوگئے۔ اچھا تم
اپنے خیالات کا اندازہ کرو۔ جس وقت تم خیالی پلاؤ پکا چکتے ہو تمکو کوئی چیز دنیا مین پسند نہین آتی۔ معلوم
ہوتا ہی کہ ہر ایک شخص تمھاری سے پیش آتا ہی۔ مجھے امید ہی کہ اس امر کے بیان کرنے مین مجھپر بہتان کا الزام
نہ عاید ہوگا کہ صدہا طلبا نے اپنے تئین محض ان خیالی باتون ہی مین ضائع کردیا ہی۔ وہ شخص کہ جو خیالی دنیا مین رہتا
رہا بالکل قریب قریب پاگل کے ہی۔ کون شخص ایک گھنٹہ بھر ان امور پر غور کرکے خوش ہوسکتا ہی کہ وہ ابھی تو
ایک مجمع مین گفتگو کررہا تھا۔ ہزارون آدمی پر اُسکی تقریر کا اثر تھا ایکبارگی آنکھ کھلتے ہی اسکو معلوم ہوا
کہ اسپر تو کوئی توجہ اُسکی حیثیت کو کارروائیون کو دیکھنے والا ہی۔ اور نہ کوئی شخص اسکی تقریر کا داد دینے والا۔ بلکہ
اب اسکو بیٹھنے کا وقت آگیا ہی جو کافی اُسکو غمگین کردیتے اور اسکے روح کی تازگی شاداب کرنے کے واسطے جو
امر باعث تقویت ہی علم کو ہمیشہ خیالی پلاؤ پکانے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ جو کچھ کہ اسکا حالت ہوا اسپر تسلیم کرکے

اطمینان کرنا چاہیے - اور دوسرے ساتھی کی حالت اور دبدبہ پر نظر کر کے اپنے وقت کو ضائع اور خیالات کو مصارمہ نہیں پہنچانا چاہیے -
تمکو مخالفت نظر آوینگے - دشمن ملینگے - اگر تم انکا مقابلہ کروگے تو ہرگز انکی مخالفت کوئی مشکل نہ پیدا کریگی -

۱۱ - مضبوط راے قائم کرو -

چند لوگ فوراً اپنی راے ہر ایک انسان پر قائم کر لینگے کہ جس سے انسے ملاقات ہوئی ہے - اسی طرح ایک کتاب کی نسبت وہ اسکی ورق گردانی کرینگے کچھ ایک جگہ دیکھینگے کچھ دوسری جگہ اور فیصلہ کر لینگے کہ اسمین کیا ہے ہین - لیکن جہان کسی کتاب یا شخص کی نسبت تعصب جگہ کی یہ مشکل ہے کہ وہ دور ہو - یہ تمھاری راے پر اثر کرتا ہے اور فیصلہ کا طریقہ کے واسطے منتظر کرتا ہے - اگر یہ عادت پڑ جاے تو دل انصاف پسند نہین ہوتا بلکہ تعصب پسند ہو جاتا ہے -
اپنا اندازہ کرنے کے وقت یہ ہرگز نہ سمجھو کہ ہر ایک شخص اپنے تئین زیادہ سمجھتا ہے - تمھارے دوست خوشنما کرتے ہین - اور خود سے زیادہ عیوب پر نظر نہین کیجاتی - اور اگر نظر بھی کیجاتی ہے تو وہ نظر انداز کیے جاتے ہین
ہمارے دشمنون کی راے ہمارے نسبت خواہ کسیقدر سخت ہو لیکن زیادہ صحیح ہوگی - وہ گنجینی کی جانب آنکھون کو کھول دیتے ہین کہ جنکو خوف تھا کہ ہم کبھی نہین دیکھ سکتے ہین - ایک امر اوپر غور کرنا ہے تمھارے اس امر پاس امر کے کرنے پر کل دنیا تعریف کرتی ہے - اگر امتحان پر تمکو اس حرکت کا ارادہ غلط ثابت ہو - تو تم انکا خوب اندازہ کر رہے ہو - بہت سی تمھاری نیکیان مشکوک ہین -

۱۲ - والدین - دوستون اور ساتھیون سے برتاؤ -

یاد رکھو کہ جب تم اپنے گھر سے دور ہو تو اکثر اپنے والدین کو بمقابلہ انکے جلد بھول جاتے ہو - تم نئی جگہ ہو اور نئے یہان تمھارے ملاقاتی ہین لیکن پرانے دوست تمکو نہین بھولے ہین - اپنے دوستون کو خطوط لکھو -
دوستون مین خط کتابت بہت دلچسپ مفید اور عمدہ ہر ایک کے واسطے ہے - اور اسوقت تم آگاہ ہوتے ہو کہ کب خط لکھنا چاہیے یا کب جواب کا انتظار - بے فائدہ خط و کتابت نہ کرو - اوقات مقررہ پر دوستون کو لکھو لیکن والدین کو خطوط ہفتہ مین کم سے کم ایکبار لکھو کہ جسمین اپنے حالات مفصل بیان کرو -
تمھارے چند ایسے دوست اور ساتھی ہونے چاہیئین کہ جن سے خاص محبت ہو - دوستی مین دو خاص وقتونکا سامنا ہوتا ہے - اول سچے دوست کا پانا دشوار ہے - دوسرے اس دوستی کا قائم رہنا دشوار ہے - اگر وہ رسم کہ جو آخر عمر مین دوستی ہو جاتی ہے صرف چند روزہ ہے - اور وہ لوگ کہ جو اول بغلگیر ہونگے بہت کم انکی دوستی قائم رہیگی - دوستون کے انتخاب مین ہوشیار ہو خوب اچھی طرح سے پہلے دیکھ لو کہ دوسرا شخص تمھین جانی دوست کہے - دوستون کے انتخاب مین تم انکے امی عادات - اطوار خیال
[illegible]

چند لوگ بہت کچھ اپنے دوستون پر اعتماد کرتے ہین اور خیال کرتے ہین کہ انمین کبھی تبدیلی نہ ہوگی۔
دوسرے جنکو تجربہ ہے بتلائین گے دوستی "صرف نام ہے" اور مطلب اُسکا کچھ نہین ہے۔

شیرین کلامی دوست زیادہ بنائے گی اور صاف بولنے سے لوگ خوش بہت ہونگے۔ سبھون سے
رسم رکھو تاہم ہزار مین مشورہ کار ایک ہی ہو اگر کوئی دوست ملے اسکو خوب دیکھ لو پھر اعتبار کرو۔ وقتیہ
شاید دوستی کرے۔ اور تکلیف مین ساتھ نہ دے۔ اپنے دشمنون سے اپنے تئین علٰحدہ رکھو ایک وفادار دوست
ایک بہت بڑی مدد ہے اور پاسبان ہے اُسکے پاس خزانہ ہے۔ ایک وفادار دوست زندگی کی دوا ہے
پرانے دوست کو نہ چھوڑو۔ نیا دوست مثل نئی شراب کے ہے۔ جب وہ پرانی ہو تب پی سکتے ہو۔
کوئی شخص تمھاری دوستی کی التجا نہ کریگا کہ جو تمھاری عزت نہین کرتا۔ محبت کے بعد عزت ضروری ہے
دوستی قائم رکھنے کے واسطے تمکو جدا اُس شخص سے ہونا چاہیے خواہ اسکا رتبہ کیسا ہی ہو۔ وہ جو ایک بار
شک کرتا ہے کہ اپنے دوست کو اپنے سے زیادہ خوش دیکھکر خوش ہونا چاہیے یا نہین وہ یقین کرے
کہ وہ اس برکت سے ابھی اجنبی ہے۔"

تم دیکھو گے کہ جو ارتباط سچے اور دیرپا ہین وہ دماغی اصولون پر نہین ہین بلکہ دل ہی پر ہین سنجیدگی ایک
عمدہ صفت دوستی کی ہے اور شور و جوش یہ نہین ظاہر کرتین کہ تمھارے ساتھ بھلائی کی کوشش ہے لیکن
عمدہ دوست کی خواہش کے واسطے بہتر یہ ہے کہ تم بھی اُسکے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کرو کہ جسکی تمکو خواہش ہو۔
گو دوستی کے فرائض مین یہ داخل ہے کہ دوست کو اُسکے عیوب سے آگاہ کیا جاوے۔ لیکن یہ خوفناک
فرض ہے۔ یہ نہایت نزاکت اور مہربانی سے ہونا چاہیے۔ دو دوست تھے کہ جنھون نے یہ صلاح کی
کہ ایک دوسرے کے جو عیوب دن مین دیکھے وہ شب کو بیان کر دیا۔ انھون نے ایسا ہی کیا۔ لیکن
یہ تھوڑے عرصہ تک رہا ہر ایک انمین سے علٰحدہ ہو گیا۔ اور جسکی وجہ دونون کو معلوم تھی۔ لیکن کسی نے
ظاہر نہین کی۔ مین یہ بالکل دوست کا فرض نہین خیال کرتا کہ وہ عیوب بتلاوے اور انکو ملامت کرکر
بلکہ تمھارے اعلےٰ مقاصد کی تائید کرے تمھاری ہمت کو بڑھاوے۔ کیا وہ خاندان کبھی خوش رہ سکتا ہے
کہ جسکا ہر ایک رکن ایک دوسرے کے عیوب بتلایا کرے۔ اگر تم چاہتے ہو کہ تمھارا دوست بھلائی کرے
اسکو چاہیے وہ تکلیف کے وقت مدد اور اسطرح سے اسکی زندگی کے معاون ہو۔ پرانے لوگون سے دوستی
قائم رکھو۔ لیکن نئے ضرور پیدا کرو کیونکہ وفات اور تبادلے سے لوگ بہت جاتے رہتے ہین۔ وہ شخص کہ جو نئے دوست
نہین بناتا بہت جلد اُسکے پاس ایک بھی نہ رہیگا۔ دوستون مین سچائی کا خیال نہایت ہی ضروری ہے۔
میری یہ خواہش ہے کہ میرے کل ناظرین چیدہ بے غرض اور عمدہ دوست رکھین۔ اور مین نے دیکھ لیا ہے
اُس وقت تک نہین کر سکتے جب تک ابھی روزانہ دعاؤن مین یہ شامل کر لین۔ کہ اپنے تئین دوسرون کی
محبت کے لائق نہ بنائین۔ درخت بلا خبرداری اور خدمت کے اُگ نہین سکتا۔ اگر ایکبار بھی اُسکی خدمت

پوری ہوگئی تو وہ ایک اچھی فصل دیگا۔ دوستی مین اگر کوئی حصہ دار ہو تو وہ کسی طرح سے نقصان نہین پہونچ سکتا۔ بلکہ برخلاف اسکے وہ اور بھی کوشش کریگا۔

تیسرا باب

مطالعہ

پڑھنا ایک آسان امر معلوم ہوتا ہے۔ پر کتابین ہین کم وہ سے سخت ہے۔ اب تم جاننا چاہتے ہو کہ کس طرح سے کام شروع ہو۔ مطالعہ مین پہلی باتون کی خواہ طالبعلم کو کیسی ہی پروا نہ ہو لیکن ضرورت پڑھنے کے واسطے وقت علیحدہ کرنا چاہیے۔ دوستون کی ملاقات ضرور اول وغیرہ سے مطالعہ کے وقت کو علیحدہ کرنا چاہیے گھر سے دور رہنا یا مدارس کا تبدیل کرنا کچھ فائدہ نہ ہو جاویگا۔ یہ اپنے ذہن نشین کر لو کہ کوئی شخص مطالعہ بیکار نہین کر سکتا۔ اب عادت یہ ڈالنا چاہیے کہ کسی صورت سے حرج یاد کرنے مین نہ ہو سکے خیال تقسیم نہ ہونے پاوے اسکے۔ جبتک کہ یہ عادت نہ ڈالوگے تم ہرگز طیار کام کے واسطے نہوگے۔ اور جسقدر تم مین اسکی کمی ہوگی اسیقدر تمھارے کامون مین حرج ہوگا۔

۱۔ وقت مطالعہ

ہر ایک شخص کے واسطے کوئی خاص وقت بتلایا نہین جا سکتا۔ یہ ہر ایک شخص کی طاقت پر منحصر ہے۔ کاہل الوجود زیادہ وقت چاہتا ہے۔ جرمن مین طلبا انگلستان سے زیادہ اوقات مطالعہ مقرر کرتے ہین مین نے اندازہ کیا ہے کہ وہ اپنے زیادہ کھاتے اور کاہلی کے ساتھ ہی عرصہ تک بیٹھ نہین سکتے۔ اور یہ یکسان بڑھاپے تک اکثر ۱۶ گھنٹہ تک مطالعہ کرتے ہین اور چند ہی ایسے ہین کہ جو تیرہ گھنٹہ سے کم کرتے ہون۔ انگلستان والے اگر کرین تو مر جاوین۔ فرق کی دو وجہین بتلائی جا سکتی ہین۔ وہ یہ ہے کہ انکی دماغی طاقت کم ہے۔ اور آب وہوا اس ملک سے اچھی۔ اگر گھنٹون کا حساب لگایا جاوے۔ اس ملک مین بہت کم ایسے ہین کہ جو نصف بھی انکے برابر پڑھ سکتے ہین۔ ایک وجہ اور بتلائی جا سکتی ہے کہ جرمن کے لوگ زبان پر بہت توجہ کرتے ہین کہ جنہین لغتون وغیرہ کی مدد لینے کی ضرورت رہتی ہے۔ کچھ میری رائے مین بہ نسبت اسکے کہ ہم عرصہ تک اپنے وقت کو ایک کام مین صرف کرین۔ بہتر یہ ہے کہ ہم چند ہی گھنٹہ کرین۔ مگر یہ گھنٹے سخت محنت اور نہایت توجہ کے ہون۔ کامیاب طلبہ مین اکثر بہت کم ہین کہ جو ۸ گھنٹہ سے زائد مطالعہ کرتے ہین۔ جو شخص کہ چھ گھنٹہ محنت توجہ سے کر سکتا ہے۔ اسکو خوف نہ ہونا چاہیے بلکہ وہ اپنے فرض مین اول ہوگا۔ لیکن یاد رکھو کہ مطالعہ اسقدر توجہ کے ساتھ جسقدر کہ مزاج اجازت دے سکتی ہو۔ خیال بالکل جارہے۔ سب خیالات یکجا ہون اور اصل غرض مطالعہ کی جانب ہو جسے اسطرح سے کہ گویا تم آفتاب کی شعاعین آگ پیدا کرنے کے واسطے یکجا کرتے

متفرقات کتب نہ پڑھو۔ دل بہلاو کتابیں نہ شامل کرو۔

۲۔ اپنے جسم کی طرف خیال رکھو کہ جب مطالعہ کر رہے ہو۔

چند لوگ اکثر پڑھنے کے مطالعہ کے وقت ایک میز نیچی سامنے رکھتے ہیں۔ اسکو
ترک کرنا چاہیے۔ کیونکہ جسقدر تم سن میں ترقی کرتے ہو اسیقدر تمہارا جسم کاندھے اور کمر کے درمیان بڑھتا ہے
اور اسطرح سے جھکنے کی عادت پڑجاتی ہے۔ کھڑے ہو کر پڑھنا سب سے اچھا ہے۔ اگر تم اسطرح سے
کر سکتے ہو۔ لکھتے یا خاص زبان سے مطالعہ۔ یا ریاضی کے وقت ایک جگہ پر بیٹھنا چاہیے
اگر جگہ تبدیل کرکے کچھ عرصہ تک کھڑے اور کچھ عرصہ تک بیٹھ کر کام کرو تو بہتر ہے۔ جیسے ہی کہ عمر تمہاری
بڑھیگی تم زیادہ بیٹھو گے۔ اور اسطرح سے تمہاری یہ عادت پڑجاویگی۔ بہت کم لوگ ۴۰ سال کی عمر
کے بعد کتابیں کھڑے ہو کر پڑھتے ہیں۔ گریگل ایک مشہور لائق شخص لکھتا ہے کہ وہ ہمیشہ کھڑا ہو کر پڑھتا تھا۔
اور اپنے کمرے میں ٹہلتے ہوئے زیادہ کام کرتا تھا۔ اگر تم مضمون لکھو یا کچھ یاد کر رہے ہو تو یہی کرنا بہتر ہوگا۔
یہ خیال رکھو کہ تمہاری میز اونچی ہو۔ شب کو مطالعہ کے وقت بہتر ہے کہ لیمپ پر اندھی ہو یا کوئی کاغذ
لگادو۔ اگر آنکھیں تمہاری کمزور ہوں تو یہ خیال رکھو کہ تمہاری نگاہ کے سامنے روشنی نہ آوے اور سونے
اور جاگنے کے وقت ٹھنڈے پانی سے آنکھیں ضرور دھو لو۔ سب سے بہتر یہ ہے کہ اپنا جسم سیدھا رکھو۔

۳۔ مطالعہ کے وقت بالکل گفتگو نہو۔

اسکی نسبت کچھ ہدایت اس خیال سے کیجاتی ہے کہ تمہارے مطالعہ کے کمرے میں کوئی شخص گفتگو کرکے
تمام تمہارا سبق ذراسی گفتگو سے خراب نہ کردے۔ اگر کمرے میں کبھی بھی گفتگو ہوتی ہو
تو تم ہرگز مطالعہ سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ اچھا اگر کوئی لفظ یا جملہ ایسا سبق میں آوے کہ تم اسکے
معنی سے آگاہ نہو تو کیا کرنا چاہیے۔ کیا تم اپنے ساتھی سے دریافت کرو۔ میں کہونگا ہرگز نہیں۔ گفتگو
بالکل خاموش رکھو۔ اگر کسی سے دریافت کرنا ہے تو گھنٹہ بھر ٹھیر بیٹھو۔ جب الفاظ یا جملوں کی نسبت
شکوک ہو فقروں پر پنسل سے نشان لگادو۔ اور اسوقت اسکے مضمون کا فیصلہ کرو۔

بعض کی عادت پڑجاتی ہے کہ وہ چلا کر پڑھتے ہیں کہ جو بہت بری عادت ہے۔ یہ عادت بہت جلد
پڑجاتی ہے۔ اور بجز سوا چلانے کے ممکن نہیں ہے کہ کچھ یاد ہو سکے مثل بچوں کے لڑکوں کے کہ جنکو
اگر ایک چیز بھی کسی کا جاننا ہو تو ایک جماعت ایک جا ہو کر پڑھتی ہے ورنہ انسے نہیں ہوگا نہیں۔ ایسی
عادت اس زمانہ میں نہ ڈالنا چاہیے کہ جو تمام زندگی قائم نہیں رہ سکتی۔ اگر تمہاری زبان
تمہارے کمرہ میں گفتگو بھی ہوتی رہے تو یہ خیال رکھو کہ تمہاری توجہ اسی جانب رہے۔

۴۔ اپنے مطالعہ میں کامل رہو۔

مطالعہ کے میدان کا مقابلہ اگر ایک کامل شخص کا ہوسکے تو اگر تم ایک [illegible]

کامیابی حاصل کر لو۔ تو تم فتح کے بعد فتح حاصل کرو گے۔ اگر تم یہان اور وہان ایک اور قلعہ فتح کرنے سے چھوڑ دو گے تو فوراً تمھارے نزدیک ایک فوج طیار آجاویگی۔ اور جس جگہ کو فتح کر چکے ہو اسکے پھر فتح کرنے کی ضرورت ہوگی کوئی بات خواہ ذرا ہی سی کیون نہ ہو بلا دریافت کیے نہ چھوڑ دو۔ وہ خواہ ایک جملہ یا ایک لفظ یا ریاضی کا کوئی مسئلہ بلا بخوبی سمجھے چھوڑ دیتا ہے وہ جب ایک مشہور غلط گو طالب علم ہوگا۔ کسی امر میں اوسکا اعتبار نہوگا۔ اور خود کو آپ ہی مین کبھی اعتبار نہ ہوگا۔ خواہ کیسا ہی تیز اور لائق شخص ہو۔ اگر وہ اپنی معلومات مین صحیح نہین ہے تو اسکو اکثر افسوس کرنا اور معافی مانگنا ہوگی اور لوگون کی نظرون مین گرنا ہوگا۔

یہ کسیقدر بہتر ہے کہ تم خواہ کم جانو۔ لیکن جو جانو وہ صحیح جانو۔ کیونکہ سچی علمیت بمقابلہ محض تصور کے بہت بہتر ہے جبتک تم پڑھو اسکو بخوبی سمجھ لو۔ اور کبھی بلا اچھی طرح سے سمجھے پیر مت بڑھاؤ۔ ایک کتاب کہ جسکو تم نے بخوبی سمجھ کر پڑھا ہے وہ زیادہ تمھارا فائدہ بمقابلہ دس کتاب بطرف پڑھی نصف سمجھی ہوئی کے کریگی۔

جب تم کسی خیال کی وسعت کے خواہان ہو۔ یا کسی خاص امر کو بخوبی سمجھنا چاہتے ہو۔ اسکو اسوقت تک علیحدہ نہ کرو جبتک کہ بخوبی دیکھ نہ لو۔ ہر ایک روشنی مین اسکو دیکھو۔ کوشش کرو کہ کن طرحون سے تم اپنے خیال کو ظاہر کرسکتے ہو۔ اور انمین کون سب سے چھوٹا اور آسان راستہ ہے۔ اگر وسعت دینا ہے تو دیکھو مختلف مصنفین اسپر کیا لکھ گئے ہین کہ جسمین تم کو ایسی باتین معلوم ہونگی کہ جنسے تم ابتک آگاہ نہ تھے۔ اور ہر ایک زور اسپر دو۔ اسیطرح سے ہر ایک مضمون مین کمال پیدا کرنے کے بعد خواہ تعداد مین بہت کم معائنہ کروگے۔ لیکن تم بہت جلد اپنی علمیت کو ترقی دوگے۔ بلا بخوبی سمجھے ہوے معاملات کا چھوڑ دینا صرف خبر نہ ہونیکا پیدا کرتا ہے۔ اکثر لوگ غیر زبان کی کتب ترجمون کی مدد سے پڑھتے ہین خواہ ترجمہ کیسا ہی ٹھیک کیون نہو لیکن مین اسکے استعمال کے مخالف ہون تمکو چاہیے کہ مصنفین کی اصلی تصنیفات یاد کرو اور انکے ترجمون سے اپنے خیالات نہ بناؤ۔ یہ ترجمون اور خاص انتخابون کی بدولت ہے کہ اسقدر کچے طالب علم رہجاتے ہین۔

اگر تم خود کھڑے نہین ہوسکتے تو دوسرون کے پیر مت مانگو کہ جنکی بدولت شاید تم تمام عمر نہ چل سکوگے۔ سخت مطالعہ سے مانوس ہو۔ ایک شخص کو جو امر مشکل معلوم ہوتا ہے دوسرے کو وہی آسان معلوم ہوسکتا ہے۔ یہی نہین بلکہ جسکو تم اسوقت آسان خیال کررہے ہو وہی دو گھنٹے کے بعد مشکل معلوم ہوگا۔ یہ دشواری صرف اسی مشکل کے باعث ہے کہ اکٹھا خیالات نہین ہوسکتے۔

خیالات کے یکجا کرنے کا اسقدر فائدہ ہے کہ وہ لوگ جنھون نے اپنی بصارت کھودی ہے انکے دیکھا گیا ہے کہ خیالات کی طاقت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

پروفیسر سانڈرسن اپنی نابینائی کو ایک برکت خیال کرتے تھے۔ کیونکہ اُس سے اُنکی طاقت غور کرنے کی بڑھ گئی تھی۔ تم بتلا سکتے ہو کہ فلان شخص طالب علمی کے زمانہ مین بالکل بیوقوف تھا۔ اور پھر اُسمین علمیت نہ تھی

لیکن خیال رکھو وہ کبھی لائق ہوشیار بلا شب و روز کی محنت کے نہین ہوا ہے - لڑکپن مین اُسنے اُسکو
فراموش کردیا ہو - باوجودیکہ اسکے یہ کام سخت دشوار اور مشکل تھا - لیکن کام کو ہاتھ مین لیا اور کر دکھلایا
کسقدر قابل غور یہ جملے مشہور شاہ ورٹ کے قلم سے نکلے ہین - یہ جان لو کہ کسی مین بلا محنت عمدگی
نہین ہے - صرف بڑائی کے واسطے خواہشات سے خواہ وہ کیسے ہی دلی کیون نہ ہون - کوئی شخص بڑا
نہین ہوا ہے - تمہارا افسوس کرنا - اور خواب دیکھنا کبھی تمکو مشہور نہ بنائیگا - اگر تم پہاڑ کی چوٹی پر
چڑھکر کہ شہرت کا ٹیلا ہے نیکنامی حاصل کرنا چاہو ہرگز نہ حاصل کرسکوگے - تمکو اپنی کمر کسنا چاہیے - حوصلہ کے
ساتھ کام شروع کرو یا محنت مطالعہ - اور توجہ کے ساتھ دنیا پر نظر رکھنا - یہ دونون چیزین بلند نامی کے
واسطے ضروری ہین - اول بات سے تم علمی اور زبان دانی حاصل کرو - اور دوسرے کے
ذریعہ سے اپنے ملک کے لوگون کے اطوار اور عقلمندی سے واقف ہو ہم سب لوگ صحیح ہے کہ فرینکلین نہین ہوسکتے لیکن اُسکی
عادتون اور بلا تھکاوٹ محنتون سے اس بلندی کو ہم حاصل کرسکتے ہین کہ جو دوسری طرح سے نہین
مل سکتے - فرینکلین خود فرینکلین نہین ہوسکتا تھا اگر اُسکو اس خیال سے مایوسی ہوتی کہ سب لوگ نیوٹن نہین
بن سکتے - یہ ہمارا کام ہے کہ اپنی لیاقتون اور موقعون سے فائدہ اٹھائین اور بجاے اپنے تئین مقابلہ
اور غیر ممکن امور سے مایوسی دلانے کے کہ ہر ایک چیز کی نسبت یقین کرلین کہ یہ باہمت ارادون سے حاصل ہوتی ہین -
فرینکلن ایک عملی آدمی بالکل مخالف ایک وہمی پابند مسئلہ کا تھا - جیسا کہ عقلمند لوگ ہوتے ہین - محض کتاب کا
کیڑا ایک بہت بدنصیب چلنے والا ہے - سب سے اعلی تربیت تدابیل اپنی علمی و دماغی ترقی اور اسمین کامیابی کے
واسطے کرو - غور کرنا سیکھو - خوب سمجھکر - اور لیاقت سے اور سادہ زبان جو اسی قسم کے سمجھنے کے قابل ہو شکل
پر حکم کے کوشش کرو - باوجود اسکے کہ اپنے پیشے کے متعلق انکو بہت کام رہتا تھا اور اس کی نگرانی کتب کی
تصنیف وغیرہ کرنا - تاہم وہ ہوز آف کامنس اور وزارت کے کاروبار کو انجام دیتے تھے -
وہ شخص کہ جو سخت محنت اور مطالعہ تربیت دینا چاہتا ہے - اور خوب غور و فکر کرنے کی
اپنی عادت ڈالنا چاہتا ہے وہ آدمی ایسا ہوگا کہ جو جھگڑا کریگا کہ کیا کو کیا پڑھنا چاہیے - بہت طالب علم
شکایت کرتے ہین کہ اُنسے ایسی کتب کا مطالعہ کرایا جاتا ہے کہ جن سے بالکل فائدہ انکو متصور نہین
جب ایک شخص کی سو - اگر ہی کی نیت ہو - تو کیون وہ گریک اور لاطینی سے پریشان کیا جاوے - سیکڑون
شکایت کرتے ہین کہ انکے معلم اسقدر علم اُنکی ضروریات سمجھتے ہین کہ انھین چیزونکا کہ جنکا کبھی وہ استعمال نہ کرینگے
وہ مطالعہ کرنے کو مجبور کیے جاتے ہین - شکایت کرنے والون مین اشراف تعلیم سے بہت کم ماہر ہین -
اسوقت بالکل خوفناک سخت اور بے غرض تعلیم تمہاری ہوتی ہے - اسمین ایک بھی ایسی بات نہین ہے
کہ جس سے تم بعد فائدہ اُٹھاسکو یہ ہو لیکن اگر تم اپنے عقل کو اپنا تابعدار بنالو تو تم اپنا تمام
عمر کے واسطے اسپر قابض ہوتے ہو - اور ہر ایک وقت جو تمھی چاہے اسکو کرنے کے واسطے مجبور کرسکتے ہو

فرض کرو کہ تمھارے استاد تمکو سحر سکھلاوین کہ جس سے کوئی عملاً فائدہ تمکو نہین۔ لیکن اسکی قیمت سے
تم اسقدر آگاہ ہوگے کہ اسمین کچھ نہین ہے۔ نیویارک کے دار العلوم کا چانسلر صاحب تھا موسم گرما مین صبح کے وقت
گھوڑے پر سوار ہوکر اسکو ریلوے کے ساتھ اسقدر تیز دوڑاتے تھے جہان تک کہ وہ ریلوے کے ساتھ
جاسکتا تھا۔ یہ گھوڑا کچھ تو بھاگتا۔ اور خوفناک تھا لیکن رفتہ رفتہ سیدھا ہوگیا — وہ
کیون ایسا کرتے تھے؟ طبیعت خوش کرنے کو نہین اور نہ اس سے انکو اپنے فرائض کی انجام دہی
مین مدد ملتی تھی اور نہ انکو کچھ مسرت ریلوے سڑک پر گھوڑے کے دوڑانے سے ہوتی تھی۔ بلکہ
محض اپنے گھوڑے کو تربیت دینے کے بجائے ہے کہ آیندہ کام کے واسطے لائق ہو۔

آج تم اقلیدس کا مطالعہ کرتے ہو شاید تمکو آگے اسقدر کام ہو کہ بالکل فرصت نہ ہو
اور تم ہر ایک شکل بھول جاؤ۔ اور صرف نام کتاب کا تمکو یاد رہے۔ لیکن افلاطون اور دوسرے
آدمی کہ جنھون نے اقلیدس کا مطالعہ کیا ہے تم سے کہینگے کہ اقلیدس تمکو مضبوط اور شتاب خیز کرنے
کے قابل بنائیگی۔ اسوقت جبر المقابلہ کی تمکو ضرورت نہین ہے۔ لیکن [illegible] مین [illegible]
ذرا تخفیف پیدا کرنے کے واسطے تمکو اسکی ضرورت ہوگی۔ فلسفہ عقل کی آنکھین کھولتا ہے۔ اسکے
مضامین ہمارے خیالات کو خدا تک پہونچاتے ہین۔ ایسے ہر ایک مطالعہ سے عقل وسیع ہوتی ہے
اور بلا اسکے وہ بہت عمدہ نہین ہوسکتی۔

اسمین تمکو سخت مطالعہ کی راے دیتا ہون۔ تمکو ضرور یقین کرنا چاہیے کہ ثابت قدمی تمکو
ضرور بلند مرتبہ بنائیگی۔ مسلسل مطالعہ کرو۔

ایک بہت عمدہ منشی لکھتا ہے کہ عموماً ہر ارادہ کہ جس طالب علم سب سے پہلے دوست سے
مشورہ طلب کریگا۔ اور کچھ عرصے کے واسطے اسکی پیروی کریگا۔ بعد اسکے پھر دوسرے سے صلاح طلب کریگا
اور اسکی جانب مخاطب ہوگا۔ پھر تیسرے سے اسی طرح تبادلے سے حیران ہوجاویگا۔ یہ خیال کرلو کہ
ہر ایک تبادلہ برائی کی جانب ہے۔ لوگ کہینگے کہ تم کسی خاص پیشہ کے لائق نہین ہوسکتے انکی راے
ان سنلو۔ کوئی کام کرو اگر ثابت قدمی اور مسلسل ہے تم خود اسکے واسطے لائق بنجاؤگے جوانی وہ
خود تمھاری تائید کریگا اور آرام دیگا۔ ہر ایک پیشہ کی کارآمد حصہ کے جاننے کے واسطے ایک مدت کی
ضرورت ہے۔ اور اگر عقل مین تھوڑی سی بیوقوفی بھی شامل ہے تو کارآمد ہوگی۔ عموماً زیادہ اپنا [illegible]
نسبت رہنے کے کم کام مین آئی ہین۔ زندگی کو گھڑدوڑ سے مقابلہ کیا ہے۔ اس خیال سے
اسکی سچائی دریافت ہوتی ہے کہ جو گھوڑے بہت تیز ہین انکا قابو مین رکھنا بہت دشوار ہے۔

ایک شخص قبرستان کا [illegible] صاحب سے ملا وہ جرمنی خوب بولتا تھا جب دریافت کیا کہ تم نے
جرمنی کیونکر سیکھی۔ اسنے جواب دیا کہ ایک کتاب میرے ساتھ جرمنی زبان کی انگریزی تھی اسکا [illegible]

چاہنے کا اسقدر اشتیاق ہوا کہ مین نے یہ زبان سیکھنی شروع کردی - اور اُسوقت تک آرام نہ لی جب تک
کہ کتاب پڑھ نہ لی - ہم لوگ سخت مطالعہ سے یہ بہانہ کرکے کہ ہمارے حالات اچھے نہین ہین - دل چرا
سکتے ہین - ہم بھی اسی خیال کو بیان کرسکتے ہین کہ چند حالات ہمارے ساتھ ہین - اور ہر ایک شخص لائق
صاحب مرتبہ اور قابل ہوسکتا ہے - اگر اُسکے حالات اجازت دین - اسمین شک نہین ہے کہ انسان
قدرتاً سست ہے اور اسکو پرطاقت دباؤ کی ضرورت ہے - کہ وہ اپنی طاقتون سے آگاہ ہو اور
محنت کرے - ہم جانتے ہین کہ بہت سے لوگ ہین کہ جو دراصل بہت تھوڑا کرتے ہین - یہ انسان ہی ہے
کہ جو حالتین پیدا کرتا ہے -

ملٹن کے حال پر نظر کرو - اُسمین کون سی خوبی تھی کہ وہ اسقدر صاحب رتبہ ہوا - اندھے پن کے باعث
وہ آسمانی روشنی سے محروم تھا - اُسکی ایسی حالت تھی کہ اسمین اسکے ساتھی اگر گاڑیا ٹوکرے بنا کر معاش
پیدا کرسکتے ہین تو غنیمت خیال کرتے - لیکن دیکھو ملٹن کو کہ جسنے اپنی زبان سے قوم اور ملک کو عزت دی
کہ جو صرف دنیا کے ترک کردینے پر آسکتی تھی -

اناٹرپو تھولپ پر نظر کرو کہ جو بلا تعلیم - بلا موقع - بلا حالات کے کہ جو کسی طرح سے موافق کہے جا سکین
مثل ایک خوشنما غنچے کے پہاڑی مین تھا - لیکن شور تو یہ ہے کہ ہماری عمدہ حالت نہین - عمدہ موقع
نہین - عمدہ ذریعہ نہین - کسطرح سے ہم ترقی کرسکتے ہین - ؟ کیا خوب کسی نے کہا ہے "اگر انسان
مطالعہ پسند کرتا ہے علمیت کے بڑھانے کی اُسکو دلی خواہش ہے تو اُسکو سوا بیماری یا کسی مصیبت کے
کوئی امر عمدہ طالب علمی مین مانع نہین ہوسکتا ہے - اور اسکے پاس تمام ذرائع مطالعہ موجود ہوجاتے ہین
اصل یہ ہے کہ جب انسان کمی وقت کی شکایت کرتا ہے - تو وہ یہی زیادہ ثابت کرتا ہے کہ اُسکو کسی سے
محبت نہین ہے - وہ اور لوگون کی تعریف کرینگے - اور اُسکی لیاقت پر متعجب ہونگے - لیکن خود وقت نہ نکالینگے
کہ ایسی لیاقت پیدا کرین - عموماً یا تو سستی یا دنیاداری کی محبت اُنکو مانع ہوتی ہے - کوئی زبان ہو - اگر
انسان صحیح اوقات کرتا ہے سیکھنا چاہے تو ہر سال مین اوسقدر وقت مین سیکھ سکتا ہے - یہان
جب تک کہ ایک سست آدمی سوچتا رہتا ہے کہ آیا وہ فلان زبان سیکھے یا نہ - اس اثنا مین دوسرا
محنتی [illegible] حاصل کرلیتا ہے - یہ فرق ایک محنتی باہمت اور ایک سست اور شکی انسان مین ہے - اور سب سے
خرابی جیسے طالب علمون مین یہ ہے کہ جسوقت تم اُنکے یہ امور ذہن نشین کراؤگے اسوقت تو معلوم ہوگا
کہ سمجھ گئے لیکن جیسے ہی کہ کوئی دوسرا خیال سستی کا اُنکے ذہن مین آیا کہ وہ اُسکو بھول گئے -

۶ - یاد رکھو کہ سب سے بڑا راز کامیاب اور ٹھیک وقت کار ہونے کا بطور طالب علم کے بجا [illegible] قدم جمانا
نظر ثانی کرنے کی عادت کا ہونا ہے -

ہر ایک روز کے کام کا دوسرے روز معاینہ کرو - ہر ایک ہفتہ کے خاتمہ پر اُس ہفتہ کا کام اور ہر ایک مہینے کے

خاتمہ پر کل مہینے کا کام۔

۷۔ روزانہ چھپائی مشق کرتے ہو اُسکے ٹھیک پابند رہو۔

۸۔ اپنے دل کو متفرق قسم کے مطالعون سے راحت دو نہ کہ بالکل تعلیم سے اپنے تئین جدا کرو۔
بہت کم لوگ سخت دماغی محنت عرصہ تک کرسکتے ہین۔ اور اسی باعث بہت سے ٹھہر نہین سکتے۔ ایک
وقت دو تین گھنٹے تم محنت کرتے ہو کہ تمھارا جسم تھک جاتا ہے۔ تم ٹھہر سکتے ہو اور کتابون علیحدہ دھر
کر دیتے ہو اُسیقدر عرصہ تک کہ جتنی دیر تک تمنے مطالعہ کیا ہے آرام کرتے ہو۔ اچھا اب آرام کرنے کا وقت
سب ضائع گیا۔ تمکو یہ خیال نہین رہتا کہ کسی دوسرے قسم کے مطالعہ سے تم تازہ ہوسکتے ہو۔ جب ایک چیز
پڑھتے پڑھتے تھک جاؤ تو تمھارے واسطے اب ہے کہ کسی دوسری کتاب کا مطالعہ کرو۔ اگر ایک وقت
ریاضی دیکھ رہے ہو تو تھکنے کی حالت مین تم اور کسی قسم کی کتاب کا معائنہ کرو۔ اسطرح سے تم بہت سا
اپنا وقت بچا سکتے ہو۔ ہم متعجب ہوتے ہین کہ طالب علمان جرمن کسطرح سے ۱۶ گھنٹے مطالعہ کرتے ہین
وہ مسلسل ایک کام کرتے ہین جب اوسمین تھک جاتے ہین دوسرا شروع کرتے ہین۔ وقت ضائع
نہین کرتے وہ لوگ جو اپنی زندگی مین اسقدر کام پورا کرتے ہین۔ در اصل ایسے ہی لوگ ہین۔
ایک ڈاکٹر گود صاحب تھے کہ جنکو باوجود اسکے کہ خاص اُنکے پیشہ کے سخت فرائض کے باعث مہلت نہ تھی
لیکن اُنھون نے اپنے تئین اسپر کاربند کرکے ۱۱ زبانین سیکھین اور بارہ جلدین ایک لغت کی لکھین۔
ڈاکٹر کلارک ایک بہت بڑے لائق شخص کا مقولہ ہے کہ اپنی کوششون مین کبھی کمی نہ کرو۔

چوتھا باب

کتب بینی

جسقدر لائق ہوئے ہین اُن سب کی برابر پڑھنے کی عادت تھی۔ اور یہ بالکل ناممکن ہے کہ ذرہ سا
بھی امتیاز انسان بلا اسی عادت کے حاصل کرسکے بیکن لکھتے ہین پڑھنے سے انسان پورا ہوتا ہے
گفتگو سے مستعد اور لکھنے سے ٹھیک۔ پورا [illegible] انسان اُسوقت تک نہین ہوسکتا جب تک کہ اُسکا
برابر کتب سے علاقہ نہو۔ کسی قسم کی دانشمندی۔ ایجادی طاقت اسکی کمی کو پورا نہین کرسکتی۔ بڑا سے
بڑا دانشمند جو اب تک پیدا ہوا ہو وہ کمی کو پورا کرسکتا ہے۔ لیکن جو شخص کہ اس راستہ پر چلا جاتا ہے
اسکو اس عادت کا ڈالنا فرض ہے۔ کسی رائے کے صحیح اور غلط ہونے کے واسطے تمکو تواریخ کا
مطالعہ کرنا چاہیے۔ اور موجودہ زمانہ کا پچھلے زمانہ سے مقابلہ کرو۔ اسی نے تمھین چالاک اور
پرجوش بنائے رکھنے کے واسطے تمکو چاہیے کہ سوانح عمریون کا معائنہ کرو اور
دیکھو کہ بڑے لوگ کیا کرگئے ہین جسطرح سے کھانا تمھارے جسم مین خون پیدا کرتا ہو اسی طرح سے

جیسے ہی کہ تم کتاب ہاتھ مین لو - لوح اسکی دیکھو - کسنے کتاب لکھی - کہان وہ رہتا ہے - کیا مصنف سے کسی حال سے تم واقف ہو - کسنے اور کہان شائع کی - کیا شائع کنندہ کے مذاق اشاعت سے تم واقف ہو یاد کرو کہ اس کتاب کی نسبت تمنے کیا سنا ہے - اسکے بعد دیباچہ پڑھو - اسمین دیکھو کہ مصنف کا اپنی نسبت کیا خیال ہے اور نیز وہ اپنی کتاب کو کیسا خیال کرتا ہے - اور کیون وہ دعوے کے ساتھ عوام کو اپنی جانب متوجہ کرتا ہے - پھر اسکی فہرست دیکھو - اسکے فہرست مضامین پر نظر کرو - اگر وہ ذرا لمبا ہو تو ایک آدھ باب پر نظر کرو - اسپر بھی اگر دیکھو کہ درحقیقت مصنف لائق اور کوئی مشہور آدمی ہے تو خیر ورنہ پھر اب آگے اس دریا مین شکار ہی بند کرو - اگر اچھی کتاب ہے تو پھر اسکو دیکھنا چاہیے - اور جب کتاب دیکھ چکو تو اپنے دل ہی دل مین دیکھو کہ آیا تمھارے ذہن مین وہ ہی مضمون ہے یا نہین - یا جو کچھ کہ تمنے پڑھا ہے وہ یاد ہے یا نہین - اچھا ہے اگر تمھاری یا تمھارے کسی ایسے دوست کی ہے کہ جو تمکو اجازت دے کہ تم اسپر نشان لگا سکو تو مین مشورہ دونگا کہ کتاب پر نشانات لگاؤ - اور جہان تمکو شک ہو وہان (؟) نشان جہان واقعات مین فرق ہو وہان (! !) ایسا یا اور کسی دوسری قسم کا جیسا تمکو پسند ہو لگاؤ - اسطرح سے ایک ہی کتاب تمکو بہت کچھ فائدہ پہونچا سکیگی - جو کچھ کہ کتاب مین درج ہے تمھارے ہی خیالات ہو جاینگے -

جو کچھ کہ تمنے پڑھا ہے اسکی نظر ثانی بھی کرو - بہت سے لائق اصحاب کی رائے ہے کہ چار وقت اپنی پڑھی ہوئی کتب کے معائنہ مین صرف کرو -

ان اخبارات و رسالہ جات کی نسبت کیا کہنا چاہیے کہ جنکی آجکل کے زمانہ مین طغیانی ہے - بہت کچھ چیزین طلبہ کے دماغون کو کمزور کر دینے والی بھی پا یا مذاق کتب کے ہین وہ اس قابل نہین ہین کہ یاد رکھی جاوین - اور بعد گھنٹون صرف کرنے کے یہ مشکوک ہے کہ آیا تمنے اپنا وقت کچھ بھی اچھی طرح سے ذائع رسالہ جات کے دیکھنے مین سوائے اسکے کہ تمھارے دل پر اسکا تھوڑا سا اثر رہا اور کچھ نتیجہ نہین ہو صرف

ایک اور امر ہے کہ جسکا تمکو پڑھنے کے وقت ہمیشہ خیال ہونا چاہیے - وہ تمھارے پاس قلم کا ہونا ایک کتاب بیاض کہ جسمین جو کچھ کہ یاد رکھنے کے قابل ہے اسکو بے دھیانی سے بچانے کے واسطے لکھا کرو اس کتب بینی ہی سے تمھارا مذاق تحریر قائم ہوگا - فرض کرو کہ تم چاہتے ہو کہ ایک اعلی درجہ کا طرز تحریر اختیار کرو - اور عمدہ عبارت لکھنا سیکھو تو تم کیا بلا جانسن کی تحریر پڑھے سمجھنے کے حاصل کر سکتے ہو کیا تم بار بار ایک انسان سے کہ وہ ہمیشہ اسطرح سے چل سکتے ہو کہ اسکی رفتار دیکھو - یہ فطرتی ہے کہ ایک شخص کے خیالات کا دوسرے پر اثر ہو خواہ وہ خیالات بذریعہ تحریر دریافت ہون یا باہمی بول چال سے - جو کیڑا کہ درخت مین رہتا ہے ضرور ہے کہ اسکا رنگ درخت کا سا ہو جاوے - اس باعث سے ضروری ہے کہ عمدہ کتابین پڑھی جاوین ایسی کہ جو ہر ایک مضمون مین عمدہ اثر کرین - ایک طالب علم کی علم اور اخلاق و عادتین عمدہ کتب سے

قائم ہوتی ہے۔

۲۔ کتب بینی سے علم زیادہ ہوتا ہے۔

یہ ایک بڑا نتیجہ تعلیم کا ہے۔ ہم دنیا میں بالکل نئے آئے ہیں۔ جو تاریخیں تجربات دیگر نسلوں کی ہیں وہ ہمارے صرف مطالعہ سے آسکتی ہیں۔ انسانی خاصہ ہر ایک زمانہ میں یکسان ہے۔ خیالات اور مضامین تبدیل نہیں ہوتے۔ اور اسطرح سے ہم تھوڑی سی زندگی میں سب کچھ سیکھ سکتے ہیں اور کتب کی مدد سے اسطرح سے استفادہ پیدا کر سکتے ہیں کہ گویا پانچ صدیون سے زندہ ہیں۔ گویا ہمارا ذاتی تجربہ ہمارا رہنما ہر ایک کام میں جو ہم کرتے ہیں کر رہا ہے۔ حالانکہ وہ تجربہ اصل میں نہیں ہے۔ بلکہ ہمنے دوسرون سے حاصل کیا ہے اور جسکو ہمنے تھوڑی سی محنت سے اپنا کر لیا ہے۔ ایک صاحب لکھتے ہیں کہ کتب بینی کے خدا خوش نہیں۔ ہمکو صرف کتب اس خیال سے نہ پڑھنا چاہیے کہ صرف نصیحت اس سے حاصل کرین بلکہ اس نصیحت کے ہمیشہ مطابق اور انکو کرنا چاہیے۔

۳۔ کتب بینی سے حوصلہ بڑھتا ہے۔

اگر تم ایک کوٹھری میں کر دیے جاؤ۔ اور تمسے کہا جاوے کہ کسی خاص مسئلہ پر کوئی اپنی تجویز اور فکر سے راے قائم کرو تو تم یہ ہو گے کہ کوئی شئ ایسی ملے کہ جو بطور کلید ہو۔ ہان نشہ وغیرہ کیا کر تم جوش میں آسکتے ہو۔ لیکن اس سے جسم اور دماغ دونون کو نقصان پہونچیگا۔ تمکو ایسے موقع پر کیا کرنا چاہیے میں بتلاؤنگا کہ کوئی شخص مشہور فصحا کی پر جوش تقریرین پڑھکر ایسا نہیں ہو سکتا کہ اسمین خود جوش نہ پیدا ہو۔ اور جسکا خون جوش نہ کھاوے۔ ایسے مقام پر تقریرین پڑھو۔ اڈریس دیکھو۔ وہ فوراً تمہارے جوش کو زائد کر دینگے۔ اور لکھنے کے واسطے جوش پیدا کر دینگے۔ کتب کا اثر تمام عمر رہیگا۔ اور جو شخص کہ واقف ہے کہ کسطرح سے کتب بینی کیجاوے کہ جس سے فائدہ ہو۔ ہمیشہ اسکے مذاق کی کوئی نہ کوئی چیز ضرور ہوگی۔

میں یہ لکھکر یہ باب ختم کرونگا کہ خواہ بہت سی کتب نہ پڑھو جو کچھ پڑھو اچھی طرح سے پڑھو۔ چند ہی کتب خرید کرو۔ لیکن جو کچھ کہ پڑھو وہ تمہاری چیز ہو۔ اور بہت جلد تم علمی بالداری میں دولتمند ہو جاؤگے۔ اور اپنے ذخیرہ معلومات میں اضافہ کرتے رہوگے۔

پانچوان باب

وقت

جس چیز کی بابت میں کچھ لکھنا چاہتا ہوں انمیں سب سے زیادہ مشکل یہی ہے تاہم اسکے مقابل میں کوئی بھی نہیں

ناقابل مطالع کے ہو جاؤ گے کہ گویا تمہارے پیٹ میں کھانا ویسے ہی رکھا ہوا ہے - اچھا اپنے سونے سے دو گھنٹے بچا کر
مطالعہ میں صرف کرو - اسمیں سراسر فائدہ ہوگا -

۲ - کاہلی -

یہ عادت اسطرح سے مٹ سکتی ہے اگر تم مطالعہ کو اپنی خوشی پر نہ رکھو - بلکہ اسکو ایک فرض خیال کرو -
ڈاکٹر فانتھرگل لکھتے ہیں "میں اپنے کام کو زیادہ تر اس باعث کرتا ہوں کہ وہ میرا فرض ہے - نہ کہ اسلیئے
میرا منشا ہے - اپنے فرائض کے بخوبی انجام دینے میں آخری چیز حد نہیں ہو سکتی"

۳ - سستی - یہ عادت بہت جلد پڑ جاتی ہے - اور یہ مثل ایک مسلح انسان کے غالب ہو جاتی ہے
اگر ہم کسی وقت کی شکایت میں کام سے ہاتھ کھینچ لیتے ہیں - اور یہ عادت ڈال لیتے ہیں کہ جب اسقدر وقت
ہوگا - تو یہ کام ہوگا - یہ خیال نہیں کرتے کہ تھوڑے تھوڑے وقت کے بچانے سے - ہم بہت کچھ بچت کر سکتے ہیں
شہزادی فرانس کے دستر خوان پر کھانے کے ۱۰ منٹ قبل ایک عورت کھڑی رہتی تھی - اُسنے اُن دس منٹ
کی کتب بینی سے روزانہ بہت کچھ فائدہ حاصل کیا - کوئی شخص تمکو امیر اور دولتمند نہیں بنا سکتا جو وقت
ضائع کرتے ہو اسکو جمع کرتے جاؤ اور اُسی سے بہت کچھ فائدہ اٹھاؤ گے - میں اپنا ذاتی تجربہ لکھتا ہوں کہ جو
میں نے حاصل کیا - اور جو کچھ کہ میں کرسکا وہ اُس وقت کی بدولت کہ جو میں نے بچایا - دل کے بہلانے کے واسطے
اس سے زیادہ کوئی اچھی چیز نہیں کہ وقت کا صرف ہے -

۴ - ملاقات - اسمیں شک نہیں ہے کہ تھوڑا سا وقت تمکو احباب سے ملاقات اور راہ و رسم بڑھانے کے
واسطے چاہیئے لیکن اسکو بھی محدود رہنا چاہیئے - طالب علم کے واسطے تعطیل کا زمانہ کافی ہے کہ ارتباط
زیادہ کرے -

۵ - غیر مفید کتب کا پڑھنا -
فضول ناول اور قصوں کے پڑھنے میں وقت مت ضائع کرو -

۶ - مطالعہ کا خلاف قاعدہ -
بہت سے طالب علم اسطرح سے مطالعہ شروع کرتے ہیں کہ اُس سے اُنکو کچھ فائدہ نہیں - ایسی کتب دیکھتے
ہیں کہ جنسے اُنکو کوئی تعلق نہیں - بیان ہے کہ ایک صاحب ایک گھوڑے پر سوار ایک قصبہ سے گزر رہے تھے
کہ ایک کتے نے ایک گلی سے نکلکر بھونکنا شروع کیا - حضرت نے اس کتے کے [illegible] کیا کہ جسپر اُسنے اور
بھی زور سے بھونکنا شروع کیا - اور قریب ایک درجن کے اور کتے جمع ہوگئے - اب تو مشکل ہوئی
سب شخص اپنے دروازے سے حضرت پر قہقہہ لگا رہے تھے - اب آپنے گھوڑے سے اتر کر اُنکو پتھروں
اور سوٹوں سے مارکر آپنے سب کتوں کو بھگا دیا - لیکن جیسے ہی کہ [illegible] ہوا
کہ اُن کتوں نے آنکر پھر گھیر لیا - کہ اتنے میں ایک بڑھی عورت نے کہا کہ آپ کے راستے [illegible]

ایسا ہی اکثر طالب علم کیا کرتے ہیں۔ گانا۔ رنگنا۔ نقشہ کھینچنا۔ یہ سب اچھی چیزیں ہیں۔ لیکن یہ سمجھنا چاہیے
کہ کسقدر اپنا وقت انہیں فضول ضائع ہوگا۔

۲۔ ہم لوگ بہت وقت مطالعے میں ضائع کرتے ہیں کہ جب طبیعت نہیں چاہتی اور تھک جاتی ہے
اسکے بیان کرنے میں خوف ہے کہ کہیں طلبہ دوسرا مطلب نہ سمجھیں۔ لیکن جسوقت طبیعت اصل
میں نہ چاہے۔ اور تھک گئی ہو تو اسوقت اپنے تئیں دق نہ کرو۔

۳۔ مطالعہ اسوجہ سے بوجھ معلوم ہوتا ہے کہ ہم ایک روز کا کام دوسرے پر رکھتے ہیں۔ جو شخص
کہ تمام دن کا کام شام کے واسطے رکھے گا وہ کبھی کسی کام میں ٹھیک نہ رہیگا۔ جو شخص
کہ کام میں جلدی کرتا ہے وہ کوئی خواہ کیسا ہی لائق کیوں نہ ہو۔ اچھی طرح سے نہیں کرسکتا۔ باوقت
ہونا مقدم ہے۔ یہ تو اسباب کا صندوق میں گویا بند کرنا ہے۔ ایک ہوشیار بند کرنے والا تصف جگہ میں
اسیقدر بند کر لیگا جتنا کہ ایک خراب پوری جگہ میں نہیں جاہل انسان ہمیشہ جلدی میں
رہتا ہے۔ اوسکو اپنے گفتگو کرنے کی مہلت نہیں کیونکہ وہ دوسری جگہ جاتا ہے۔ اور جب دوسری جگہ پہونچا
تو جس کام کے واسطے گیا ہے اوسمیں دیر ہوجاتی ہے اب وہ تیسرے کام کی طرف دوڑیگا۔ شاہزادہ نیو کا قیصل
یہ ایک بہت عمدہ اصول ہے۔ "میں ایک وقت ایک ہی کام کرتا ہوں"۔

۴۔ ہم اکثر اُن مطالعون اور تجاویز میں وقت ضائع کرتے ہیں کہ جنکو ہم کبھی نہیں پورا کرسکتے۔
وہ شخص کہ جو تعمیر شروع کرسکتا ہے اور انہی کے ساتھ اسکو ختم نہیں وہ ہمیشہ ہنسا جاتا ہے۔ اگر چاہتے ہو کہ
اپنے وقت کو عزیز رکھو تو خیال رکھو کہ چھوٹی چھوٹی چیزون میں وقت غارت نہو۔ کوئی کام ایسا نہ کرو کہ
جسکو تھوڑا شرم معلوم ہو۔ شاہ مقدونیہ اپنا وقت لالٹینون کے بنانے میں صرف کرتا تھا۔ لیکن
بادشاہ کا کسی طرح سے کام نہیں تھا۔ کا تھس شاہ پرتھیا چوہون کے پکڑنے میں اپنا وقت ضائع کیا کرتے
تھے۔ اور اپنے ملک میں سب سے بڑھکر چوہے پکڑنے والون میں تھے۔ شاہ سیڈیا کو یہ مرض تھا کہ آپ
سوئیان بیچا کیا کرتے اور روز اونکا تعداد میں اگاتے تھے۔ دسوین صدی میں ایک پادری صاحب کو
گھوڑون کے پالنے کا شوق ہوا۔ اُنکے اصطبل میں دو ہزار شکاری گھوڑے بندھے رہتے تھے۔ اور
کھاتے کیا تھے۔ انگور۔ اخروٹ وغیرہ اور پلائی کیا جاتی تھی شراب خیر روپیہ کے خراب کرنے کے علاوہ
کیا دنیا اُنکو بیہودہ اور بے وقوف نہ کہیگی ۔؟

بہت سے لوگ اپنی آرائش میں وقت ضائع کرتے ہیں اکثر گھنٹہ یا دو گھنٹہ محض کپڑے کے پہننے اور اپنی
صورت شکل کے سنوارنے میں صرف کرتے ہیں وہ اس سے کیا فائدہ حاصل کرتے ہیں اُنکے چہرے صاف
ہوجاتے ہیں اور صورت شکل اچھی معلوم ہوتی ہے۔ اب ان سے کوئی عمدہ کام ہوتا معلوم
کپڑے صاف اور ستھرے ضروری ہیں۔ لیکن جب ہمکو پہاڑون کی چڑھائیان کرنی ہیں اور بہت بڑے

اٹھاتا ہے۔ ہم اپنی گاڑیوں کی وارنش وغیرہ نہیں کر سکتے۔

ایک صاحب لکھتے ہیں کہ ہمکو وقت کا خیال اس سلسلہ خیالات پر غور کرنے سے ہوتا ہے کہ جو یکے بعد دیگرے ہمارے دماغوں میں آتے ہیں۔ اسی وجہ سے جب ہم سوتے ہیں ہمکو وقت کا کچھ خیال نہیں ہوتا ہے۔ اور جیسے ہی کہ ہم سو کر اٹھتے ہیں اور اس زمانہ تک جب تک کہ پھر غور کرتے ہیں۔ ہمکو کوئی فرق نہیں معلوم ہوتا اکثر لوگ اپنی کم عمری میں ایک بڑا گناہ کرتے ہیں اور وہ وقت کا خون ہے۔ کہ جو ہمکو آگے چلکر بڑھاپے میں معلوم ہوتا ہے کہ جب سوائے افسوس کے اور کچھ ہاتھ نہیں آتا۔

چھٹا باب

گفتگو

وہ شخص جو ٹھیک اصول گفتگو سے ماہر ہے۔ ہر ایک درجہ کے لوگوں میں مل سکتا ہے۔ خیال کرو ایک اجنبی سے تمہاری ملاقات ہو گئی۔ تھوڑے سے عرصہ میں اُسنے تمکو اپنی جانب مصروف کر لیا۔ اس مصروفیت میں تم آگے بڑھتے چلے جاتے ہو۔ تم سن رہے ہو اور اسمقام پر پہونچکر کہ جہاں سے تمکو جدا ہونا چاہیے۔ خیال کرتے ہو کہ بہت جلد ہم آگئے۔ یہ کیا ہے؟ گفتگو کرنے کی طاقت ہے۔ ہر ایک حالت میں انسان کی خوشی اور مسرت کے واسطے جدا جدا طریقہ رکھا ہے۔ سب سے زائد عمدہ علمیت بڑھانے کا یہ تمام وسیلہ دوسرے کاموں کے بہ نسبت سادہ ہے۔ ہم اپنی حکمت کے زور سے رونقیں پیدا کر سکتے ہیں لیکن آسمانی روشنی سب سے ٹھیک ہے۔ ہم بنائے ہوئے پانیوں کو پکیرا سے میں کی اسیر کرتے ہیں۔ لیکن چشمہ کا پانی کہ جو خدا نے ہمارے واسطے ہر ایک حالت میں بنایا ہے۔ بہت عمدہ گفتگو ہے۔ عام راستے ذریعہ انسانی خیالات کے ایک دوسرے تک پہنچانے کا ہے۔ ہم جاننا چاہتے ہیں کہ کس طرح سے ہم اس سے فیض اٹھاویں۔ اگر کوئی تمہارا دوست ہے۔ اور تم اُسکے دل پر اثر کیا چاہتے ہو۔ سب سے عمدہ ذریعہ اسکے لئے کا زبان ہے۔

ایک خاص امر کچھ تمکو دریافت کرنا ہے۔ ایک کتاب ہے کہ جسمیں پورا حال درج ہے۔ اور ایک تمہارا دوست بھی ہے کہ جسکو اس سے کما حقہ واقفیت ہے۔ کیوں تم پسند کرو گے کہ دوست کے پاس جا کر اسکو دریافت کرو؟ کیونکہ تم واقف ہو کہ سب سے آسان ذریعہ یہی ہے۔ والس کا قول ہے۔ دس باتوں میں سے نو میں نے گفتگو سے حاصل کی ہیں۔

اچھے احباب پیدا کرنے کا سب سے عمدہ ذریعہ ہے۔ گفتگو میں ہمیشہ ہر ایک شخص آزاد ہے جسقدر چاہے خیالات ظاہر کر سکتا ہے۔ لیکن ہوشیار انسان کے واسطے اسقدر معلومات کی گٹھری پڑی ہوئی ہے کہ جو کبھی کاغذ پر نہیں آ سکتی۔ وہ شخص کہ جو اس خیال سے اپنا واقفیت پیدا کیا چاہتا ہے۔ گو اسکے کتب خانوں کی بھی ضرورت ہے ہوشیار ہو سکتا ہے۔ یہ تو روزمرہ مشوروں میں دکھلائی دیتا ہے [illegible] پڑھے

تمھارا ہرگز کوئی اعتبار نہ کریگا۔ جب تم عزت اپنے مذہب کی نہین کرتے تو تم اور چیزون کی کیا کروگے۔

۳۔ اُن امور کی نسبت ہوشیار رہو کہ جنپر تم گفتگو کرتے ہو۔

بہت سے لوگ ہین کہ جنکے خیالات ایک محدود جگہ گردش کھاتے ہین۔ وہ تنگ خیال ہین وہ ایک ہی امر پر بار بار گفتگو کرینگے یہ ٹھیک نہین۔ بعض لوگون کی عادت ہے کہ وہ ایک ہی امر پر برابر گفتگو کرتے رہتے ہین کہ جس سے دیکھینگے کہ کچھ بھی تمکو رغبت ہے بس اسی پر گفتگو شروع کر دینگے۔ لیکن یہ دوسرے معنون مین ایک قسم کی اہانت ہے۔ مثلاً ایک شخص کا مذہب عیسائی ہے۔ اب اگر جب تم اس سے ملو حضرت انجیل اور حضرت عیسیٰ کی نسبت گفتگو کرو حالانکہ دل مین کچھ بھی تمکو دونون کی عزت نہو۔ تو اپنی جگہ پر خیال کرو کہ کیسا بُرا اس شخص کو معلوم ہوگا کہ جس سے تم محض دل بہلانے یا خوش کرنے کی غرض سے گفتگو کر رہے ہو گفتگو مثل ایک عام دعوت کے ہے کہ جسمین تم یقین نہین کر سکتے کہ ہر ایک شخص کے واسطے علیحدہ علیحدہ طشتری کھانے کی طیار ہوگی۔ ہرچند خود پسندی ہر دیگر ان مین ایک بُرا اصول ہے۔ جہانتک اپنی اور اپنے احباب اور اپنی حرکات کی نسبت بہت کم ہوسکے گفتگو کرو۔ کیونکہ ایسا کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اپنی تعریف کرانا چاہتے ہو۔ اکثر لوگون کی عادت ہوتی ہے کہ وہ گفتگو مین تمسخر اور دل لگی کرنے لگتے ہین ان موقع سے بے حد وہ ہین کہ کل مجلس ایک بات کے کہنے سے خوش ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ خیال رکھو کہ اسمین دو خوف ہین۔ اول یہ تو ممکن نہین ہے کہ اس قسم کی گفتگو سے کسیکے دل کو تم صدمہ نہ پہونچاؤ۔ اور دوسرے یہ کہ حسد اور عداوت اس سے ضرور پیدا ہوگی۔ دیکھو ہر ایک انسان خیال کرتا ہے کہ اسمین چند کمزوریان ہین۔ اور چند خاص عادتین وہ اپنے فطرت کا حصہ ہو گئی ہین۔ وہ ایسے شخص سے ہرگز نہین محبت کر سکتا ہے اور نہ عزت کہ جو اسکو صدمہ پہونچاتا ہے۔ یہ کمزوریان جاری ہین — گو کہ ہم خود ان سے شرم اپنے دل مین کھاتے لیکن اسکی تو اجازت نہین دے سکتے کہ کوئی اُنپر تمسخر لگاوے دوسرا نقصان اس سے یہ ہے کہ اس عادت کے ڈالنے سے تم خود اپنے تئین خراب کرلینے والے ہو کیونکہ اگر تم مین مسخراپن یا پھبتیون کے کہنے کی عادت پڑگئی تو نتیجہ اسکا یہ ضرور ہوگا کہ تمکو بُرائی باتون کی طرف خیال ہوگا۔ اور انسان مین ایسی باتون کی تلاش کی کوشش کروگے کہ جن سے ابھی تک لوگ واقف نہین ہے تمھاری طبیعت خوبیت پسند نہ رہیگی۔ گفتگو کے وقت تمکو اسکا بھی خیال رہنا چاہیے کہ اپنی علمیت زیادہ یا بیہودہ نہ ظاہر کرو کیونکہ کیسی ہی جماعت ہو لیکن یہ قبول کرتا کبھی پسند نہ کریگی کہ وہ جاہل ہے اور جب کوئی شخص اپنی علمیت بگھارتا ہے۔ لوگون کو خامدشتی سے یہ سمجھ کرتا ہے کہ حاضرین اسکو لائق اور خود کو جاہل تصور کرین اس سے بڑھکر کوئی دعوت خراب نہ ہوگی۔ جو لوگ تعلیم یافتہ ہین انکو دیکھوگے کہ وہ بہت کم اپنی لیاقت مشہور کرتے ہین۔ یہ تو جیم جلکمین کہ جنکو خوف رہتا ہے کہ کہین انکی لیاقت سے کوئی آگاہ نہ ہو جاوے اسی باعث وہ جگہ الفاظ اپنے گفتگو کے متعلق استعمال کرتے ہین اور چھوٹی لفظون کو بھی لاطینی زبان کی

بنا دیتے ہیں جس شخص کو دیکھو کہ لاطن اور عربی خوب جانتا ہے یہ خیال کر لو کہ اسکی لیاقت اوس کتے کی ہمت کے موافق ہے۔ کہ جو اپنے صرف مالک مکان کے دروازہ کے قریب آدمی کو دیکھ کر بھونکتا ہے۔

گفتگو میں صفائی خیالات کا ضرور خیال ہے۔ کبھی کوئی جملہ اشارۃً کنایۃً تمھاری گفتگو میں ایسا نہ آنے پاوے کہ جسکو اپنی ماں اور بہنوں کے سامنے کہتے شرم آوے۔

اگر قصہ کبھی کہو تو اسکا خیال رہے کہ وہ ایسا ہو کہ جس سے دوسرے فائدہ اٹھا سکیں پرانے خیالات کا تذکرہ کرتے وقت واقعات یا سچائی کا خیال رہے۔

گفتگو میں حسد کی بو نہ آوے۔ میں یہاں اسکے خلاف اب مفصل نہ لکھونگا۔ صرف ذرجیلی اور سودی مشہور علما حال کی جانب متوجہ کرونگا۔ دونوں ہمعصر تھے۔ دونوں شاعر تھے۔ دونوں نام کے واسطے کوشش کرتے تھے۔ ایک ہی شخص دونوں کا سرپرست۔ ایک ہی قوم دونوں کی شائق۔ اور دونوں دنیا میں اپنے نام کے واسطے کوشش کرتے تھے۔ تاہم وہ ایک ہی میز پر کھانا کھاتے تھے۔ اور کل معاملہ میں وہ باہم دوست رہے۔ حسد اور جلن نے کبھی انکے سینوں میں اثر نہیں کیا۔ طالب علم کے واسطے حسد بدترین از گناہ ہے۔

اپنی گفتگو میں ہوشیار رہو۔ طلبہ بہتر ہو۔ اگر ان ہدایات پر عمل کریں۔

۱۔ اپنی جماعت عمدہ پسند کرو۔ کہ جس سے تمکو فائدہ ہو۔ اگر تم کسی سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے اُسکو فوراً ترک کر دو۔

۲۔ اگر جماعت میں لائق اور عمدہ لوگ ہیں تو اُنسے فائدہ اٹھاؤ۔ اگر کم لیاقت ہیں تو انکو خود فائدہ پہونچاؤ۔

۳۔ جب گفتگو خاتمہ پر ہو تو کوئی ایسی بات چھیڑو کہ جسمیں سب کو دلچسپی ہو۔ اور ہر ایک کی طبیعت خوش ہو۔

۴۔ اگر کوئی ایسی نئی بات دلچسپ کہی جاوے کہ جس سے تم واقف نہو۔ فوراً اپنی کتاب یادداشت میں اسے درج کر لو۔

۵۔ خاموش کبھی جماعت میں مغرور رہو۔ اور نہ جماعت کو کبھی خاموش رہنے دو۔

۶۔ گفتگو کرنے کے وقت جلدی نہ کرو۔ کسی بات کو نہ دُھراؤ۔

۷۔ یاد رکھو کہ دوسرے اپنی غلطیوں کو دوسری روشنی میں دیکھتے ہیں۔ اسواسطے عام صحبت میں بالکل آزاد اُنکی مخالفت میں نہ ہو جاؤ۔

۸۔ اگر جماعت میں لوگ اہانت کرتے ہیں تو منع کرو۔ اگر نہ مانیں خاموش ہو رہو۔ سب باتیں نو مشیہ

تو فوراً آپہونچو۔ اسکے علاوہ میں کہونگا کہ گفتگو کے وقت کبھی غصہ میں نہ آؤ۔ اگر تمہارے ساتھ بیہودگی
ہوگی۔۔۔ تو اسکی خبر لینے کے واسطے وہ موقع نہیں۔ اگر بدقسمتی سے کسی شور مچانے والے اور تیز زبان
سے بحث میں آپھنسو تو ہمیشہ تم نرم مزاج رہو۔ کیونکہ یہ سمجھ لینا ہو کہ جو گرم گو کا شانہ ہو۔ اور آخر پر
تمہیں مزے میں رہوگے۔ کل جماعت تمہارے ساتھ ہمدردی کریگی۔

زبان جہاں فائدہ پہونچا سکتی ہے اسکے ساتھ یہ نقصان پہونچانے کے واسطے بھی انجن ہے۔ یہ ہمارے
اوپر بہت ذمہ داری عائد کرتی ہے۔ اس برکت کے ساتھ بہت بڑی ذمہ داریاں ہیں۔ ہر ایک لفظ جو
سنتا ہے کہ جسنے تمکو کان دیے ہیں۔ اور جسکے سامنے تم ہر ایک امر کے ذمہ دار ہو۔ ایک دفعہ جو کچھ
کہوگے وہ ہمیشہ کے واسطے ہوگا۔ اور جو اثر اسکا ہوگا وہ سالہا سال تک رہیگا۔

ساتوان باب

ادب اور اطاعت۔

چونکہ ادب و اطاعت سے نہ صرف تمہاری ذاتی آراموں کو مدد ملیگی۔ یا ان تمام لوگوں کو کہ جو تمہارے
ملاقاتی ہیں بلکہ تمکو زیادہ تر کارآمد بنائیگی۔ اسواسطے تمکو اس کی نسبت کچھ زیادہ بیان کرنے کو معافی مانگنے
کی ضرورت نہیں ہے۔

قومیں اور جماعتیں تہذیب کی نسبت مثل دوسرے امور کے مختلف ہیں۔ فرانسیسی مہذب ہیں۔
لیکن انگریز ہمیشہ سے شوخ کہلاتے ہیں۔ اسکی مثال میں بیان کرونگا۔ ایک مجمع تھا جس میں بہت سے
انگریز اور ایک چھوٹا فرانسیسی شریک تھا جلسے میں ایک شخص آن کر دروازے کے قریب اسی خیال بیٹھا
جہاں اسکی ٹوپی گر پڑی۔ سب کل جلسہ ہنس پڑا۔ اور خوب زور سے قہقہہ لگایا۔ لیکن فرانسیسی نے
دوڑ کر اسکو اٹھا لیا۔ اور دریافت کیا کہ میں زیادہ چوٹ تو نہیں آئی۔ اور نہ اتفاقیہ گفتگو اسسے
شروع کردی کہ جو بہت پسند کی گئی۔ وجہ یہ تھی کہ یہ خلیق تھا اور باقی لوگ چھچھورے تھے۔ شام کو میں بازار میں ٹہل رہا تھا
کہ ایک امریکن تاجر کی دوکان سے ایک مقام کا پتہ دریافت کیا۔ کہ جسکا جواب اول اسنے ترچھا دیا۔
دوسرے منٹ ایسا پایا کہ سمجھ میں نہ آیا۔ چند قدم چلکر ایک فرنچ دوکاندار سے دریافت کیا وہ
فوراً دوکان سے باہر نکل آیا۔ اور اسنے صرف راستہ ہی نہیں بتلایا بلکہ مکان تک پہونچا دیا۔ اب
اسمیں کون خلیق اور بامروت تھا۔ اور جب کبھی مجھکو خریدنے کی ضرورت ہوگی تو کہاں خرید کرونگا
یہ تو اسکی عادت تھی اسمیں کچھ بناوٹ نہیں۔

سب سے زیادہ طالب علم اس عادت کے واسطے کہی کمرہ نے والے ہیں۔ میں اپنے خوف کے
چند نمونے بتلا دونگا۔

چند وجوہ بتلاؤنگا - پچھلے زمانہ مین ہنر کا سکھلایا جانا تھا کہ اپنے باپ سے اوپکرے - لیکن ابتو باپ اُلٹے برعادت لڑکے کو سکھلاتا ہو اُنکے حساب سے - اب تو چار یا پانچ سال کی عمر مین وہ ریاضی سے واقف ہوجاتا ہی - ۷ برس مین زباندان - دس برس کی عمر مین پٹ کے سوافق فصیح اسپیکر - اور ۱۲ برس کی عمر کے قبل پورا مدبر - نتیجہ اسکا یہ ہی کہ یہ لڑکے اپنا تمول قبل از وقت چاہتے ہین - جو عزت کہ عمر لیاقت وغیرہ کے ساتھ ہوتی وہ جاتی رہتی ہی - لڑکے پر اسکا قصور عاید کرنا فضول ہی - لیکن طالبعلمی کے زمانہ مین بھی وہ اپنے اطوار درست کرسکتا ہو - جو شخص کہ لڑکپن سے اپنے والدین سے مودب نہین رہا - کبھی جوانی پر کل بنی نوع انسان سے مودب نہ ہوگا - اگر ادب کے اصول لڑکپن شروع عمر مین نہ قائم کیے جاوینگے تو وہ مشکل سے اُسکے ذاتی اطوار مین داخل ہونگے -

بہت سے طالبعلم جو ایک بہت کم درجہ سے بلند ہوگئے - اور سوسائٹی سے نا واقف جب انھون نے پڑھنا شروع کیا وہ سوسائٹی سے علحدہ رہے اور کتابون پر متوجہ - اور ادب اور اخلاق کے طریقے سے ناواقف - اور اُسکے قواعد سے بے بہرہ - انھون نے تھوڑے دنون مین نفرت کرنا انسان شروع کی -

زیادہ تر یہ اہل پیشہ ہین کہ جنکو مودب اور خلیق ہونا چاہیے - لیکن وہ بھی بہت کم اسطرف توجہ کرتے ہین وجہ اسکی یہ ہی کہ وہ اپنے پیشہ مین اسکی کوئی قیمت نہین رکھتے - یعنی اگر کوئی ڈاکٹر ہی تو وہ خیال کرتا ہی کہ اسکی عزت اسکی طبابت سے ہی - وکیل ہی تو وہ خلیق ہوکر نہین سمجھتا ہی کہ جھکو وکالت مین جھگڑا اور باتون کے اس ذریعہ سے اور بھی کامیاب ہونا چاہیے - لیکن وہ شخص اپنی لیاقت پر بھروسا کرتا ہی اور یہ خیال کرتا ہی کہ جسوقت وہ عدالت مین اچھی تقریر کریگا - اپنے حافظہ کی طاقت سے وہ کل حاضرین عدالت پر اثر کرلیگا -

ہر ایک شخص ایک خوبصورت شی پر نظر کرتا ہی - ایک خوبصورت تصویر کو دیکھتا ہی - ہم ہر ایک شے چاہتے ہین کہ ہماری نظر کے روبرو ایسی شی ہو کہ جو خوب صاف اور خوبصورت ہو - نتیجہ اسکا یہ ہی کہ اسنے ضروری لیاقتون اور عمدگیون کے علاوہ اعلاق ضرور ہو کہ اسکو کثرت سے لوگ یاد رکھتے ہین - اسطرح اگر طبیب مین علاوہ اپنے پیشہ اور ذاتی لیاقتون کے یہ خوبی ہو - تو وہ بخوبی یاد رکھا جاویگا - اور اسکی صورت ہمیشہ لوگون کے سامنے رہیگی - اگر ایک وکیل کی لیاقت فصاحت اور دیگر باتین یاد رکھنے کے قابل ہین تو اسکو عادت ڈالنا چاہیے کہ انمین اخلاق بھی ہو کہ اسکی فصاحت پر جلا ہو جاے -

امور ذیل تمہارے غور کے قابل ہین -

۱ - ادب کے واسطے ہنسمکھ ہونا ضروری ہی -

ہنسمکھ ہونے سے میرا مطلب تم یہ نہ سمجھو کہ مین مسخراپن کی راے دیتا ہون - بلکہ مطلب یہ ہی کہ اسطرح سے

خوشی سے ہر ایک کام کرو کہ جس سے یہ ثابت ہو کہ اسکو تم اپنے اوپر بار نہین خیال کرتے ہو۔ عادت ادب کی ہوگی۔

۲۔ اپنے ضمیر کی تربیت سے عادت ادب کی ہوگی۔ سب سے عمدہ ذریعہ مودب ہونے کا دل سے شروع کرنے کا ہی۔ اس اصول پر عملدرآمد کرنے سے کہ ہر ایک شخص حتی الامکان تم سے اسطرح خوش رہے کہ جس طرح سے تم اوروں کو خوش رکھنا چاہتے ہو بہت کار آمد ہے۔

۳۔ خلق انسان کے واسطے ضروری ہے۔

ایک ملول آدمی کو سوائے اپنے دوسرے کی خبر نہین رہتی۔ خواہ اُسکے رنجیدہ رہنے کے وجوہ سنجیدہ ہون لیکن تم سب باتون سے آگاہ کسی کو نہین خیال کرسکتے ہو۔ جسوقت تم ہر ایک وقت خوش رہنے کی عادت ڈالتے ہو اُسی کے ساتھ تم مودب اور خلیق ہونے کی بھی عادت ڈالوگے۔ ہمیشہ خوش رہنے کے واسطے یہ ضروری ہے کہ عمدہ صحت بھی ہو۔ کیونکہ یہ محال ہے کہ تمھارے دانتون مین تو درد ہو اور تم خوش رہو۔ دوستی سے بھی زیادہ خلق بڑھتا ہے۔ کیونکہ جس شخص کو کسی مین اعتبار نہین۔ یا کسی سے محبت نہین وہ بہت کم امید کرسکتا ہے کہ اوسپر کسی کو بھروسہ ہوگا۔

ہم اب مین اطاعت کی نسبت کچھ لکھونگا۔

دل آزادی چاہتا ہے اور اسقدر مضبوطی سے وہ رہائی اور اپنی خواہشات کا پورا ہونا پسند کرتا ہے کہ وہ اکثر شرع پر بھی توجہ کرنے کا نہ خدا کا پہلا قانون حکم ہے۔ شروع زندگی سے مرنے تک جب کبھی ہم کوئی تلخ دوا استعمال کرتے ہین ہم اپنی رضا کو دوسرے کی رائے کے تابع کردیتے ہین۔ ہم لڑکپن مین دریافت نہین کرسکتے کہ والدین کا کیا منشا ہمپر قید رکھنے سے ہے۔ وہ خود آپ سے معلوم ہوتے ہین لیکن ہم رفتہ رفتہ مطیع ہوتا سیکھتے ہین اور یہی گویا حکومت کی جڑ ہے۔ زرجیہ بدرجہ بلوغت سے ہم گھرمین حکومت کے مطلب سے آگاہ ہوتے ہین کہ دنیا مین اپنے اطوار کے عمدہ قائم کرنے کی نیت سے ہوتی ہے۔

جیسے ہی کہ ہم والدین کے سایہ سے جدا ہوتے ہین ہمپر قوانین سلطنت عاید ہوتے ہین اور اگر ہم عمل نہ کرین۔ قوانین کہ جنکی پیروی کرنے کے واسطے ہر ایک شخص راضی ہوا ہے گو کہ تمکین جج محض انصاف کا منہ ہے۔ اور مجسٹریٹ جو سزا دیتا ہے وہ ہاتھ ہے۔ لیکن یہ قانون ہی محض قانون ہی کہ جسکو کوئی شخص تبدیل نہین کرسکتا۔ کہ بلا طرفداری امیر و غریب پر برابر اثر کرتا ہے۔ ہمکو مجبور کرتا ہے کہ ہم اسکے احکام کی اطاعت کرین۔ بلا اسکے کوئی جماعت محفوظ اور ترقی کے قابل نہین ہوسکتی۔ زندگی۔ عزت۔ جایداد۔ یکسان بلا اس طاقت اور زور قانون کے خراب آدمیون کے شکار ہوجاوین۔

اگر ملک کے قوانین سے تم ایک قدم بھی آگے رکھو اور احباب کا ویک مجمع تلاش کرو تم دیکھوگے کہ یہان بھی عمدہ قانون ہین کہ جنکی پابندی تمکو کرنی چاہیے ورنہ اپنے مجمع سے تم خارج کردیے جاؤگے۔

قوانین سوسائٹی واضعان قانون نے نہیں بنائے ہیں — وہ اسطرح سے بنائے گئے ہیں
کہ ذرا سے بھی اُنسے سر اُٹھانے میں معلوم ہوتا ہے کہ جیسے ڈپٹ سر پر تلوار لیے کھڑا ہو۔ اگر تم خوشحالی
چاہتے ہو تو ان نازک اور عمدہ قوانین کی پابندی کرو — اسکی بندشیں ریشم کی ہیں۔ اور ایک وقت
جو اُسکا توڑیگا اُسکی سزا اُسپر فرض ہوگی۔

شرکون پہ ٹہلنے سے بھی جو جان پہچان ہوتی ہے وہ تمکو قوانین کا پابند کرلیتی ہے کہ جنکی اطاعت تمکو
کرنا چاہیے اپنے بڑوں میں مہذب ہو۔ اور سلام اور ہر اقسام کا جواب اچھی طرح سے دو۔ ورنہ تم بداطوار
کہلاؤ گے۔ اور احباب میں تمہاری قدر و منزلت یہ تمہارے واسطے آسان ہوگا۔ کہ تم اپنا اثر ان
قواعد کی عدم پابندی سے حاصل کرو۔

پس تم امید نہیں کرسکتے کہ تم کسی اسکول کالج یا دیگر ایسی جماعت میں کہ جہاں سیکڑوں لڑکے
تعلیم پا رہے ہوں کوئی قانون نہ پاؤ گے۔

قبل اسکے آپ لوگ کہیں قواعد اسکول کی مخالفت ظاہر کرنے میں شریک ہوجیے۔ ان امور پر غور کیجیے

۱۔ ایسے موقعوں پر طلبہ کے خیالات اور معلموں کے صحیح اصول ہوتے ہیں

جب کبھی معلموں کے خلاف جھگڑا ہوگا۔ تم خیال کرو کہ ہمیشہ اُنکے تجربہ و دانشمندی کے مطابق حرکت کی جاتی
یا وقت اسکول کی واپسی کرے تعطیل کا مہینے اُسوقت کہ جب تم اپنے مدرسوں سے وداع ہوتے ہو اگر کوئی شخص کہ
تمہارے معلم عقلمند عمدہ آدمی ہیں — تو کیا تم اوس شخص سے ناراض ہوگے اور معلم کی جنبہ داری کروگے
لیکن جیسے ہی تم واپس آتے ہو اور یکبارگی خیال کرتے ہو کہ انہیں اسقدر تبادلہ ہوگیا کہ وہ عقلمند ہیں
نہ تجربہ کار اور نہ رحیم غور کرو کسطرح سے یکبارگی اسقدر تبادلہ ہوگیا۔ کیا درحقیقت وہ بدلے
یا تم اُنپر اپنے غصہ کی نظر سے دیکھتے ہو۔

تم یاد رکھو کہ انکی عمر یقیناً اُنکو اجازت نہ دیگی کہ کوئی خیالات مرادو سے ہوا اُنکے اطوار۔ اُنکے قواعد
جماعت کی ذمہ داریاں سب باتیں انپر زور ڈالینگی۔ کہ انصاف عزت و مہربانی سے کام کرین
اور پھر ایسے مکانوں میں کہ جہاں کثرت سے مدارس ہیں۔ اور ایک دوسرے کے مقابلہ کے واسطے
کوشش کرتا ہے خوف بہت کم ہے۔

۲۔ دوسری رائے یہ ہے۔ کہ ہر ایک ایسی بغاوت عام رائے کو طلبہ کے خلاف کردیگی۔
جب کبھی طالبعلم کو کسی شے کا ناامیدی ہوتی ہے۔ یا اونکے خیالات کو صدمہ پہنچتا ہے وہ فوراً
قواعد کے رو برو کھڑے ہوجاتے ہیں اور تقریریں کرنا شروع کرتے اور بہت شور و غل مچاتے ہیں
کہ جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سوائے ایک آدھ اخبار والے کے اور کوئی اونسے ہمدردی نہیں کرتا۔ بلکہ ۹۹ فی
ایک سو میں لوگ قہقہہ ہی اونکی اپیل پر لگاتے۔ اور اس خیال سے کہ یہ طلبہ غلطی کرتے ہیں اور

مضبوطی کے ساتھ اس اسکول کے ساتھ مدد اور مدرسہ سے ہمدردی کرتے ہین۔

۳۔ ایسی حالتون مین عموماً طلبہ اپنے اغراض کو بھول جاتے ہین۔

جب کبھی طالب علم اپنے استاد کے خلاف بغاوت کرتے ہین تو انکی غرض یہ ہوتی ہی کہ اپنے تئین کسی خود رائی کے پنجہ سے چھڑائین۔ لیکن یہ خیال نہین کہ بلوہ کرتے ہی تم اپنے تئین قانون کے پنجہ مین کر دیتے ہو۔ کیونکہ قانون اسوقت تک تمھارا محافظ ہی جبتک تم اسکے تابع مین ہو اور تمھارے ساتھ کوئی ناانصافی نہین ہو سکتی۔ لیکن جسوقت قانون کو تم توڑوگے۔ تو اُن لوگون کے رحم پر تم ہو جاؤگے کہ جو انکو چلاتے ہین۔

۴۔ عموماً ایسے فسادات سے طالب علم تباہ ہوتے ہین۔

تجربہ کیا گیا ہی کہ جہان ایک سلسلہ تعلیم طالب علم کا ٹوٹا پھر اسکے واسطے نہایت مشکل ہی کہ وہ اس سلسلہ کو پھر قائم کرلے۔ اسنے اپنے استاد کی کسی حرکت سے مخالفت کرکے ہمت تو دکھلائی لیکن ایسی ہمت کس کام کی کہ جو بجاے فائدہ پہونچانے کے نقصان پہونچاوے۔ اگر تم سے کسی اسکول کے مدرس نے بدسلوکی کی تو اسکے واسطے شریفانہ طور اور انصاف یہ ہی کہ بجاے اسکول مین بلوہ کر دینے کے خاموشی سے اسکو ترک کردو اور دوسرے مین چلے جاؤ۔

آٹھوان باب

کثرت خوراک۔ کفایت شعاری

یہ پڑھنے والے پر خوب عیان ہی کہ جو کچھ امید ترقی و کامیابی وغیرہ کی طالب علم سے ہین وہ سب صحت پر منحصر ہین۔ اگر اس کو شکست آیا تو اسیقدر دماغ محنت کے ناقابل ہو گیا۔ اگر اور کامون مین صحت کی کمی ہے۔ تو بہت حالتون مین کثرت اور خبرداری سے وہ پھر قائم ہوسکتی ہی۔ کام چلا جاتا ہی اور اسقدر کچھ نقصان نہین ہوتا۔ لیکن یہ بات اسکے ساتھ نہین ہی کہ جسکا جو کچھ ہی وہ دماغ ہی۔ تمنا دل کی بھی مدرسہ کی غیر حاضری سے عمر اور امیدون کا خون کرینگی۔ صحت پریشان کرینگی۔ اور شاید اسکا اثر تمام عمر لڑکے پر رہے تم عمر بھر ہو۔ بہشت سے فوائد سے محروم رہو۔ صحت اور قوت سے آئندہ کامیاب ہوسکتے ہو۔

لیکن جہان صحت نے ایکبار بھی ہاتھ کھینچا۔ تم ہر ایک طرف سے محروم رہتے۔ عقل اور دماغ اسوقت تک کچھ نہین کرسکتی جبتک کہ تم علیل ہو۔ اسواسطے ارادہ کرلو کہ جہانتک ممکن ہو اپنی صحت عمدہ رکھو۔ بسااوقات کہ طلبہ زیادہ ہوشیار ہوتے ہین۔ اسیقدر زیادہ تر خواہشات اور خوف ہوتے ہین۔ صد ہا ایسے ہونہار طلبہ بہت جلد قبرون مین جا لیٹے ہین

اسوجہ سے نہین کہ انھون نے محنت زیادہ کی بلکہ اس باعث کہ انھون نے اپنی جسمانی صحت کیطرف توجہ نہ کی۔ یہ صحیح ہی کہ جو شخص بلا خیال اپنی صحت کے برابر توجہ مطالعہ کیجانب رکہتاہی۔ وہ شخص تیزی سے ترقی کریگا ممکن ہی کہ وہ تھوڑے ہی زمانہ مین حیرتناک علمیت پیدا کرے۔ لیکن یہ یقینی ہی کہ وہ چھوٹی عمر مین بھی جاتا رہیگا۔ اسقدر جلد کمزور ہوجاویگا کہ وہ اپنی زندگی کو نہ گذار سکیگا۔ اور کچھ کام کے قابل نہ رہیگا۔ بلاشک یہ انگلستان مین کچھ ایک صحیح سی شکل آئی ہی کہ ہر دل عزیزی کے واسطے انسان جوان ہو۔ ہمارے اسوقت دیکھے جاتے ہین کہ جب وہ نکلتے ہین۔ لیکن یہ ہر ایک ملک کے ساتھ نہیں ہی انگلستان ہی مین تم دیکھو کہ جو سلطنت کا کام کرتے ہین کیا وہ جوان ہوتے ہین۔ کیا انکی جسمانی تعلیم چاہیئے ۲۵ برس کی عمر مین ختم ہوگئی ہو۔ بالکل اسکے برعکس معاملہ رہا۔ وہ عموماً بڈھے ہین کہ جنکی راے زیادہ پڑھنے اور دیکھنے اور سالہا سال کے تجربہ سے قائم ہوئی۔ مین یہ اسواسطے لکھتا ہون کہ مین چاہتا ہون میرے کم عمر دوست یہ سمجھ لین کہ غرض مطالعہ کی زندگی کے واسطے ہی۔ اور بجاے اسکے اس کوشش کے کہ جو کچھ لکھنا ہو وہ تھوڑے ہی زمانہ مین کرلین۔ انکو حساب زیادہ زندہ رہنے اور زیادہ عرصہ تک اپنے تئین کارآمد بنانے کا رکھنا چاہیے

یہ ہر ایک انسان کے واسطے ناممکن ہی کہ وہ طالب علم ہوکر اپنی صحت خطرہ مین نہ ڈالے۔ انسان کام کرنے کے واسطے بنایا گیا ہی۔ شکاری جو جنگلون مین گھومتا ہی اور پہاڑی پر چڑھتا ہی محنتی انسان ہوتا ہی۔ اور بہت کامل صحت مین۔ ہر ایک شخص کہ جو کام کرنے والا ہی بشرطیکہ وہ طاقت ور ہی کام کرے عمدہ صحت مین رہیگا۔ لیکن طالب علم کی عادت ہمیشہ غیر فطرتی ہے وہ سب سے زیادہ انسانی محنت کے اندازہ مین غلطی کرتاہی۔

اسمین کوئی شک نہین جو برابر دیکھ رہا ہو نہین کہہ سکتاہی ایک وجہ اسکی کہ کیون بہت سے جوان آدمی جلد قبرون مین جاتے ہین یہ نہین ہی کہ وہ چاہتے ہین کہ تربیت اور تعلیم جو کچھ کہ ہوتاہی وہ ۲۵ سال کے سن تک ہی ہوجاوے جس شخص کا یہ خیال ہی وہ عالی تربیت ہونے کی خواہش ترک کردے۔

بہت سی مشکلین ہین کہ جو روزانہ ورزش مین حائل ہوتی ہین۔

۱۔ تمکو اُسکی ضرورت نہین معلوم ہوتی ہی
ہم اُسوقت تک دوا استعمال نہین کرتے جب تک کہ ضرورت مجبور نہین کرتی۔ کثرت طالب علم کے واسطے ایک دائمی دوا ہی۔ تم ابھی جوان ہو۔ صحت اچھی ہی۔ بھوک اچھی طرح لگتی ہی لیکن وقت پرون سے اوڑتاہی۔ اوسوقت تمکو اسکی قدر عاقبت دریافت ہوگی

۲ کمی وقت تمکو مجبور کرتی ہو۔ اور اسواسطے تم کثرت نہین کرسکتے ہو۔

۳۔ تمکو اپنی کثرت مین دلچسپی ہین اسواسطے تم شمین کرتے ہو۔

ت سی ترکیبین ایسی نکالی گئین کہ طالب علم اسجانب راغب ہو - اور اوسکے ساتھہ دلچسپی لے
ل کا کھیل جاری کیا گیا - لیکن اس سے بھی کوئی فائدہ نہین ہوا - یہ تجویز کی گئی — جب
علم پڑھنے اور لکھنے سے تھک جاوے تو وہ دل بہلانے کے واسطے کسی کارخانے مین
کام دیکھے - لیکن مجھکو اس ترکیب مین بالکل اعتبار کامیابی نہین تجربہ سے مین خیال کرتا ہون
ہ ٹہلنا پسند کرینگے - اوس کے فوائد بے شمار ہین - اسکین کسی سامان کی ضرورت نہین ہے -
ن چیزون پر نظر کرنے سے دل کو مسرت حاصل ہوتی ہے - کہ جو نظر کے سامنے آتی ہین
سی کو اسمین شک ہو تو وہ تجربہ کرکے دیکھ لے -
وسرا فائدہ ہوا کھانے سے یہ ہے کہ تم ہوا کھانے کے وقت اپنے ساتھ کسی دوست کو
سکتے ہو کہ جس سے گفتگو کرسکتے ہو - اسواسطے جب سیر کو نکلو خیال رہے کہ چند احباب ہون
ہفتہ برابر ایک دوست کے ساتھ سیر کرنے کی عادت ڈالو - اور اسکے بعد اسکے نتائج دیکھو
ہ - طلبہ کے عادات جسمانی ورزش کے مخالف ہین - اور اسواسطے تم اوسکو نظرانداز
تے ہو - اسکے بیان کرنے کی کوئی حاجت نہین ہے - کہ کسطرح سے چند دنون کی ورزش سے
اوٹ پیدا ہوجاتی ہے - یہ تو ممکن ہے کہ جسطرح سے تم چاہو یہ عادت ترک ہوسکتی ہے - جسقدر زور
عادت کو ترک کروگے اوسیقدر تم مین کاہلیت سے زیادہ پیدا ہوگی -
بلقدمی یا دوسری طرح کی ورزش اس حساب سے سخت اور آسان ہین کہ کسقدر اسمین محنت
کرنی ہے - بلکہ اوسکے باسلسلہ ہونے سے دل عادات اور خصوصًا جب تک کہ تم باسلسلہ نہوگے
و فائدہ نہ اوٹھانے دینگی -
ثرت تمکو فائدہ مند ہے —
(۱) وہ روزانہ و باسلسلہ ہو - اسواسطے قطرت نے ہم مین بھوک رکھی ہے - جو کہ ہر روز اسکی
ر ہوتی ہے - لیکن بلاکثرت کے تم برابر اس عادت کو پورا نہین کرسکتے ہو - جسطرح سے کھانا روز
اتے ہو اوسیطرح سے جسمانی ورزش بھی روز کرو جبتک کہ تمھارے جسم مین پیر ہاتہہ اسقدر مضبوط
ی قابل اعتبار پیمانہ تم نہین کرسکتے ہو -

(ب) - وہ مرغوب دل پسند ہو -
بلقدمی تمکو اسطرح سے عمدہ نہ معلوم ہوگی - اگر تم مکان سے نکلکر کسی کارخانے مین بیٹھ جاؤ
گھوڑے کی سواری اسیطرح سے عمدہ نہ معلوم ہوگی کہ تم ایک مصنوعی گھوڑے پر سوار ہوکر
اوسکے بہیون کے زور سے چلو —
ہوشیار ہو کہ چہلقدمی کے وقت تمکو کچھہ خوشی حاصل ہو -

(ج) - یہ ہمارے دلون کو غمگین نہ رکھے -

فلسفہ ہمکو بتلاتا ہے کہ جب کوئی صدمہ ہونے والا ہو مضبوط دل اور بے خبر رہو - مذہ
ہمکو بتلا سکتا ہے کہ ہم اوسکو بلا خوف و کمزوری برداشت کرین - لیکن اوس انسان پر کہ جسکی صحت
ہے - وہ اپنی پوری لیاقت سے نہین آتے ہین —— ہمکو دماغ اور جسم ایسی حالت مین رکھ
کہ خیال کرین ہماری موجودہ حالت عمدہ ہے - اور آگے کا خوف نہین ہے - لیکن یہ ایسی حالت مین نہین
اگر تم ہر ایک شخص اپنے دماغ کو ایسی حالت مین رکھین کہ ہمیشہ اوسمین کسی باجے کیطرح سے کنجی لگا
ہے - وہ دل و دماغ کہ جو ایکبارگی تشویشات کو دور کرسکتا ہے - اوسنے گویا ایک خزانہ حاصل
یہ ہی تھا کہ جس سے مشہور شخص کو یہ مرتبہ حاصل ہو گیا تھا - کہ وہ اپنی مصیبتون پر قہقہہ لگاتا -
جب وہ اپنے جانی دشمن کے ہاتھ آگیا - اور ایک قیدی بنگیا - وہ اپنے اور اپنے قید
ہنسا - اس مصیبت ناک مکان مین گو اپنے مکان مین گو اپنے احباب سے جدا - گو سب
مسرتون سے علیحدہ اور جو ہر ایک گھنٹہ اون لوگون سے پریشان کہ جو اسکی محافظت کر
جب بھی وہ خوش رہتا - اور ان سب باتون پر مسخراپن کرتا —— یہان تک کہ اسنے اس
قید کرنے والے کی سوانح عمری لکھ ڈالی -

(د) اون موسمون مین اسکو زیادہ کرنا چاہیے کہ جب طبیعت کو آرام ہو -

مین سفارش کرونگا کہ میرے کمسن دوست جسوقت تعطیل کا زمانہ پاوین وہ اوس طاقت
حاصل کرین کہ جو اونھون نے سخت محنت سے خراب کردی ہے کم یا بالکل نہین اخراجات پر
پیادہ پا ایک سفر دراز اختیار کرسکتے ہین بہت سی متفرق چیزین دنیاوی عجائبات کرسکتے ہین
روح کو تازگی بخش سکتے ہین مین خاصکر زیادہ زور اسپر اس باعث دیتا ہون کہ بلا اسکے طا
مدت تک زندہ نہین رہ سکتا - جسے ہمیشہ ڈر ہے اوسکو یہ ضرور کرنا چاہیے - وکلا کو تھوڑا
عدالتون مین موقع ملتا ہے - حکما اور واعظ ہمیشہ چکر ہی لگایا کرتے ہین -

مجھکو اس امر کے بیان کی اجازت ہونی چاہیے کہ کوئی طالب علم نہ خود اپنے ساتھ نہ ا
احباب کے ساتھ نہ کل دنیا کے ساتھ انصاف کرتا ہے کہ جسکی یہ عادت نہین ہے - اور جسکے وجوہ
حسب ذیل ہین -

ا - تمہاری زندگی یقیناً اس سے زیادہ ہوگی -

ورزش کا ترک کرنا کسیقدر خودکشی مین داخل ہے - کیونکہ بلا مبالغہ یہ یقین مانو کہ تم اپنی زندگی کے
کروگے - خدا نے جسم کو اسطرح سے نہین بنایا ہے کہ دل و دماغ تو ترقی کرے اور نا بھی جسم
رہے -

چوری کرنا چاہتے" "کیا گھوڑا چوری کرون" "ہان گھوڑا چوری کیجئے"۔ اسوقت تم گرفتار ہوگے۔ سزا پاؤگے۔ اور ایسی حالت کو پہونچوگے۔ کہ جہان تمھاری خوراک اور معدہ دونون ٹھیک ہوجاوینگے۔

۲۔ اپنی خوراک مین باوقت ہو۔

قدرت باوقت کا ہونا پسند کرتی ہے۔ وہ اجازت دیتی ہے کہ جسوقت آپ چاہین۔ کھانا کھائین۔ لیکن باوقت ہو۔ بعض لوگون کی عادت ہے کہ جو کچھ منہ مین آیا اونھون نے کھالیا۔ اور شب کے وقت آخری امر جو وہ کرتے ہین وہ یہ ہوتا ہے کہ سونے کے قبل کچھ کھا لیتے ہین۔ وہ تھکاوٹ اور نیند کا آنا کہ جو فطرت کی جانب سے گویا آواز ہے۔ کہ آرام ہو ایک نئی خوراک سے اوسکو جواب دیا جاتا ہے جیسا کہ کسی نے کیا معقولیت سے کہا ہے۔ "کبھی کسی شخص نے اس امر پر افسوس نہین کیا کہ اوسنے بہت کم کھایا۔ اوسکا حرف حرف اس کھانے کی نسبت صحیح ہے۔ کہ جو اوقات معینہ کے درمیان کھایا جاتا ہے۔ مین اسکی بابت زیادہ تفصیل نہین کیا چاہتا ہون۔ لیکن شام اور صبح کے وقت معدہ پھیلا اور بیہودہ عادت کسی ہنگ کھانے سے بہت جلد تر علیل ڈالے گا۔

۳۔ اپنی خوراک مین سادہ ہو۔

جو لوگ کہ ایک حد تک مشہور ہوئے تمام ہین وہ کوئی عمدہ یا اچھی چیز اپنی زندگی مین نہ کرینگے۔ ہونا پارٹ نپولین اپنی زندگی بھر مین معتدل اور سادہ رہنے کے واسطے نامور رہا۔ اور واشنگٹن اپنی سخت جنگون مین اپنے کھانے کے سادہ ہونے کے واسطے مشہور تھا۔ اکثر یہ مشہور ہے کہ وہ دن بھر اپنے گھوڑے کی پیٹھ پر رہتا۔ اور کھانے مین سوکھی روٹیان اور کباب صرف کھاتا تھا۔ جو سے ہین کی عادت طالب علم کے واسطے نہایت ہی مضر اور خراب ہے۔ کھانا ضروری تمھاری صحت کے واسطے ہونا چاہئے۔

ایک لائق جنیل اکثر اپنے تئین سب سے کیا دیا کرتا تھا۔ کہ اگر اوسکی کوئی عادت ہے تو وہ صرف کافی پانی کا صحیح استعمال کرنا ہے کہ جسکو بامزہ بناتے ہین اور اسکی نصف لاگت صرف ہوتی تھی۔ کہ جو وہ شراب مین صرف کرتا تھا وہ جب تک زندہ رہا عمدہ صحت مین رہا۔ اور بلا کسی بیماری کے وقت استعمال کیا۔ اسکی کچھ ضرورت نہین کہ کھانے کی ہر ایک شی بیان کیجاوے۔ صرف اسقدر کہنا بہتر ہوگا کہ جہانتک ممکن ہو کھانا سادہ کھایا جاوے۔ مجھکو اپنے شراب امر کے یقین دلانے کی حاجت نہین کہ میرے ناظرین سے کہ جو اپنی عزت کرتے ہین کچھ لوگ ایسے ہونگے کہ جو شراب نوش کرتے ہونگے۔

[illegible]

کیونکہ کون ایسا شخص ہے کہ مسرت اپنے سامنے کے خرشات کے دور کرنے مین نہ حاصل کرتا ہوگا ۔
غربت مین ایسے چند اطوار طلبہ مین قائم ہوسکتے ہین کہ جو بیان نہین کیے جاسکتے ۔ لیکن وہ دل کہ جو اسکو
اطاعت قبول کرتا ہے ۔ اور اپنے مطالعہ کے بوجھ کو اٹھا لیجاتا ہے ۔ ایسا ہے کہ جسکی دوسرے توصیف
کرینگے ۔ فضول کپڑون کی طرف زیادہ دھیان دینے وغیرہ کی خواہشات کہ جو اکثر طالب علم کے
دھیان کو کتاب سے ہٹا لیتی ہے غریب کو پریشان نہ کرینگی ۔ اچھا ان لوگون پر نظر ڈالو کہ جنکو
آوازوت قلم ۔ اور تحریرات کا اثر بہت زیادہ ہے ۔ اور جو ہمارے ملک کے زیور ہین کیا انمین سے
اکثر اہل دول تھے کیا انھون نے طاقت گلاب کے بچھونون پر حاصل کی تھی ۔ یا یہ وہ لوگ تھے
کہ جنھون نے اپنے تئین اپنی قوت بازو سے سنبھالا ہے ۔ اسکے کہنے مین ہرگز شرم نہ کھاؤ کہ تم
غریب ہو ۔ بشرطیکہ تمھاری غربت تمھاری بدانتظامی کی باعث نہین یہ بیان "یہ دوسرون کی
نظر ہے ۔ کہ جو ہماری قیمت لگاتی ہے" نہایت صحیح ہے ۔ بعض اپنی حیثیت کے ظاہر کرنے کے واسطے
فضول خرچ ہوتے ہین وہ شخص دوسرون کی نگاہ مین اوچھا ثابت ہوگا

کہ جو اپنی اوقات سے باہر کرتے پھرتا ہے گو طالب علم کو ہر ایک طرح سے شریفانہ وضع
خیال ہونا چاہیے ۔ لیکن اسکو کپڑون پر زیادہ دھیان کسی حالت مین نہ دینا چاہیے ۔ اپنی
حیثیت سے زیادہ نمایش کرنا ۔ ایسا ہی ہے کہ کوئی کالی صورت کھریا یا کوئی رنگ
چہرے پر لگالے کہ جو پانی یا دھوپ کے ساتھ ہی جاتا رہے

جہانتک ممکن ہو قرضہ سے بچے رہو ۔
قرضہ سے زیادہ کوئی بار نہین ہوتا ۔ آزادی خیالات کا تو کوئی ذکر نہین ہے ۔ مقروض ہمیشہ
شرمندہ رہتا ہے ۔ قرضہ کے بوجھ کے دور کرنے کے مقابلہ مین ہر ایک آرام و آسایش کا قربان
کر دینا کچھ بہت نہین ہے ۔ طالب علم مقروض ہونے کی حالت مین ہوہی نہین سکتی ۔ کسی سستی
کی خریداری تمھاری باعث نہ کرلے ۔ کہ وہ تمکو ارزان ملتی ہے ۔ بلکہ تمکو اپنی جیب کی طرف دھیان دینا
چاہیے ۔ تمکو ایسے مقامون کو جانا ہی نہ چاہیے کہ جہان اشیا ارزان فروخت ہوتی ہین
مثل نیلام گھرون کے ۔ وہ شخص کہ جو ایسی اشیا خرید کرتا ہے ۔ کہ جسکی اسکو ضرورت نہین
اکثر اسکو ایسی کی ضرورت لاحق ہوگی کہ جو وہ خرید نہین کرسکتا ۔ " کتابون کی خریداری مین
ہوشیاری کرو وجہ یہ کہ چند کتب تمھاری دلچسپی قائم رکھینگی ۔

جن کتب مین کہ تم اپنے مدرسہ مین تعلیم پاتے ہو انکے علاوہ بہت کم خرید کرو ۔ کہ یہ مشہور
شاعر اپنے مراسلون مین لکھتا ہے کہ یہ میری نالی حالت وہ اکثر کتب اقرض لیکر پڑھتا تھا
وجہ اسکی یہ تھی کہ اسکے پاس خود روپیہ نہین تھا اور وہ قرض لینا چاہتا تھا ۔

جن کفایت شعاری کی عادات کو تم اسوقت ڈالتے ہو وہ تمام عمر رہینگی۔ اور انھین پر منحصر ہی کہ آیا تم آزادہ زندگی بسر کروگے یا غمگین۔ اگر تم واشنگٹن کے نسخ کے اخراجات دیکھیے کہ جو وہ مشہور جنگ مین اپنے ہاتھ سے لکھتا تھا۔ تو یقین ہے تمکو یہ ضرور معلوم ہوگا کہ یہ اوصاف بھی بلند پایہ انسانون کے واسطے ہین۔ یہ محض غلط خیال ہی کہ جو شخص کہ لایق تعظیم اور قابل ہی اوس سے قرضہ ادا ہونا اور کفایت شعاری کرنا محال ہی۔ یہ طالب علم کو بخوبی ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ دولت سے انسان بلند پایہ نہین ہوتا۔ کیونکہ کوئی شی اوسکو بڑا نہین بنا سکتی۔ کہ جسکو قدرت نے چھوٹا بنایا ہی۔

یہ بھی ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ اگر وہ کبھی صاحب عزت اور مرتبہ ہو سکتا ہی۔ تو اپنی علمی لیاقتون سے انسان کار آمد اس حالت تک نہین ہو سکتا جب تک کہ تشویشات اوس سے علحدہ نہون۔ اگر تم قرضدار ہو تو سب سے پہلے کوشش کرو کہ جسطرح ہو سکے آزادی نصیب ہو۔

ہر وقت اپنے تئین خدا کا جواب دہ سمجھو۔

رائٹ آنریبل مسٹر گوشن کا پڑھنے سننے اور غور کرنے پر لکچر

صاحب ممدوح نے کچھ دن ہوئے لندن کی ایک یونیورسٹی کے روبرو اس مضمون کا ایک لکچر دیا کہ جس سے ہم ذیل میں اقتباس کرتے ہیں۔

مسٹر گوشن نے یوں توضیح اپنی تقریر کی کی کہ سننے سے میرا مطلب یہ ہے کہ تعلیمی خوراک جو کانوں سے سنی جاوے۔ پڑھنے سے میرا مطلب اس سے کہ جو آنکھوں سے لی جاوے۔ اور غور کرنے سے میرا مطلب اس عقلی چالاکی سے ہے کہ جو کبھی سننے اور کبھی پڑھنے سے حاصل ہو لیکن جو ان دونوں سے بھی علیحدہ علیحدہ حاصل ہو سکے۔

تعلیم

میں ایمانداری سے یہ یقین کرتا ہوں کہ بہت سی تعداد پڑھنے والوں کی ہے کہ جو اپنے دماغ کو پڑھتے وقت غور اور خیال کرنے کے واسطے اجازت نہیں دیتی علاوہ طلبہ کے میں امید کرتا ہوں کہ بہت سے ایسے اشخاص ہیں کہ جو لکچر کے الفاظ کے ساتھ ہی مسلسل اُنپر غور کرنے کی تکلیف نہیں گوارا کرتے ہیں جو دوست رہے ہیں انپر عیاں نہیں ہے کہ ہیں سننے کی صورت میں میرا خیال ہے لکچر [illegible] اور دماغوں سے ہی تعجب یہ ہے کہ لکچر کے معنی یہی ہیں خود پڑھنے اور پھر پڑھنے کے ہیں۔ اور تم انپر وہ [illegible] سے نظر ڈال سکتے ہو لکچر اصل میں قائم مقام اوس شخص کا ہے کہ جو لکچر پر خود محنت کرکے مطالعہ سے حاصل کرتا ہے یہ لکچر کا کام ہے کہ متعدد کتب سے جو خاص مضامین کے بارے خیالات اور واقفیت جمع کرے اور جسطرح وہ چاہے اپنے سامعین کے روبرو پیش کرے۔

لکچر

مجھکو امید ہے کہ سامعین میں سے کسی صاحب کو لکچر کی ایسی تشریح سے مخالفت ہوگی وہ ایک کل ہے یہ حاضرین کو اپنے مطالعہ کا خلاصہ دیتا ہے۔ اگر سامعین سے لیڈیاں کسی زیادہ مناسب شاعرانہ استعارہ کو پسند کریں تو میں لکچر کو ایک گلدستہ تر و تازہ پھولوں کا تشبیہ دونگا۔ یعنی اپنے سامعین کے واسطے لکچر متفرق رنگوں کو یکجا کرکے ایک گلدستہ پھولوں کا کاٹ کر پیش کرتا ہے لیکن افسوس تو یہ ہے کہ یہ استعارہ مناسب نہیں ہوتا۔ کیونکہ پھول کٹنے کے بعد بہت جلد مرجھا جاتے ہیں۔ حالانکہ لکچر اسی طرح تر و تازہ رہتا ہے۔ کتابوں کے پڑھنے اور سننے میں کیا فائدہ ہے اسکا میں جواب دونگا کہ چند امور قدرتی ہوتے ہیں۔ کہ جو ایک خصوصیت رکھتے ہیں۔ لکچر سننے میں دماغی قوت زیادہ ہوتی ہے۔ اور گرمجوشی جلسہ کا بھی کچھ اثر ہوتا ہے۔

لکچرون کے قلمبند کرنے والونکی غلطیان

لکچر مین چند خوبیان ہین - آواز اور کلام کا اثر موثر ہے سو تحریر کے مقابلہ مین زیادہ ہوتا ہے -
انسانی آواز پریشان خیالات کو یکجا کر دیتی ہے - حالانکہ چھپی ہوئی ... مین یہ طاقت نہین ہے مین
بلا خوف تردید بیان کر سکتا ہون کہ پڑھنے سے تم فائدہ ... نہین اٹھا سکتے کہ جو سننے سے
حاصل ہو سکتا ہے - ایک روز ہاوس آف کامنس مین عجیب اتفاق ہوا کہ ایک دوست میرے قریب ہو کر
گذرا اور ... کہا کہ مین تمکو کلمہ پڑھ ... ونگا مجھکو انتظار کرنا منظور نہین ہے - وہ مجھکو
نہ پڑھیگا - بلکہ میری اسپیچ کو پڑھیگا - کیونکہ مین بتلا چکا ہون کہ کچھ بھی طرز بیان صورت کا اثر
خیالات و جوش پیدا کر دیتا ہے - کہ جو اسپیچ ہی مین ہو سکتے ہین - اور جو کیسی ہی لیاقت سے کیا
نہ اسپیچ قلمبند کیجاوے نہین بیان ہو سکتی ہین - اس باعث مین رائے دیتا ہون کہ سننے کو پڑھنے پر
ترجیح دینا چاہیے - اگر لکچرر لائق ہے تو تم اسکی گفتگو سے زیادہ فائدہ اٹھاؤگے - اس فائدہ کو
زیادہ وسیع کرنے کے واسطے لکچرر قبل کی طیاری کی ہوئی تقریر نہ کرے - یہ مین نہین کہتا کہ
قبل گفتگو کرنے کے مقرر کچھ سوچ نہ لے - یا کچھ جملون اور فقرون کو گھڑ نہ لے گو کیسا ہی لائق لکچرر ہو
بلا سوچے سمجھے اور ... پر دھیان نہین دے سکتا ہے پس تو مین رائے دیتا ہون لیکن یہ ایسا ہے کہ ہرگز نہین ہے کہ کچھ فقرہ یاد ہو
علاوہ اسکے اسکو اپنی مجلس کے موافق گفتگو کا خیال ہونا چاہیے - اور اگر دیکھے
کہ اسکے خشک جملے حاضرین پر اثر نہین کرتے تو تمثیلین اور اشارے بھی جا بجا اسکے استعمال
کرے - لیکن لکچرر سے ایک اور فائدہ یہ ہے کہ وہ لوگون کے نمونہ دکھلا کر حاضرین کو جوش مین لا
سکتا ہے - چند لوگون کی گفتگو مین اسقدر طاقت ہوتی ہے کہ ... سامعین ... ہے کہ ...
کہ ایسی کتاب سے تو ہین فائدہ پہنچا سکتی ہین - تم دس آدمیون کے خیالات کو جسطرح کی
تقریر مین بہ آسانی سمجھ سکوگے ہرگز انکی کتب کے ذریعہ سے اسقدر فائدہ نہ اٹھا سکوگے

کسطرح سے پڑھنا چاہیے

یہ بیان مجھکو کتب بینی کی جانب متوجہ کرتا ہے - وہ یا تین سوالات دریافت کیے جا سکتے ہین
کسطرح سے تمکو کتب بینی کرنا چاہیے؟ کیا تمکو پڑھنا چاہیے - یہ ایک بہت وسیع اور اہم معاملہ ہے
اور مجھکو خود اپنی لیاقت مین بھی شبہ ہے کہ آیا مین اسکا فیصلہ کر سکونگا یا نہین -
موجودہ زمانہ کی کتب مین زیادہ تر کثرت کتب کے باعث پریشان حال رہتے ہین - گو کثرت
کتب بطور خود اسقدر مضر نہین جسقدر کہ یہ خواہش کہ جو کچھ شائع ہو وہ پڑھ لیا جاوے -

عموماً جب باہم دو دوست ملتے ہین یہ سوال کیا جاتا ہی کہ کیا آپ نے فلان کتاب دیکھی- "نہین
اس کتاب کو ضرور دیکھیے- اُسمین بہت سی نئی باتین ہین اُسکی لوگون نے بہت تعریف کی ہی-
بہت خوب مین ابھی جاکر کتب فروش کے یہان فرمایش بھیجتا ہون- کتب بین یہ نہین سمجھتے
کہ تعریف کرنے والے کے پاس کون سے وجوہات ہین- کہ جنسے اُسنے اپنی اسقدر اعلی راے
کتاب کی نسبت قائم کی ہی مین صدق دل سے آپ لوگون سے گزارش کرتا ہون کہ ہر ایک کتاب
جو شائع ہو ضرورت نہین کہ آپکی نگاہ سے گذرے- باسلسلہ پڑھنا اور اچھی طرح سے
اُسپر غور کرنا بجاے ہر ایک چیز کے پڑھنے کے زیادہ فائدہ مند ہی- جرمن مین یہ خاصیت
لوگون مین زیادہ ہی کہ جہان دستور ہی کہ ہر ایک طشتری سے جو اُنکے سامنے آتی ہی لقمہ لیا جاتا ہی- مین
آپکو ایسی سفارش کرونگا کہ جسطرح سے کہ اپنی خواہش اور رغبت کے موافق کھانے کی فرمایش کرتے ہین
اوسی طرح سے ایسی کتب کی فرمایش کیجیے- بڑی بھاری فہرست کتب کی جانب متوجہ نہو- کتب کا زیادہ
اپنے پاس رکھنا اب زمانہ کا عام رواج ہوگیا ہی- انسانی طاقت جسطرح سے کہ ہر ایک طرف محدود ہی
کتب بینی کی بھی محدود ہی- باوجود اسکے لوگ چاہتے ہین کہ جہانتک ہوسکے ہم اپنی طاقت سے زیادہ
کتب بینی کرین- اسی باعث سے ایک ست لگانے کی عجیب ترکیب جاری ہوئی ہی- یعنی انکے ریویو
ہمارے اخبارات مین شائع ہوتے ہین- اور مختصر دیگر مضامین کتاب کا شائع ہوتا ہی- اب جو لوگ
اُسکو پڑھ لیتے ہین وہ خیال کرتے ہین کہ انھون نے پوری کتاب پڑھ ڈالی- اِس سے بالکل مزا کتب بینی
جاتا رہتا ہی- وہ جو متفرق باتون سے اپنی معلومات سرسری طور پر وسیع کیا چاہتے ہین اپنے
ذہن سے اس خیال کو بالکل مٹا دین کہ کسی وقت وہ کوئی بڑی بھاری بات کرلینگے- کثرت کتب بینی
روز بروز اپنے ملک کی اعلی تصانیف کی جانب سے لوگون کے دلون کو پھیرتی جاتی ہی-
مشتبہ ہونا چاہیے- بحیثیت طالب علمی کے مین تمھے سفارش کرتا ہون کہ اپنا تھوڑا سا وقت جو تم
بچا سکتے ہو اعلے مصنفون کی تصنیفات کے پڑھنے مین صرف کرو جلدی جسطرح سے ہر ایک کام مین
پہونچاتی ہے- جلدبازی وہی اثر کرتی ہی- تمھاری عادت ہوجاتی ہی کہ ہر ایک کام مین
جلدی ہو اگر اسوقت صدر نشین صاحب حاضرین سے کہین کہ وہ لوگ اپنے ہاتھ اٹھا دین جو جلد بازی
کرتے ہین- تو مین گمان کرتا ہون کہ حاضرین مین سے ایک وسیع مجمع کو ایسا کرنا پڑیگا-
کتب بینی مین جلدی کرنی بالکل بے سود ہی وہ کوئی فائدہ نہین پہونچا سکتی- تاہم لوگ
اسمین بھی جلدی کرتے ہین اس خیال سے نہین کہ ہماری زندگی محدود ہی- بلکہ اس باعث کہ یہ بھی
سے کے بد رواج مین داخل ہوگئی ہی- کوئی شخص یہ قبول نہین کرتا کہ مجھمین یہ بد عادت ہی
لاکن وہ اپنے تئین اس سے بہت نقصان پہونچاتا ہی-

جن لوگون کو کافی فرصت رہتی ہی انکو بھی غضب تو یہ ہی کہ اس عادت مین مبتلا دیکھا اور کچھ
نہین انکو محض یہی اشتیاق ہوتا ہی کہ جسطرح سے ہوسکے ہم اس کتاب کا جلد مزا لوٹین
ہم ریلوے پر جلدی کرتے ہین تار بھیجنے مین جلدی کرتے ہین چلتے وقت راستے کے خوشنما چیزون
پر نظر نہین کرتے۔ لیجیے جلدی کی پڑھ تو گئے لیکن زبان کی عمدگی اور خوبیون کی طرف
کچھ دھیان نہ دیا اسی جلد بازی کے باعث ملک کی لٹریچر کا روز بروز ستیاناس ہوتا جاتا ہے۔
جب کتب بینی کو جلدی سے اسقدر نقصان پہونچ سکتا تو اگر غور کرنے مین بھی جلدی کیجاوے
و اسکا کیا ذکر خود دماغ کو اس سے مضرت پہونچیگی۔
چند انسان ایسے ہین کہ جو ہر ایک چیز سے مستفیض ہوتے ہین جو انکے سامنے سے گذرتی ہے
لیکن اسی کے ساتھ ایک بہت بڑی تعداد ہی کہ جو ہر ایک سے مستفیض ہو جاتی ہین جو اسکی نظر سے
گذرتی ہی۔ اگر یہ اختلاف اور اتفاق غور کرنے کے بعد ہوا ہی تو مجھکو اسمین کچھ کہنا نہین لیکن سب سے
بڑھکر ایک گروہ ایسا ہی کہ جو بلا غور کیے ہوئے پڑھتا ہی کہ جو اپنی پڑھی ہوئی چیزون کو تو یاد رکھتے
ہین لیکن واقعی فائدہ نہین اٹھاتے۔ جب یہ حالت کتب بینی کے وقت ہی تو نہین معلوم کہ اسوقت
کیا ہوتا ہوگا۔ کہ جب اصلی خیالات کے پیدا کرنے کے واسطے خود غور کرنے پہونچینگے۔ مین افسوس کرتا
ہون یہ ایک موجودہ زمانہ کا بہت بڑا عیب ہی۔ غور کرنا اب ہر ایک جماعت اور جمیع سے دور ہو
جاتا ہی۔ کچھ تو اس جلدبازی کے باعث ہی کہ جسکا مین نے ذکر کیا۔ اور کچھ سستی کے باعث ہو
کیونکہ غور کرنا بہت دشوار معلوم ہوتا ہی۔ لفظ کے ٹھیک معنون مین قابل لوگ بھی غور کرنا نہین
چاہتے بجاے غور کرنے کے وہ اخبارات کی طرف دوڑتے ہین۔ اور دیکھتے ہین کہ اور لوگون کی
کیا راے ہی۔ اور جو کچھ اور لوگون نے لکھا ہی اوسکو اپنا کرنا چاہتے ہین بجاے درجہ بدرجہ غور کرنے کے
انسان اپنے دماغ کو ایک خلاصہ دوسرے کے خیالات کا بناتا ہی۔ اور اپنی تحریر کو بجاے اصل کے
دوسرون کا مجموعہ کر دیتا ہی۔ اور یہ کیون ہی اس باعث کہ غور کرنا ایک بہت خوفناک مشکل
انکے سامنے ہی درحقیقت یہ ایک عجیب بات ہی۔ یہ موجودہ زمانہ کے اعلے ترین مصنف کی سند پر بیان
بیان کرتا ہون کہ اوس لایق نے مجھسے کہا کہ ہم لوگ بلا قلم اور کاغذ اور دوسرون کی گفتگو کے
مدد کے غور نہین کر سکتے۔
چند انسان کہتے ہین کہ اگر ہم کسی امر پر غور کرنا چاہتے ہین تو ایک دوست کو بلا کر اوس سے
گفتگو کرنا شروع کر دیتے ہین۔ اور اسطرح سے ہم غور کرنے کی طاقت کو بڑھاتے ہین۔
کیون نہین ہم خود غور کرتے؟ اس باعث کہ اگر کرین تو دوہری محنت پڑتی ہی کہ تا پیدا

مخالفت کے بیکو وجوہات اور حقیقت تلاش کرنا پڑتی ہین - پس ایسی حالت مین ایک اپنے
دوست کو بلاتا ہی کہ جو یا تو موافق کی دلیلین پیش کرتا ہی - یا مخالفت کی اور دوسرا حصہ وہ خود
لے لیتا ہی -

یہ طریقہ نہایت ہی کہ جس سے پرانے زمانہ کے مشہور غور کرنے والون نے اُن نتایج کے
حاصل کرنے مین محنت کی ہی کہ جو موجودہ نسل کو ورثہ مین ملے ہین بہت سے لوگ ہین کہ جو بلا مدد
قلم و کاغذ کام نہین کر سکتے - موجودہ زمانہ کے ایک مدبر نے مجھسے بیان کیا کہ جب تک میرے ہاتھ
مین قلم و کاغذ نہو مین کسی امر پر اچھی طرح سے غور نہین کر سکتا - یہ کیونکہ ہم مین فرض کرتا ہون
نہ خیالات کے یکجا کرنے کے کمی کے باعث - اور قلم و کاغذ کے استعمال کرنے کی ضرورت اسکو اسکی
طاقت دیتی ہی - مین نے دریافت کیا ہی - اور یہ ایک بہت عمدہ تجربہ ہی کہ آیا تم بہت سے
اور دراز سفر ریلوے سے مین کسی مسئلہ پر غور کر سکتے ہو - کیا دو گھنٹے کے سفر مین کچھ غور کروگے - کہ
جہان سوائے سفر کے تمکو اور کچھ کرنا نہین ہی - اگر نہین تو یہ شخص ایک ذہنی سستی ہی
کہ اپنے خیالات کو کافی طور پر یکجا نہین کر سکتے - یہی وجہ ہی کہ غور کرنے کو موقع اپنے تئین
نہین دیتے اور اس باعث ہر ایک امر پر سرسری توجہ کرنے کی عادت پڑجاتی ہی - لوگ دسی طرح
سے پڑھتے اور غور کرتے ہین - کہ گویا وہ کسی دوسرے سے نئی دوستی پیدا کرتے ہین - تھوڑی سی
دیر تک وہ گفتگو کرتے ہین اور پھر دوسرے کے پاس چلے جاتے ہین - اگر تم تربیت پایا چاہتے
ہو - یا اطوار مین کوئی حیرت انگیز تبادلہ تو مین مشورہ دونگا کہ تمکو مسلسل و متواتر غور کرنا چاہیے
اسواسطے مین مشورہ دیتا ہون کہ پڑھو غور کرو سوچو - اور ہوشیاری سے اسکا مصالح جمع
کرو - اور سبکے زیادہ یہ ہی کہ خواہ کتاب یا اخبار یا لکچر پڑھو یا کسی مسئلہ کو حل کرو لیکن جلدی
ہرگز نہ کرو -

ان کل خدمات کے صلہ مین وہ صرف یہی چاہتے ہین کہ انکو ایک علیحدہ کوٹھڑی مین رکھدو
کہ جہان وہ بآرام ہین — کیونکہ یہ دوست زیادہ تر خوش خاموشی سے ہوتے ہین ۔"

ایزک بیرو کا قول ہی "وہ جو کتاب سے محبت کرتا ہی اوسکو کبھی وفادار دوست پورے
مشیر و بہلولی کی ضرورت نہوگی۔ مطالعہ سے کتب بینی سے اور غور کرنے سے ہر ایک شخص اپنے
وقت کو بآرام گذران اور بخوشی ختم ہر ایک موسم اور ہر ایک حالت مین کر سکتا ہی ۔"

ملٹن کے الفاظ پر غور کرو ۔

"ہمارے جیطہ اقتدار مین ہی کہ ہر ایک زمانہ کے لائق اور عقلمند لوگون کو جو اوائل زمانہ سے
اسی سرزمین مین پیدا ہوئے ہین جمع کرین اور انکو اپنے ساتھ گفتگو کرنے کے واسطے مجبور کرین
کسقدر قابل عزت اس حق کو خیال کرنا چاہیے ۔ عام شغلون سے کسقدر اعلی یہ طاقت ہی کہ
ایک عمدہ کتب خانہ مین حاصل ہی کہ ہم زنوفن اور سیزر سے بحث کر سکتے ہین سقراط سے کہ سکتے ہین کہ ہم سے گفتگو کر
اور اقلیدس اور نیوٹن سے تعلیم حاصل کر سکتے ہین ۔ کتب مین سب سے اعلے اور قابل انسان
کے پسندیدہ خیالات ہم انکی سب سے عمدہ پوشاک مین پا سکتے ہین ۔"

کولیر صاحب لکھتے ہین "کتب جوان کے واسطے رہنما اور سن رسیدہ کو دل بہلانے کا سامان ہین
وہ ہماری رفاقت تنہائی مین کرتی ہین ۔ اور ہمپر بوجھ نہین ہوتین ۔ وہ ہمکو انسانی حیات کی سختیون کے گذاشت
کرنے کی راہ ہمارے غصہ اور ہوشیاری کو بجھا اور مایوسی کو دور کرنے مین مدد دیتی ہین ۔ ہم
زندہ دوستون سے تھک جاوین ۔ لیکن ہم مردہ کے پاس جا سکتے ہین کہ جو مکر اور غرور سے
پاک ہین ۔"

سسرو کا قول ہی "کہ ایک کمرہ بلا کتب کے مثل ایک جسم بلا روح کے ہی ۔ اسکی کوئی ضرورت
نہین ہی کہ ایک انسان کتب بینی کے وقت ذرا سفر ہو جاوے ۔"

سر جان ہرشل ایک مذاقیہ مثال دیتے ہین کہ جو بتلاتی ہی کہ کتب بینی سے کسقدر مسرت حاصل
ہوتی ہی ۔ کسی گانون مین ایک لوہار کے پاس ایک ناول تھا ۔ وہ اپنے گھر کے قریب بیٹھکر ایک
پمیلا اور مستمعون کے روبرو پڑھتا تھا ۔ کتاب لمبی تھی لیکن لوگ باشتیاق سنتے تھے ۔ آخر کار جب
قصہ ختم ہوا ۔ اور سنا کہ اسکا ہیرو فائز المرام ہوا تو ان لوگون کو اسقدر خوشی حاصل ہوئی کہ
فورًا انھون نے قریب کے گرجا گھر کے گھنٹہ کو جا کر ایک عرصہ تک بجایا

کتب بینی سے خوشی ان لوگون مین بھی قبول کی گئی ہی کہ جہان اسکی بہت کم امید تھی [illegible]
[illegible] ہی کہ ایک عقلمند انسان کا ایک دن بیوقوف کی تمام زندگی کی [illegible]
[illegible] سے ملے بہت عمدہ [illegible]
[illegible]

پہونچا تا تھا۔ اور اسے حاصل ہونے کی خوشی میں اپنے غم اور اس سے بھی بڑہ کر اونکا نہیں
کر بیٹھا یا کچھ بڑی پرچھڑا ہے۔
ہان اگر آپ چہنی اور عربی یہ کہہ سکتے ہین تو ان کسی زبان ہوگی کہ ہم ان فوائد کا شکریہ
ادا کرین کہ جو ہمکو حاصل ہین۔ مین خیال کرتا ہون کہ ہم اپنی خوش قسمتی کی قدر نہین کرتے کہ ہم
اونیسوین صدی مین پیدا ہوئے۔ سو سال اوس بجانب ان کتب کا وجود نہ تھا کہ جو اب
ہمکو خوشی پہونچاتی ہین۔ خصوصاً کسقدر ایسے عجیب سائنس ہوگیا ہے۔ لیکن لکھتے ہین کہ
عجیب وگی کی صدی ہے۔ مین بیان کرونگا کہ ایک عجیب وعجیب زمانہ ہے کہ جو ہمارے روبرو اپنا
بہت پر افزا متفرق مسئلون کا پیش کرتا ہے ——— اور ہمارا اپنے بزرگون —
ہمارے ساتھ بہت عمدہ سلوک ہے اور کوئی خوف نہین۔
کتب بینی کو ہم مطالع مین نہین داخل کرسکتے۔ اور نہ یہ درحقیقت ہے۔
مکالے دولت عزت۔ مرتبہ اور لیاقت سے جو کچھ حاصل ہو سکتا ہے اوس سب پہ
قابض تھے۔ تاہم ہمکو معلوم ہوا ہے کہ سب سے زائد مسرت اونکو کتب بینی مین حاصل ہوتی تھی
مسٹر ٹریولن (اونکے بھتیجے) سوانح عمری لارڈ مکالے مین کہتے ہین " جو عزت کہ مسٹر
مکالے پچھلے زمانے کے مصنفون کی کرتے تھے وہ سوا اے اونکے کوئی نہین بتلا سکتا۔
اونھون نے ہم سے بیان کیا ہے کہ کسطرح سے اونکا فرضیہ صد ہے۔ کسطرح سے انھون نے
سچائی کی جانب رہنمائی کی۔ کسطرح سے اونکے دل مین اونکی قابل عزت اور پاکیزہ صورتون نے
عکس کرلیا ہے۔ ہر ایک مصیبت مین وہ کسطرح سے اونکی مدد کرتے تھے۔ غم مین آرام پہونچانے والے
بیماری مین تیماردار۔ تنہائی مین ساتھی پورانے دوست کہ جونئی چیزون مین کبھی نظر نہ آسکے
تھے کہ جو غریبی و امیری اور بلند مرتبگی مین یکسان رہتے ہین گو مکالے نے قلم کے زور سے
بہت سی لیاقت عزت اور دولت حاصل کی۔ لیکن جو اون سے بخوبی واقف ہین وہ اونکا
یہ کہ یہ سب عزتین اوسکے مقابل مین کچھ نہ تھین کہ جو وہ اور ونکی تصنیفات کو پڑھکر حاصل
کرتا تھا ہمیشہ لارڈ مکالے کو لکھا تا کے علما اور فضلا ہی کے ساتھ دیکھا۔ کتب بینی کی محبت کہ
جسکو کسی نے بیان کیا ہے کہ وہ ہندوستان کی دولت سے خرید لیگا۔ درحقیقت مکالے کے
نسبت تو وہ اصل چشمہ مسرت کا تھا۔
علاوہ اسکے اب کتب اسقدر ارزان ہوگئی ہین کہ کسی زمانہ مین نہ تھین۔ یہ تو ایک موجودہ
زمانہ کی برکت ہے۔
مسٹر اپ لینڈ لی ایک کتاب کے دیباچہ مین فرماتے ہین کہ جب وہ بچے ہی تھے

ہلپیرڈ صاحب لکھتے ہین "مجھکو ایک پیچوپیطم یاد ہے جسمین بیان کیا گیا ہے - کہ ایک بحیرت
اہی گیر کی حیثیت سے انسانون کو پکڑتا تھا - کانٹے مین ہر ایک کے مذاق کے موافق کھانا
لگاتا تھا - اس ماہی گیر کے بہت لوگ شکار ہو جاتے تھے - اور اکثر شاذ و نادر نکلتا تھا
نکل جانتے تھے -

چسٹر فیلڈ - اپنے لڑکے کے نام خطوط مین لکھتے ہین " ہر ایک لمحہ جو تم اسوقت
ضائع کرتے ہو اسیقدر اطوار اور فوائد کا نقصان اوٹھاتے ہو - اسیکے برعکس جسقدر وقت
تم اسوقت مفید کام مین لگاتے ہو ایسے کام مین صرف کرتے ہو کہ مع سود منافع تم حاصل
کروگے " دوسرے مقام پر لکھتے ہین جو چاہو تم کرو - لیکن کچھ کرو - وقت کی اصل قیمت سے
واقف ہو - ہر ایک اسکے لمحہ کو اپنے پاس رکھو اور اوسی سے فائدہ اوٹھاؤ -

کیا ذاتی قربانی اگر فرض ہے تو خوشی ایک فرض نہین ہے - ہم بلا شک بڑے
خود غرض ثابت ہونگے - اگر ہم اس خوبصورت اور حیرت انگیز دنیا اور زمانہ کی قدر نکرین
کہ جسمین ہم رہتے ہین - ماسوا اسکے ہم دوسرون کو کب خوش کر سکتے ہین جب تک کہ ہم
خوش نہ رہین - چند ہی لوگ ہین کہ جو ہیگل کے موافق فلسفہ مین ترقی کر سکتے ہین کہ جسنے
سنہ ... مین ۱۴ اکتوبر کو ایک اپنی تصنیف ختم کی اور اوسکے گرد جو جنگ ہو رہی تھی اوسکی
بالکل پروا نہ کی - انسان کو اختیار ہے کہ وہ اس دنیا کو چاہے محل بنائے اور چاہے قیدخانہ اسکو
محل بنانے کے واسطے کتب بینی کے علاوہ چند ہی ذریعے ہین کہ جو پوری خوشی پہونچا سکتے ہین
بہت سے مین یقین کرتا ہون ایسے ہین کہ جو کتب بینی سے اس بہانہ سے ہاتھ کھینچ لیتے ہین
کہ وہ سمجھ نہین سکتے ہین - بہت کم لوگ ہین کہ جو اپنے دماغون کی تنگی پر شاکی ہونگے -
کتب بینی مین یہ نہایت ضروری ہے کہ انسان خاص کتب کو پسند کرے کہ جو قابل مطالعہ ہو
مین نے ایک اپنے مہربان سے اسمین مشورہ لیا اوحون نے راے دی کہ جسطرف تمھارا مذاق ہو
اوسی طرح سے تم چن لو -

مین بعض اوقات خیال کرتا ہون کہ آیندہ نسل مین بڑے کتب بین قانون دان اور ڈاکٹر
لوگ نہ ہونگے - بلکہ ضرور کیا یہ قدرتی نہین معلوم ہوتا - اول الذکر خاصکر اپنے دماغ سے
کام لیتے ہین - جیسے ہی کہ اونکے روزانہ فرائض ختم ہو جاتے ہین - اونکے دماغ خالی ہو جاتے ہین
اور - آرام کا وقت ورزش اور کھیت و میدان مین صرف ہونا چاہیے - مزدور اور
کاریگر علاوہ اسکے بہت کم لیکن کام جسمانی کرتے ہین - اور جسقدر
جسمانی ورزش کی اونکو ضرورت ہوتی ہے وہ پوری ہو جاتی ہے - اسواسطے جو آرام کا وقت ہے

وہ یہ لوگ کتب بینی میں صرف کر سکتے ہیں۔
اسکن کا بیان ہو کہ اسکو تعجب نہیں ہو۔ کیونکہ انسان نقصان اوٹھاتا ہو۔ لیکن تعجب تو یہ ہو
کہ وہ کیا نقصان اوٹھاتے ہیں دوسروں کے عیوب سے ہم لوگ تو یوں ہی سا
لیکن زیادہ تر ہم اپنے ہی عیوب سے نقصان اُٹھاتے ہیں۔ یہ ایک دوسری بات ہو کہ
کتب خانہ ایک تمھارے پاس ہو۔ لیکن اوسکا دانشمندی سے استعمال شے دیگر ہو۔ ہر ایک
شخص ہم میں سے مثل پرانکر کے گا سکتا ہو۔ کمرہ کے گرد خاموشی سے مندر میں انتظار
کر سکتا ہے۔ میرے دوست ہر ایک موسم میں خاموش آکر میرے گرد بیٹھتے ہیں۔ اونکا
کلام ہمیشہ کر خوشگوار ہوتا ہو۔ تاہم اکثر اوقات وہ بیچارے بے سود انتظار کرتے ہیں
مجھکو اکثر یہ تعجب ہوا ہو کہ کسقدر بیپرواہ انسان کتب کے چننے میں کرتا ہو۔ کتب بیکو معلوم ہوا
بیشمار ہیں لیکن افسوس کہ کتب بینی کے محدود تاہم لوگ خطرناک طرز پر پڑھتے ہیں
اپنے دوست کے گھر سے وہ ہر ایک کتاب پڑھنے کے واسطے اوٹھا لیتے ہیں۔ اگر کتاب
کی لوح عمدہ ہو تو وہ فورا ریلوے اسٹیشن پر ناول خرید کر لینگے۔ اور در حقیقت
میں خیال کرتا ہوں کہ جلد ہی اثر کرتی ہو۔ پسند کرنا بہت آسان ہو۔ میں چاہتا تھا
کہ کوئی انسان ایک دو کتب منتخب کرے کیونکہ مجھے کہا گیا ہو کہ ہر ایک شخص کو اپنے واسطے
سفارش کرنا چاہیے یا فورا سمجھنا چاہیے کہ کونسی کتب پڑھنے کے قابل ہیں۔ لیکن مجھکو
یہ ایک بات کی یاد دلاتی ہیں کہ ہمکو اوسوقت تک دریا میں قدم نہ رکھنا چاہیے جبتک
کہ ہم تیرنے سے واقف ہوں۔
غرض کہ انتخاب اپنا ہو خواہ کسی دوسرے تجربہ کار کا لیکن عمدہ ہو اور پڑھنے والے کے
مذاق کا ہو۔

تعلیم کے متعلق خیالات

(مسٹر جان لاک کا لکھا ہوا)

ایک مضبوط دماغ اور ایک مضبوط جسم مختصر لیکن پورا جزو خوشی کا دنیا میں ہے۔
وہ جسکے پاس یہ دو چیزیں ہیں اوسکو بہت کم اور کسی بات کی خواہش کرنا ہو۔ اور وہ جسکو اسمین سے
ایک کی بھی ضرورت ہے کچھ ہی اچھا ہوگا۔ انسانی خوشی یا مصیبت زیادہ تر انسان ہی کی پیدا
کی ہوئی ہیں۔ وہ شخص کہ جسکا دماغ دانشمندی کی رہنمائی نہیں کرتا وہ سیدھا راستہ کبھی نہ لیگا۔

اور وہ جسکا کہ جسم کمزور ہی اور جو دوبلا پتلا ہی اسمین کبھی ترقی نہ کریگا مین قبول کرتا ہون کہ چند انسانون کے جسم اور عقل قدرتاً ایسے ہوتے ہین کہ اُنکو کسی مدد کی دوسرون سے حاجت نہین ہے بلکہ اپنی قدرتی ذکاوت کے باعث اُس طرف رخ کرتے ہین کہ جو عمدہ ہی۔ اور اپنے عمدہ جسم کی بدولت بالکل تعجبات کرتے ہین۔ لیکن ایسی مثالین بہت کم ہین۔ اور مین خیال کرتا اور کہہ سکتا ہون کہ دس آدمیون مین جن سے ہماری ملاقات ہوتی ہی ۹ ایسے ہین جو سب بڑے مفید یا غیر مفید اپنی تعلیم سے ہوئے ہین یہ ہی بہت فرق انسان مین بتلاتی ہی۔ چھوٹے اور غیر معلوم اشارات کمسنی کے زندگی مین آگے چلکر بہت اثر کرتے ہین۔ وہ مثل بعض چشمون کے ہین کہ جہان ذرا بھی ہاتھ لگانے سے دریا کے دریا بہنے لگتے ہین۔ اور ذرہ بھی اشارہ اُنکو کیا وہ دوسری طرف چل نکلتے ہین۔

اُن لوگون کو جو چاہتے ہین کہ اپنی اولاد کو مطیع رکھین اُنکو اسوقت سے ایسا کرنا چاہئے کہ جب وہ کمسن ہین۔ اور دیکھنا چاہیے کہ آیا وہ والدین کے احکام کی پوری اطاعت کرتے ہین یا نہین۔ کیا تم چاہتے ہو کہ تمہارا لڑکا جب سن بلوغ کو پہونچے تمہاری اطاعت کرے۔ تو یقین رکھو جیسے ہی کہ وہ اطاعت کے قابل ہو اُسپر دباؤ رکھو تاکہ جب وہ سمجھنے کے قابل ہو سوال کرے کہ کسی کے حکم مین ہی۔ اگر تم چاہتے ہو کہ وہ تم سے خوف کھائے۔ یہ کمسنی مین اُسکے ذہن نشین کردو۔ جیسے ہی کہ وہ سن مین ترقی کرے اُسکو زیادہ مشورہ مین لو۔ تاکہ وہ تمہارا مطیع رہا لڑکپن مین اور محبتی دوست جوانی مین ہو۔ کیونکہ میرے خیال مین اس برتاؤ کو الگ علیحدہ رکھنا ہوگا کہ جو اولاد کو کرنا چاہیے اگر تم لڑکپن مین اوس سے زیادہ محبت کرو اور جیسے ہی کہ سن مین ترقی کرے اونکو دور رکھو یا علیحدہ کردو۔ کیونکہ آزادی اور خلاف قاعدہ محبت لڑکپن کے فائدہ مند نہین ہوسکتی۔ اون مین سمجھنے کی کمی محتاج تعلیم و نگرانی کا اونکو بناتی ہے۔ اور برعکس اُسکے سختی ایک نہایت خراب طریقہ اُن سے برتاؤ کا ہی کہ جو خود عقل اپنی رہنمائی کو رکھتے ہین۔ اس سے اولاد والدین سے تھک جاتی ہی۔ اور یہی دل مین کہتی ہی واللہ تم کب وفات پاؤ گے۔"

لڑکے کی قدرتی ذہانت اور جسم کا صحیح تعلیم کے وقت ضرور خیال ہونا چاہیئے۔ ہم کو اون کے قدرتی طبائع کے بالکل تبدیل کر دینے کی امید نہ کرنا چاہیے۔ اور نہ اُنکو ایسا بنا دین کہ وہ بالکل سنجیدہ اور رنجیدہ صورت رہین۔ خدا نے انسان مین چند باتین رکھی ہین کہ جو مثل اونکی صورتون کے شاید کم تبدیل ہوسکین گی لیکن یہ ناممکن ہی کہ وہ بالکل تبدیل ہوسکین۔ پس اُس شخص کو جسکو لڑکون سے برتاؤ کرنا ہو اس امر کا خیال رکھنا چاہیے کہ دیکھے وہ کس طرف رجوع کرتے

اگر تم قدرے درشتی سے وہ بد مزاج نہ کر دیے جاتے۔ صحیح لکھنا اور بولنا اپنی طرف اچھی طرح سے مخاطب کرتا ہے اسپر ضرور دھیان دینا چاہیے۔ جب تم سوسائٹی کے اعلیٰ درجہ میں رہنا چاہتے تمکو اسپر ضرور توجہ رکھنا چاہیے۔

کفایت شعاری و تعلیم

ولیم کابیٹ کا لکھا ہوا

کفایت شعاری کے معنی سواے عمدہ انتظام کے اور کچھ نہیں ہیں اور یہ لفظ عموماً ایک خاندان کے انتظام خانہ داری کی نسبت استعمال ہوتا ہے۔ کسی قوم کی عزت دنیا میں اس باعث نہیں ہوتی کہ اوسمیں زیادہ انسان ہیں بلکہ لیاقت قابلیت و چال چلن پر ہے۔ کہ جن دونوں چیزوں کا انحصار مختلف خاندانوں کی کفایت شعاری و عمدہ انتظام ہے کہ جن خاندانوں کے ایک میں ملنے سے ایک قوم بنتی ہے۔ اب تک کوئی قوم نہ تو عظیم الشان ہوئی ہے اور نہ دائمی رہی ہے کہ جسمیں زیادہ تر مفلس اور قلاش خاندان ہوں۔

تعلیم سے مطلب پالنے۔ پرورش کرنے اور ٹھیک کرنے کے ہیں۔ اسمیں دماغ و جسم دونوں کا مطلب آگیا۔ لیکن پچھلے دنوں میں وہ لفظ اسطرح سے مستعمل ہوا ہے کہ گویا اسکا سواے کتب بینی کے کوئی مفہوم نہیں ہے کہ جس کے معنوں میں تو یا اس سے کوئی علاقہ نہیں ہے۔

تعلیم کہ جسکا ذکر میں اسوقت کر رہا ہوں بالکل دوسری قسم کی ہے۔ یہ تمکو بخوبی ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ قدرت اور زمانہ کی ضروریات کے باعث وہ نصیحت تم میں اپنی قوت بازو سے معاش پیدا کرنے کے واسطے وجود میں آئے ہیں۔ پس ہمکو کون سی وجہ اس خیال کے قائم کرنے کی ہے کہ ہماری اولاد کو بھی یہی ذریعہ اختیار کرنا پڑیگا جیسا کہ بعض اوقات خیال کیا جاتا ہے۔ اگر انمیں زیادہ دماغی طاقت ہے وہ ترقی کر سکتے ہیں لیکن اس سے یہ نتیجہ نہیں نکلتا ہے کہ مزدوروں کی اولاد ہمیشہ مزدور ہی ہوگی۔ ترقی کا راستہ یقین رکھو کہ کھلا اور وسیع ہے۔ محنت ہوشیاری اور والدین کی سمجھ کی اولاد میں ترقی کرنے کی بنا رکھتی ہے۔ انکی اولاد آگے کو ترقی کرتی ہے اور رفتہ رفتہ مزدوروں کی نسل شریف ہو جاتی ہے۔ یہ تو قدرتی ترقی ہے۔ دنیا میں اسقدر مشغلہ و خرابی اس باعث پھیلی ہوئی ہے کہ ہم لوگ خواہش کرتے ہیں کہ ایک ہی بار اس حد کو پہونچ جاویں کہ جو ہمارے خیال میں معراج ہے۔ تعلیم کہ جسکا میں ذکر کرتا ہوں ہوشیاری سے محنت کرنی ہے۔ اور [illegible] ہو سکتا ہے۔ محنت۔ بردباری۔ سچائی۔ ان سب باتوں کی عادت ڈالنی ہوگی [illegible] وہ جنمیں کہ محنت سے پیدا کرکے اچھی طرح سے رہیں۔

اور خرچ کے لئے اونکی خواہش کو دور کرے کہ وہ دوسروں کا مال و اسباب بزور اور ناجائز ذریعوں سے حاصل کریں۔
اور وہ لوگوں سے دھوکا دہی اور خود غرضی کی ترغیبیں دور رکھی جاویں۔ اور یاد رکھو کہ اگر محنتی
مزدور کی زندگی میں دوسروں کے حالات کے مقابلہ میں کمیاں ہیں تو اسی کے ساتھ عمدگیاں
بھی ہیں وہ خواہشات بیجا اور سب بیماریوں سے دور رہتا ہے کہ جسکے بعاوضہ میں دنیا کی تمام
دولت اور مرتبہ کچھ نہیں ہیں۔ ہوشیار اور مضبوط مزدور ہمیشہ تکلیف سے بری ہے امیروں کو کھانے
اور منافع کا خیال کہ جس خیال کا عکس بھی اونکے دل میں نہیں گذرتا۔ اگر وہ اپنے خاندان اور شہر سے
عمدہ پڑا وہ کچھ نہیں گذرتا۔ لیکن اونھیں عمدگیاں کی بنا بہت ہوشیاری اور شفقت ہے۔

باب ۷ ساتوان — لوکل گورنمنٹ اوسکے اصول اور منتظم شیرف۔ لوکل چندے۔ کاؤنسیل مجالس گرجا۔ میونسپل ٹون کونسل وغیرہ۔

باب ۸ اٹھوان — گرجاگھر۔ انتظام تعلیم۔ تعداد۔ اختیارات۔

باب ۹ نوان — نوآبادیان۔ انکی طرز حکومت بحساب فہرست۔

باب ۱۰ دسوان — سفرا کا انتخاب۔ اونکی روانگی کے اختیارات۔ اونکے حقوق اونکے ہمراہیان۔ اونکی تنخواہین وخطابات وغیرہ۔

باب ۱۱ گیارھوان — فوج۔ اوسکی بنا۔ سپاہیان۔ پرانی وضع کی جنگ۔ وزیر جنگ۔ اسٹاف۔ رسالہ پیدل۔ قیام فوج کیمپ۔ قواعد موسم سرما۔ طریق ریکروٹ۔ شاہی توپخانہ۔ شاہی انجنیر۔ کورٹ مارشل خطابات۔ ملشیا۔ والنٹیر۔ دزائد فوج۔

باب ۱۲ بارھوان — بحری فوج انکی بنا۔ تاریخ موجودہ۔ تعداد جہاز۔

باب ۱۳ تیرھوان — سول سروس۔ متفرق سکرٹری آف اسٹیٹ کے فرائض انکے کام۔ بورڈ امیرالبحر ڈاکخانہ۔ پوسٹ ماسٹر جنرل۔ ملیٹری آفس۔ پارلیمنٹ آفس۔

باب ۱۴ چودھوان — قانون شیرف وغیرہ کی ذمہ داریان

باب ۱۵ پندرھوان — حالات عدالت جج وغیرہ۔ اونکے فرائض۔ وکلا۔ بارسٹر۔ طرز وکالت۔ جوری طرز کارروائی مقدمہ۔ حکم فیصلہ۔ خرچہ۔ اجرا۔

باب ۱۶ سولھوان — ہائی کورٹ پارلیمنٹ۔ اختیارات مجسٹریٹ اور جسٹس وغیرہ۔

باب ۱۷ سترھوان — کارروائی عدالتہاے فوجداری۔ اظہار گواہان وغیرہ۔

آخری باب — بہت عمدہ عمدہ نئی باتین جو کہ زمانہ حال سے متعلق ہین۔

یہ کتاب ہندی مین بھی اسی قیمت پر فروخت کے واسطے موجود ہے۔

عیسائیون کے گھر کا بھیدی

رسالہ انحراف شریعت

بنام

تعظیم الشیرات

عیسائیون سے مناظرہ کرنیوالونکے لیے ایک بہت بڑا میگزین

چھپے بھیدیون کے جاسوس

نماز۔ سورہ وغیرہ۔ مردار جرتو بہرند۔ حشرات الارض حیض۔ نفاس۔ غسل۔ طہارت۔ ختنہ۔ وضو پاکی وغیرہ عیسائی جن باتون سے خود کو آزاد کہتے ہین۔ قائم مقام پادری حیات مرہی صاحب سابق مالک امریکن مشن پریس الہ آباد مطبوعہ جونا وم مرگ بڑے مستقل عیسائی رہے۔ اور عیسائی بھی جنکو ایک نہایت باخدا اور مقدس بزرگ مانتے ہین